انگریزی پر اُردو کا اثر

ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی

مقتدرہ قومی زبان
پاکستان

WWW.KITAABISTAN.COM

انگریزی پر اردو کا اثر

ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی

مقتدرہ قومی زبان
پاکستان

Scanning Project 2016

Book No.139

Donated By:
Dr.Yonus Hasni

Special Courtesy :
Salman Siddqui
Amin Tirmizi

Managed By:
Rashid Ashraf
zest70pk@gmail.com
www.wadi-e-urdu.com

WWW.KITAABISTAN.COM

فہرست مضامین

۱۔	عرض حال	۹
	حصہ اول	۱۱
۲۔	برصغیر میں یورپین اقوام کی آمد	۱۱
۳۔	اردو انگریزی کے تعلقات	۱۳
۴۔	صوتی تبدیلی	۱۴
۵۔	معنوی تبدیلی	۱۹
۶۔	انگریزی میں برصغیر کے الفاظ	۲۳
۷۔	انگریز اہل قلم اور اردو	۲۴
۸۔	انگریزی لغت پر اردو کا اثر	۳۰
	حصہ دوم	۳۵
۹۔	الفاظ کی سرگذشت	۳۵
۱۰۔	پندرہویں صدی عیسوی	۳۵
۱۱۔	سولہویں صدی عیسوی	۴۵
۱۲۔	سترہویں صدی عیسوی	۵۲
۱۳۔	پارچات	۵۳
۱۴۔	ملبوسات	۵۷
۱۵۔	اشیائے خورونوش	۶۰
۱۶۔	منشیات وغیرہ	۶۳
۱۷۔	مختلف اقوام و طبقے	۶۵
۱۸۔	اسمائے معرفہ اشخاص اور جگہوں کے نام	۶۹
۱۹۔	عہدے پیشے القاب وغیرہ	۷۰
۲۰۔	عمارات اور اس کے متعلقات	۸۸
۲۱۔	خیمہ جات وغیرہ	۹۳

WWW.KITAABISTAN.COM

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات: ۳۴۶

عالمی معیاری کتاب نمبر ISBN ۹۶۹-۴۷۴-۱۲۴-۲

طبع اول ——— ۱۹۹۷ء

تعداد ——— پانچ سو

قیمت ——— ۱۱۰ روپے

فنی تدوین ——— ڈاکٹر انعام الحق جاوید

مطبع ——— ایس ٹی پرنٹرز،
گوالمنڈی، راولپنڈی۔

ناشر ——— افتخار عارف
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ایچ ۸/۴،
پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

زیر نظر کتاب عام موضوعات سے ہٹ کر قدرے منفرد نوعیت کی کتاب ہے کہ اس میں فاضل مصنف نے انگریزی پر اردو کے اثرات کا نہ صرف مفصل جائزہ پیش کیا ہے بلکہ انگریزی کی اہم لغات اور کتب میں موجود اردو الفاظ کی نشاندہی بھی کی ہے جو بذات خود ایک دلچسپ مطالعہ ہے۔

دنیا کی کوئی سی زبان بھی دیکھ لیجیے اس میں آپ کو دوسری زبانوں کے الفاظ مل جائیں گے۔ بالخصوص جو ممالک ایک دوسرے کے پڑوس میں واقع ہوں یا جن قوموں کا آپس میں تجارتی، معاشی یا معاشرتی لین دین ہو وہاں یہ عمل زیادہ تیزی سے پھیلتا اور پھلتا پھولتا دکھائی دیتا ہے۔ انگریز اپنی انگریزی سمیت اس علاقے پر تقریباً دو سو سال تک حکمرانی کرتے رہے چنانچہ ان کی زبان کا اثر تو اردو یعنی مقامی زبان پر ہونا ہی تھا لیکن انگریزی خود بھی مقامی زبانوں سے متاثر ہوئی اور اردو سمیت مقامی زبانوں کے بہت سے الفاظ انگریزی میں شامل ہوتے چلے گئے۔ اس سے پہلے بھی اگرچہ انگریزی میں شامل اردو الفاظ و محاورات کی نشاندہی پر مبنی انگریز مصنفین کی بعض کتابیں مل جاتی ہیں لیکن موجودہ کتاب اردو میں پہلی مبسوط کاوش ہے جسے فاضل مصنف نے انتہائی محققانہ اور دقیق انداز سے مرتب کیا ہے اور سولہویں صدی سے لے کر بیسویں صدی تک ترتیب وار ان الفاظ و محاورات کی نشاندہی کی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ انگریزی لغات و کتب کا حصہ بنتے چلے گئے۔ اکثر و بیشتر الفاظ کے ساتھ یہ تصریح بھی موجود ہے کہ کس زمانے میں یہ لفظ پہلی بار انگریزی تحریر میں آیا، اس کے ہجے کیا تھے اور یہ کس کس مفہوم میں مستعمل ہوا۔ کتاب کے آخر میں قارئین کی سہولت کے لیے ایک مبسوط اشاریہ بھی دیا گیا ہے تاکہ فوری طور پر لفظ اور اس کا مفہوم تلاش کیا جا سکے۔

مجھے قوی امید ہے کہ لسانی تحقیق کے اس پہلو پر آئندہ کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک حوالہ جاتی اور اہم ماخذ ثابت ہو گی۔

——— افتخار عارف

WWW.KITAABISTAN.COM

۲۲۔ گھریلو استعمال کی اشیا ۹۴
۲۳۔ برتن وغیرہ ۹۶
۲۴۔ سواری وغیرہ ۹۸
۲۵۔ آلات حرب ۹۹
۲۶۔ اوزان پیمائش فاصلے ۹۹
۲۷۔ اعداد و گنتی ۱۰۰
۲۸۔ سکہ جات ۱۰۱
۲۹۔ دستاویزات ۱۰۳
۳۰۔ اسلامی الفاظ ۱۰۵
۳۱۔ ہندومت، بدھ مت وغیرہ کے الفاظ ۱۰۶
۳۲۔ تہوار ۱۰۸
۳۳۔ جانور پرندے ۱۰۸
۳۴۔ نباتات ۱۱۰
۳۵۔ اقسام غلہ ۱۱۳
۳۶۔ متفرق ۱۱۳
حصہ سوم ۱۲۳
۳۷۔ اٹھارویں صدی عیسوی ۱۲۳
۳۸۔ عہدے پیشے القابات وغیرہ ۱۲۳
۳۹۔ فوجی/ سرکاری و نیم سرکاری الفاظ و اصطلاحات ۱۲۸
۴۰۔ دستاویزات ۱۳۰
۴۱۔ پارچات ۱۳۱
۴۲۔ ملبوسات ۱۳۳
۴۳۔ زیورات سکہ جات ۱۳۴
۴۴۔ حیوانات ۱۳۴
۴۵۔ ہاتھی اور اس کے متعلقات ۱۳۵

۴۶۔ پرندے ۱۳۵
۴۷۔ کشتیوں کی اقسام ۱۳۶
۴۸۔ نباتات (درخت، پھول، پودے وغیرہ) ۱۳۷
۴۹۔ عمارات اور دیگر متعلقات ۱۳۸
۵۰۔ گھریلو استعمال کی اشیا ۱۳۹
۵۱۔ باشندے، زبان، رسم الخط وغیرہ ۱۳۹
۵۲۔ اسلامی الفاظ ۱۴۰
۵۳۔ ہندومت کے الفاظ ۱۴۱
۵۴۔ متفرق الفاظ ۱۴۳
۵۵۔ انیسویں صدی کے الفاظ ۱۴۶
۵۶۔ عزت و القاب ۱۴۶
۵۷۔ عہدے ۱۴۷
۵۸۔ مختلف افراد پیشے وغیرہ ۱۴۸
۵۹۔ مختلف قماش کے لوگ ۱۵۰
۶۰۔ مختلف اقوام فرقے ۱۵۱
۶۱۔ سماجی اصطلاحات ۱۵۳
۶۲۔ پارچات ۱۵۳
۶۳۔ ملبوسات ۱۵۴
۶۴۔ کشیدہ کاری ۱۵۵
۶۵۔ گھریلو استعمال کی اشیا ۱۵۶
۶۶۔ اشیائے خوردونوش ۱۵۷
۶۷۔ منشیات ۱۵۹
۶۸۔ سواریوں کی اقسام ۱۵۹
۶۹۔ اسلحہ جات ۱۶۰
۷۰۔ سکے ۱۶۲

WWW.KITAABISTAN.COM

٧١ - کھیل و تفریح و مقامات وغیرہ ١٦٢
٧٢ - موسیقی ١٦٢
٧٣ - متعلقات زمین ١٦٣
٧٤ خاص خاص مقامات ١٦٤
٧٥ - نباتات ١٦٦
٧٦ - پھل میوے وغیرہ ١٦٦
٧٧ - درخت ١٦٦
٧٨ - گھاس پودے ١٦٨
٧٩ - ادویات جڑی بوٹیاں ١٦٩
٨٠ - جانور ١٧٠
٨١ - پرندے ١٧٢
٨٢ - کیڑے مکوڑے آبی جانور وغیرہ ١٧٢
٨٣ - اسلامی الفاظ ١٧٣
٨٤ - ہندومت بدھ مت کے الفاظ ١٧٣
٨٥ - متفرقات ١٧٦
٨٦ - ورنیکلرز الفاظ ١٨٧
٨٧ - بیسویں صدی ٢٠٥
٨٨ - محاورات و ضرب الامثال ٢٠٨
٨٩ - بیسویں صدی کی چند انگریزی کتب/لغات میں مستعمل اردو الفاظ ٢٣٥
٩٠ - کتابیات ٢٥٩
٩١ - اشاریہ ٢٦٥

عرض حال

موسم سرما (٧٩-١٩٧٨ء) میں جب راقم برطانیہ گیا تو آکسفورڈ میں پہلے ہی دن ایک شاپنگ سنٹر میں انگریزی میں بڑے بڑے حروف میں (Pyjamas) لکھا ہوا دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی کہ یہ تو اپنے ہی ملک کا لفظ ہے۔ دوسرے دن ایک دکان پر کباب (Cabob) لکھا نظر آیا۔ ایک دفعہ لندن کے نواح میں دربار روڈ کے قریب سے گزرنا پڑا۔ کتابوں کی دکان میں چٹنی کی کتاب (Jams Pickles and Chutneys) دیکھ کر خریدی - ایک دن لانگ مین عصری انگریزی لغت اور آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری کی ورق گردانی کرتے ہوئے چیتا (Cheetah) اور مینا (Mynah) جیسے الفاظ نظر آئے اور راقم کو یقین ہو گیا کہ ان لغات میں اردو کے مزید الفاظ ہوں گے۔ چیمبرز بیسویں صدی ڈکشنری نے میرے حوصلہ کو مزید بڑھایا کیونکہ اس میں الفاظ کی تعداد ان دو لغات سے بے حد زیادہ ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں بھی سینکڑوں الفاظ اور مرکبات اردو ہندی سنسکرت تامل تیلگو ملیالم وغیرہ کے شامل ہیں۔ ایک رات بی بی سی ٹیلی ویژن پر نوابوں کے متعلق ایک فلم دکھائی گئی۔ صبح کو طلبہ نے پروفیسر سے نواب کے معنی دریافت کیے تو اس نے راقم کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ یہ ہندوستانی (پاکستان کے بجائے ہندوستان کہا) کا لفظ ہے یہ اس کی تشریح کر سکتا ہے اس کے بعد ذہن میں اردو کے الفاظ جنگل اور شکار آئے جو انگریزی میں عام مستعمل ہیں۔ شکار نام کی کتاب عرصہ ہوا استونگ کے کتب خانے میں نظر سے گزری تھی۔ یہی چند الفاظ اس کتاب کا محرک ہے اور مصمم ارادہ کے ساتھ راقم نے انگریزی پر اردو اثر کے موضوع پر کام کرنے کی ابتداء کی۔ آکسفورڈ کے مشہور و معروف کتاب گھر بلیک ویل سے اس موضوع پر چند کتابیں دستیاب ہوئیں اور موجودہ کتاب کے لیے خاکہ تیار ہوا۔ لیکن اس دوران پی ایچ ڈی کے مقالے "بلوچستان میں دینی ادب" پر تحقیق کی وجہ سے موجودہ موضوع کئی برس تک زیر التوا رہا۔ موسم سرما ١٩٨٥ء میں راقم اپنے اس مقالے کے مسودہ کو اپنے گائیڈ ڈاکٹر ابوالفتح محمد صغیرالدین کی خدمت میں حیدر آباد لے گیا اور وہاں دو ماہ مقیم رہا۔ اسی دوران اس مسودے کو مرتب کیا۔ خاکہ اور مواد پہلے سے موجود تھا اس لیے کوئی خاص دشواری پیش نہ آئی۔

عبدالرحمن براہوئی

WWW.KITAABISTAN.COM

حصہ اول

برصغیر میں یورپین اقوام کی آمد(۱)

انگریزوں کی آمد سے بہت پہلے پرتگالیوں نے برصغیر کا رخ کیا۔ ۱۴۹۸ء میں واسکوڈی گاما کے برصغیر کے مغربی ساحل پر پہنچنے کے ساتھ برصغیر اور یورپ کے درمیان براہ راست تعلقات کی ابتدا ہوئی اور پھر پرتگالیوں نے تجارت کا پروگرام بنایا۔ اس طرح پرتگال سے سمندری جہاز یہاں آنے لگے۔ یہ لوگ یہاں سے ادرک، سیاہ مرچ، مصالحہ، چمڑا، کپڑا وغیرہ لے کر یورپ کی منڈیوں کی طرف جاتے۔ واسکوڈی گاما کے بعد پیدروالوارس کیبرل یہاں آیا۔ اس کے بعد الفانشوری البوکرک نے مغربی ساحل کے کئی مقامات پر قبضہ کر لیا اور ۱۵۱۰ء میں گوا کو پرتگال کی سمندر پار حکومت کا دارالخلافہ بنا لیا گیا۔ اب پرتگالیوں اور برصغیر کے باشندوں کے سماجی تمدنی اور تجارتی تعلقات مستحکم ہونے لگے۔ اس کے بعد اس کے جانشینوں نے مزید ساحلی شہروں بمبئی حتیٰ کہ گوادر (بلوچستان) کو بھی اپنے دائرہ اختیار میں شامل کر لیا۔ ۱۶۰۲ء میں ہالینڈ میں ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی برصغیر کے مشرقی اور مغربی ساحلی علاقوں سے تجارت کے لئے قائم ہوئی۔ یہ کمپنی ۱۸۳۲ء تک قائم تھی۔ اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں ۱۶۶۸ء میں فرانسیسیوں نے سورت میں ایک تجارتی کوٹھی قائم کی۔ ۱۶۶۹ء میں گولکنڈہ کے حکمران عبداللہ قطب شاہ کی اجازت سے مسولی پٹم میں فرانسیسیوں نے ایک اور تجارتی کوٹھی قائم کی۔ چار سال بعد ۱۶۷۳ء میں دو فرانسیسی تاجروں نے مدراس کے جنوب میں ساحل کارامنڈل کے قصبہ ولی کونڈا پورم کو وہاں کے حکمران سے حاصل کر لیا۔

برطانیہ اور برصغیر کے تعلقات سولہویں صدی عیسوی میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کی وجہ سے عمل میں آئے۔ انگریز جب یہاں پہنچے تو برصغیر کے دونوں ساحلوں پر پرتگالیوں کا قبضہ تھا اور یہاں پرتگالی ہندوستانی بولی بول چال کا ذریعہ تھی۔ یہاں کے کئی الفاظ انگریزی اور دوسری زبانوں میں چلے گئے Dr. S. R. Dalgado نے تین سو سے زائد الفاظ کی

---

(۱) پرتگالی زبان کا اثر اردو زبان پر، محمد بن عمر، حیدرآباد، ۱۹۵۴ء، صفحہ ۳۰۲

WWW.KITAABISTAN.COM

نشاندہی کی ہے جن میں سے بہت سے اب متروک ہو چکے ہیں(۱)۔ ان تعلقات سے صدیوں قبل یونانی لاطینی عرب وغیرہ یہاں کی تجارتی اشیاء کے ناموں کو اپنے ساتھ لے گئے تھے مثلاً کافور، پلپل، کوپرا، شکر، جنجر، صندل وغیرہ۔

برطانیہ اور برصغیر کے تعلقات سولہویں صدی میں قائم ہوئے۔ تعلقات کی ابتدا تجارت سے ہوئی اور صدیوں قائم رہی اس لیے ابتدا میں تجارتی اور معاشی الفاظ کا تبادلہ ہوا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے خاتمہ کے بعد جب انگریزوں نے برصغیر پر قبضہ کر لیا تو دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی تعلقات کا بھی آغاز ہوا اور سیاسی انتظامی فوجی تجارتی معاشی سماجی الفاظ کا بھی تبادلہ ہوا۔

عبدالقادر سروری (۲) نے انگریزی میں اردو الفاظ کی شمولیت کے یہ تین دور لکھے ہیں:

پہلا دور: انگریزوں کی برصغیر سے ابتدائی واقفیت' اس دور میں انگریز سیاح یہاں کے جانوروں درختوں پارچہ جات سے متعلق الفاظ اپنی زبان میں شامل کرنے لگے۔ یہ دور سولہویں صدی کی ابتداء سے سترہویں صدی عیسوی کی ابتدا تک محیط ہے۔

دوسرا دور: سترہویں صدی کی ابتداء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے اختیارات کی وجہ سے انگریزوں کا برصغیر کی سیاست میں عمل دخل زیادہ ہونے لگا۔ اس دور میں بھی اردو الفاظ انگریزی میں داخل ہوئے۔

تیسرا دور: اٹھارہویں صدی کی ابتداء میں انگریزوں کا برصغیر میں موجود دوسری یورپی اقوام ولندیزی فرانسیسی پرتگالی وغیرہ سے پالا پڑا۔ اٹھارویں صدی کے وسط میں انگریز ان لوگوں کو عملاً ناکارہ کر کے خود یہاں کے حکمران بننے کی کوشش میں لگے رہے۔

میرے خیال میں ایک اور دور بھی قائم کیا جا سکتا ہے جو انیسویں صدی کے وسط کے بعد ۱۸۵۷ء سے شروع ہوتا ہے کیونکہ اس دور میں انگریز پورے برصغیر پر چھا گئے اور یہاں کے حکمران بن گئے اس طرح ان کے یہاں کے لوگوں کے ساتھ براہ راست تعلقات قائم ہوئے۔ انیسویں صدی میں دوسری صدیوں کی نسبت الفاظ کی تعداد زیادہ ہے۔

زبانوں کا اثر ایک دوسرے پر اس وقت ہوتا ہے جب ان زبانوں میں کسی نہ کسی

---

(1). Portuguese Vocables in Asiatic Languages Translated by Anthony Xavier Soares.

(۲) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۶۵

طرح کا تعلق قائم ہو جاتا ہے ایک ملک کے تاجر اور سیاح دوسرے ملک میں جا کر وہاں کے الفاظ اپنے ملک میں لے آتے ہیں اہل علم کسی زبان کے الفاظ کو اپنی زبان کی کتابوں میں شامل کرتے ہیں اور اس طرح یہ الفاظ مقبولیت حاصل کرتے ہیں۔ سب سے محکم رشتہ حاکم اور محکوم کا ہوتا ہے۔ اس تعلق کی وجہ سے الفاظ فرداً فرداً اور قافلے کی صورت میں ادھر ادھر جاتے ہیں۔ حاکم اپنے نئے محکوم لوگوں کی دلجوئی کی خاطر اور ان پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے ان کی زبان میں بات کرتا ہے تاکہ وہ زیادہ خوش ہوں اور محکوم اپنے آقا کی خوشنودی کے لیے اس کی زبان کے الفاظ استعمال کر کے اس کا قرب چاہتا ہے۔ یہی حال اردو زبان کا ہے۔ اردو نے جس طرح انگریزی کو متاثر کیا خود بھی متاثر ہوئے بغیر رہ نہ سکی۔

انگریزی جس کا اس وقت اس قدر چرچا ہے چودھویں اور اس کے بعد پندرھویں اور سولہویں صدی میں آہستہ آہستہ ابھرنے لگی اور سولہویں صدی کے بعد یہ زبان مزید نکھرنے لگی۔ اگر اس کی لغت پر نظر ڈالیں تو اس میں دوسری زبانوں کے الفاظ کثرت سے شامل ہو گئے ہیں لیکن یہ الفاظ انگریزی زبان کا اس طرح جزو بن گئے ہیں کہ اس وقت کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ انگریزی کے اپنے الفاظ نہیں ہیں۔ یونانی لاطینی فرانسیسی کے علاوہ عربی اور فارسی کے بھی بے شمار الفاظ انگریزی زبان کے ذخیرۂ الفاظ کی زینت بن گئے ہیں مثلاً(۱) ایڈمرل (امیرالبحر) اٹیک (عتیق) ارتھ (ارض) ایلی فنٹ (الفیل) الکزر Elixir (الاکسیر) سیرپ (Syrup) شرب (شربت) حنا (حنا) شیب (شبیہ) کینڈل (قندیل) گیس (قیاس) وغیرہ وغیرہ۔ فارسی کے الفاظ فرانسیسی لاطینی اور یونانی کے توسط سے انگریزی میں گئے مثلاً (۲) لیپرڈ (پروفارس) ٹائیگر (تگرس قدیم فارسی) پیراڈائز (فردوس فارسی) مشک (مشک) جاسمین (یاسمین) جیکال (شغال) بلبل وغیرہ وغیرہ۔

اردو انگریزی کے تعلقات

صدیوں کے تعلقات کی وجہ سے اردو نے انگریزی کو کافی متاثر کیا اور خود بھی متاثر ہوئے بغیر رہ نہ سکی۔ کرنل یول اور برنل کی کتاب "ہابسن جابسن" میری ایس

---

(۱) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۴

(۲) ایضاً صفحہ ۱۷۲

WWW.KITAABISTAN.COM

سر جینٹ سن کی کتاب انگریزی میں بدیسی الفاظ کی سرگذشت اے جے بلس کی کتاب جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کی لغت اور جی سبا راؤ کی کتاب انگریزی میں ہندوستانی الفاظ میں اینگلوانڈین الفاظ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انگریزی لغات میں آکسفورڈ انگلش ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری، لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری، چیمبرز ڈکشنری وغیرہ وغیرہ میں اردو الفاظ کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔

ایچ ایچ ولسن نے عدالتی (جوڈیشل) اور مالیاتی (ریونیو) الفاظ کی طویل فہرست دی ہے جس میں کم و بیش چھبیس ہزار الفاظ ہیں لیکن ان الفاظ میں سے ننانوے فی صد صرف برصغیر میں ہی سفر کرتے رہے ان کو ولایت جانے کا موقع میسر نہیں آیا۔ یہ صرف برصغیر کی انگریزی ہی میں رائج رہے۔ پنجاب سیٹلمنٹ مینوئل میں تین سو الفاظ زراعت اور ریونیو سے متعلق شامل ہیں۔ لیکن زیر نظر کتاب میں ان ذخیرہ الفاظ کو شامل نہیں کیا گیا ہے صرف ان الفاظ کو شامل کیا گیا ہے جو دوسرے انگریز سیاح / مصنفین نے استعمال کیے ہیں۔

انگریزی میں تو اردو کے الفاظ کی تعداد زیادہ نہیں ہے لیکن اس کے مقابلے میں اردو میں انگریزی الفاظ کی یلغار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انگریزی تعلیم عام ہونے کی وجہ سے ہمارے لوگوں نے شوق سے انگریزی پڑھنا شروع کی اور اپنی علمی قابلیت جتانے کے لیے تحریر و تقریر میں انگریزی الفاظ کا استعمال کر کے اپنا علمی سکہ جتانے لگے کالج یا جامعات سے فارغ التحصیل لوگ اپنی روزمرہ کی گفتگو میں بسا اوقات پچاس فی صد انگریزی الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ اردو برصغیر کی وہ واحد خوش قسمت زبان ہے جو انگریزوں کے دیکھتے ہی دیکھتے پورے برصغیر پر چھا گئی اور یہاں کی رابطہ کی زبان LINGUA FRANCA بن گئی۔

صوتی تبدیلی

انگریز جب پہلی مرتبہ برصغیر پہنچے تو یہاں بالکل مختلف تہذیب و تمدن مختلف طبقوں کے لوگوں، مختلف حیوانات حشرات الارض نباتات جمادات وغیرہ سے واسطہ پڑا اس دور کے انگریزوں کے لیے یہ سب چیزیں عجیب و غریب اور انوکھی تھیں اس لیے وہ ان میں دلچسپی لینے لگے اور ان اشیاء کے ناموں کو مزے لے لے کر استعمال کرنے لگے۔ انگریزی لہجہ اور اردو لہجہ میں فرق کی وجہ سے ابتدائی دور کے انگریزوں نے اردو الفاظ کو عجیب صوتی تغیر میں تحریر کیا ہے۔

مثلاً :-

اجمیر کو سیاح ولیم فنچ William Finch (۱۶۰۸-۱۱) نے امیر Asmere لکھا ہے۔

احمد آباد سترہویں صدی میں امداوت Amadavat اور اواداوت Avadavat کی شکل میں ملتا ہے۔

اکبر کو سیاح ولیم فنچ نے اکابر Acaber لکھا ہے۔

امراء کو یہی سیاح امبرا Ombra لکھتا ہے اور سر تھامس رو کے یہاں یہ لفظ امبراس Umbras کی شکل میں نظر آتا ہے۔

باپ رے۔ ۱۸۳۰ء میں یہ Bobbery لکھا گیا ہے۔

باورچی۔ انگریزی میں بوباچی Bobachee کی شکل میں داخل ہوا۔

بجرا۔ ایک قسم کی خوبصورت گول کشتی کو پہلی مرتبہ سیاح تھامس باوری (۱۶۶۹ - ۷۹ء) نے بجیرو Budgerow لکھا اور اب تک انگریزی میں اسی طرح لکھا جاتا ہے۔

برآمدہ۔ ۱۷۱۱ء میں انگریزی میں ورانڈہ Verandah کی شکل میں داخل ہوا اور یہی شکل مقبول ہو گئی۔

برہان پور ایک شہر کا نام۔ سیاح ولیم ہاکنز (۱۶۰۸-۱۳ء) نے اسے برام پورٹ Bramport لکھا ہے۔

بنجارا اناج کا سوداگر، یہ لفظ انگریزی میں جا کر برنجاری Brin jarry بن گیا۔

بنگڑی (کانچ کی چوڑی) انگریزی میں جا کر بینگل Bangle بن گئی۔

بنیا۔ (ہندو تاجر) انگریزی میں بنیان کی شکل اختیار کر گیا۔

بہادر کو سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۱۵۸۳ - ۹۱ء) نے بادو Badu لکھا ہے۔

بیرا انگریزی میں Bearer بن گیا۔

بینگن۔ انگریزی میں جا کر برنجل Bringal بن گیا۔ اس کی ایک اور بگڑی شکل براؤن جولی Brown Golly بھی ملتی ہے۔

پالکی کو انگریزوں نے پالنکین Palankeen اور پالنکوین Palanquin بنا دیا۔

WWW.KITAABISTAN.COM

پنڈارا (قزاق غارت گر لٹیرا ڈاکو) انگریزی میں پنڈاری Pindari بن گیا چیمبرز ڈکشنری میں Pindaree بھی لکھا ہے۔

پیسہ انگریزی میں جا کر پائس Pice بن گیا۔

پھٹ (پھٹا) انگریزی میں فٹ Phot کی شکل میں داخل ہوا۔

ترجمان کو مختلف سیاحوں نے مختلف انداز میں لکھا۔

جان ملڈن ہال جو ۱۵۹۹ء سے ۱۶۰۶ء تک برصغیر میں رہا اس نے اسے درگمان Driugman لکھا ہے۔ ولیم ہاکنز نے جو ۱۶۰۸ء سے ۱۶۱۳ء تک یہاں رہا، اس کو کبھی ٹروچمان Trouchman کبھی ٹریوچمان Treuchman اور کبھی ترچمان Truchman لکھا ہے۔

تری پور داس کو سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ نے تپرداس Tipperdas لکھا ہے۔

تھانہ جب سترہویں صدی میں پہلی مرتبہ انگریزی میں آیا تو تانہ Tana لکھا جانے لگا۔

گیند خانہ انگریزی میں جا کر جیم خانہ بن گیا۔

چادر سے انگریز سترہویں صدی میں روشناس ہوئے کسی نے اسے چدر Chuddar اور کسی نے چدہ Chuddah لکھا۔

چاندرائے کو سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ نے چاندری Chondery لکھا ہے۔

چمپا انگریزی میں جا کر چمپاک Champak/Champac بن گیا۔

چوکی ہمیں سترہویں صدی کے سیاح ولیم فچ کے یہاں چکیس Chuckees کی شکل میں ملتی ہے۔

چونا انگریزی میں جا کر چونم Chonnam بن گیا۔

چونری (مور چھل مگس ران) انگریزی میں چوری Chowry بن گئی۔

چھکڑا میں تو عجیب صوتی تبدیلی ہوئی ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں جا کر ہیکری Hackery بن گیا۔

چھولداری انگریزی میں چولتری Choultry کی شکل میں ملتی ہے۔ انیسویں صدی میں یہ

شولدری Shooldary کی صورت میں بھی ملتی ہے۔

چھینٹ کا ذکر انگریز سترہویں صدی میں کرتے ہیں وہ اسے چھینٹز Chintz لکھتے ہیں۔

حاجی خان کو سترہویں صدی کے سیاح ایڈورڈ ٹیری نے آجہ کان Hajacan لکھا ہے۔

خسرو کو سیاح ولیم فنچ نے کسروم Cusseroom لکھا ہے اور خشجبر خان کو خوشابر خان Koushaberchan لکھا ہے۔

دربان انگریزی میں ۱۷۲۳ء میں دروان Durwan کی شکل میں متعارف ہوا۔

دریخانہ کو سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ نے دریکن Derican لکھا ہے۔

دلیپ کو انگریزوں نے Tulip (گل لالہ) لکھا ہے۔

دم پخت کو دم پوکڈ (کٹ) Dumpoked لکھا ہے۔

دو بھاشیا (دو بھاش) کو انگریزوں نے ٹوپاس Topass بھی لکھا ہے۔

دیگچی انیسویں صدی میں انگریزی زبان میں ڈکسی Dixie کی شکل میں داخل ہوئی۔

دیوان کو سیاح ولیم فنچ نے Dawne دان اور دیوان خانہ کو Devencan دیون کان لکھا ہے۔

دھتورا ابتدا میں دیوتری Dewtry کی شکل میں داخل ہوا۔ اس کے بعد دتورا Datura لکھا گیا۔

راجپوت کو سترہویں صدی کے سیاح ولیم ہاکنز نے راس بوٹس Ras Boots ڈاکٹر جان فریر نے راش پوتس Rashpoots لکھا ہے۔

روپیہ انگریزی میں روپی Rupee بن گیا۔ سیاح ولیم ہاکنز نے اسے Rupias لکھا ہے اور جمع کی صورت میں Rupiae لکھا ہے۔

زرنباد (ایک خوشبودار مصالحہ) سے انگریز سولہویں صدی میں متعارف ہوئے۔ انگریزی میں یہ زرنبات Zeranbat اور زر نبیت Zerunbet کی شکل میں ملتا ہے۔

سراج الدولہ میں بڑی صوتی تبدیلی ہوئی ہے۔ ابتدا کے انگریزوں نے اسے سراجر دولر

WWW.KITAABISTAN.COM

Sir Roger Dowler لکھا ہے۔

سرائے سترہویں صدی میں متعارف ہوا اور Serai لکھا گیا لیکن انیسویں صدی میں یہ سلا Sala بھی لکھا گیا ہے۔

سید کا اولین استعمال سیاح ولیم فنچ نے کیا ہے وہ اسے جمع کی صورت میں سائیڈس Sides لکھتا ہے دوسرا سیاح تھامس باوری اسے سدی Siddy لکھتا ہے۔

شامیانہ کو ولیم ہاکنز نے سمی نمس Seminamis لکھا ہے۔ شاہ شجاع الملک بڑی صوتی تبدیلی کی زد میں آکر ابتدا میں چاشوگر اینڈ ملک Cha Sugar and Milk لکھا گیا۔

صراف انگریزی میں جاکر شراف Shroff بن گیا

عادل خان بادشاہ بیجاپور کو سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ نے عیدال کان Hidalcan لکھا ہے اور بیجاپور کو بیسا پور Bisapurr لکھا ہے۔

غسل خانہ کو سیاح تھامس کوریت نے گسل کان Gusle Can اور تھامس رو نے Gusselchan لکھا ہے۔

فوجدار کو سیاح ولیم فنچ نے فوسدار Fosder لکھا ہے۔

گولکنڈہ کے بادشاہ قطب عادل شاہ کو سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ نے کتب دی لاشاچ Kutup de Lashach لکھا ہے۔

کتان (کپڑے کی قسم) انگریزی میں جاکر کتانی Cuttanee/cottannee بن گیا۔

کروڑ کو سیاح ولیم ہاکنز نے کرو Crou لکھا ہے۔

کشمیر کو سیاح ایڈورڈ ٹیری نے Chishmere لکھا ہے۔ ۱۷۸۴ء میں اسے Cassimiri اور ۱۷۹۸ء میں Kerseymere لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Cashmere بھی لکھا ہے۔

کمخواب (ایک بیش قیمت کپڑا) انگریزی میں جاکر کن کاب Kincob بن گیا۔

کیملا کو انگریزوں نے کمالا Kamala لکھا۔

کوتوال کو ولیم فنچ اور سر تھامس رو دونوں نے کت وال Cutwall لکھا ہے۔

کوزہ انگریزی میں کوجہ/کوجا Cooja کی شکل اختیار کر گیا۔

کوس کو سیاح ولیم فنچ نے کوس Cose کے علاوہ کورس Course بھی لکھا ہے۔ سیاح ایڈورڈ ٹیری نے اسے کورسز Courses لکھا ہے۔

کونچ (ایک درخت) انگریزی میں کوچ/کونج Cowitch/Cowhage/Cowage لکھا ہے۔

کھچڑی انگریزی میں کیجری Kedgeree کی صورت اختیار کر گئی ڈاکٹر جان فریر نے اسے کچہری Cutchery لکھا ہے۔

مشک (مشکیزہ) کو سیاح ولیم فنچ نے مسوک Mussocke اور بعض نے مسک Mussuck لکھا ہے۔

مغل کو سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ Ralph Fitch نے موگر Mogor اور ایڈورڈ ٹیری نے موگول Mogoll لکھا ہے ۱۶۱۶ء اور ۱۶۲۵ء کے درمیان یہ ہمیں موگولس Mogolls کی شکل میں ملتا ہے۔

مطرب خان کو سیاح ولیم فنچ نے Matrcbetcaun اور مقرب خان کو Mocrow Bow Can لکھا ہے۔ ولیم ہاکنز اس کو Mocrebchan لکھتا ہے۔

منصب دار ابتدا میں Mansubdare لکھا گیا۔

میر جعفر کو سترہویں صدی کے سیاح نکولس وتھنگٹن نے مل جافد Mill Jaffed اور نوراللہ ابراہیم کو New Locke Abram لکھا ہے۔

نمدہ ہمیں نمنہ Numnah کی صورت میں بھی ملتا ہے۔ اس طرح ہمارے الفاظ صوتی تبدیلی کا شکار ہو گئے۔

معنوی تبدیلی

اردو کے کئی الفاظ جو یہاں کی سماجی معاشرتی اور معاشی زندگی سے متعلق تھے وہ بھی انگریزوں نے اپنائے۔ ان میں ایسے الفاظ بھی ہیں جو اب ہمارے یہاں خوابیدہ یا نیم متروک یا متروک ہیں اور کسی طرح حیات نو حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ البتہ ان کا مطالعہ لسانیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اہم اور دلکش ہے طویل مسافت اور سفر کی تھکاوٹ

WWW.KITAABISTAN.COM

اور پردیس میں انگریزی لبادہ اوڑھنے کی وجہ سے بعض الفاظ میں صوتی تبدیلی ہوئی جن کا ذکر ابھی کیا گیا ہے اور بعض میں معنوی تبدیلی رونما ہوئی لیکن بعض الفاظ دونوں کی زد میں آگئے یعنی ان میں صوتی تبدیلی کے ساتھ ساتھ معنوی تبدیلی بھی آگئی مثلاً :-

احمد آباد شہر کے نام کے بجائے ایک پرندے کا نام مشہور ہو گیا اور احمد اوات کہلایا جانے لگا۔ یہ پرندہ احمد آباد سے یورپ لے جایا گیا تھا۔

انڈین کے عام معنی ہندوستان کے باشندے کے ہیں لیکن اٹھارویں صدی میں اس میں معنوی تبدیلی ہوئی۔ چنانچہ ۱۷۵۱ء سے یہ ان یورپین یا انگریزوں کے لیے استعمال ہونے لگا جو ہندوستان میں رہے ہوں یا رہائش پذیر ہوں۔ اینگلو انڈین کے لئے بھی اس لفظ کو استعمال کرتے تھے۔

بازار یورپ جا کر ان معنوں میں مستعمل ہوا۔ میلہ، بڑی دکان، اعلیٰ قسم کی اشیاء کی ارزاں نرخوں پر فروخت کی دکان۔ وہ جگہ جہاں خیراتی اشیاء کی فروخت ہو یا وہ فروخت جس سے نیک مقصد کے لیے رقم حاصل ہو۔

بخشی کے معنی فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے حساب کتاب رکھنے والا، تنخواہ بانٹنے والا، جنرل، کمانڈر انچیف، میر سپہ، میر لشکر سپہ سالار سپہدار۔ لیکن بعد میں یہ لفظ کئی معنوں میں استعمال ہوا۔ مثلاً اس الاؤنس کو جو تنخواہ کے علاوہ ملتا تھا، بخشی کہلاتا تھا۔ مفت وظیفہ کے علاوہ فوجی اس کو لوٹ کا مال یا غیر متوقع رقم جو مل جاتی اس کے لیے استعمال کرتے۔ برطانیہ کی عوامی بولی میں مفت کی چیز جس کی قیمت ادا نہ کی گئی ہو اس کو بخشی کہتے ہیں اگر کسی کو مفت ٹکٹ ملے ہوں تو وہ اسے بخشی ٹکٹ کہے گا۔

برہم پترا گھریلو مرغی کی قسم کا نام پڑ گیا یہ نام ۱۸۵۱ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

بڑا صاحب عام معنی کے علاوہ انگریزی میں باپ یا بڑے بھائی کے لیے بھی مستعمل رہا ہے۔

بنگال۔ بنگال کی برآمدات کو کہا جاتا ہے لفظ بی بی ابتداء میں خاتون (Lady) کے لیے انگریزی میں مستعمل تھا لیکن بعد میں اس کے معنی ادنیٰ درجہ کی انگریزی خاتون یا مقامی ملازمہ کے لیے گئے۔

پائجامہ یورپین شب خوابی کے لباس کو کہتے ہیں جو ہمارے یہاں کے مفہوم سے بالکل مختلف

ہے۔

پونا شہر کا نام انیسویں صدی میں برطانیہ میں ایک اعلیٰ پینٹنگ کا نام بن گیا۔

تماشا سترہویں صدی میں انگریزی میں اپنے اصلی معنی میں داخل ہوا۔ لیکن انیسویں صدی میں اس میں معنوی تبدیلی ہوئی چنانچہ ۱۸۶۲ء میں اس کے معنی ہنگامہ بھاگ دوڑ شور و غل کے بھی ہو گئے اب انگریزی میں کھیل تفریح نمائش کے علاوہ ہنگامہ و بھاگ دوڑ شور و غل کو بھی تماشا کہتے ہیں۔

تنگہ ٹکا کا مفرس دو پیسے۔ پرتگالی اس کو ہندوستان کی مختلف زبانوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

تھانیدار تھانہ کا نگران - پرتگالی اس فوجی افسر کو تھانیدار کہتے تھے جس کے ذمہ قصبہ یا ضلع کی حفاظت تھا۔

جگرناتھ سترہویں صدی میں انگریزوں کے یہاں متعارف ہوا لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس میں معنوی تبدیلی بھی ہوتی گئی۔ چنانچہ برطانیہ میں لمبی اور بڑی دیوہیکل لاری (ٹرک) کو جگرناتھ کہتے ہیں اٹھارویں صدی میں اس کے معنی نیست و نابود کرنا، جان سے مار ڈالنا بھی ملتا ہے۔ چنانچہ بڑی طاقت قوی الجثہ چیز جو ہر اس چیز کو تباہ کر دے جو اس کی راہ میں آئے اس کو بھی جگرناتھ کہتے ہیں۔

جودھ پور جگہ کا نام، لیکن انیسویں صدی میں یہ انگریزی میں A Kind of Breeches کے معنی میں ملتا ہے۔

چٹاگانگ شہر کا نام - انگریزی میں ایک قسم کی گھریلو مرغی کے لیے مستعمل ہوا۔

چیز کے انیسویں صدی میں معنی Right or correct thing کے ملتے ہیں لیکن اب درجہ اول یا اعلیٰ اشیاء کو چیز کہتے ہیں۔

چھوٹا انگریزی میں چھوٹا پیگ کے لیے مستعمل ہے۔

زنانہ - سترہویں صدی میں ہلکے باریک کپڑے کے معنی میں ملتا ہے انیسویں صدی میں زنانہ ان عیسائی خواتین کو کہتے تھے جو برصغیر کی خواتین کو عیسائیت کی تبلیغ کرتیں۔

WWW.KITAABISTAN.COM

سانبھر/سانبر ہرن کی بجائے اس ہرن کی کھال کے لیے مشہور ہوا۔

سکم Sikkim ایک ریاست کا نام لیکن بعد میں اس کے مفہوم میں تبدیلی ہوئی چنانچہ انیسویں صدی میں ۱۸۶۶ء کے بعد یہ مختلف درختوں پودوں جانوروں کے لیے مستعمل ہوا۔

شکاری ہم شکار کھیلنے والے کو کہتے ہیں لیکن انگریزی میں یورپین شکاریوں کے لیے یہ لفظ مختص کر دیا گیا۔

صوبہ۔ ابتدائی دور میں یہ لفظ صوبیدار کے معنی میں بھی مستعمل رہا ہے۔ سترہویں صدی میں The Diaries of Strenysham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں صوبہ یا گورنر لکھا ملتا ہے۔

قول سترہویں صدی میں پروانہ راہداری یا تحریری معاہدہ کو کہتے تھے۔

کالیکو۔ کالی کٹ سولھویں صدی میں کپڑے کی ایک قسم کا نام یورپ پہنچ گیا۔ سترہویں صدی میں سوتی کپڑے کی ہر قسم کو کالیکو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باریک کتان کے معنی میں بھی مستعمل رہا ہے۔ امریکہ کے طلبا لڑکی کو A Piece of Calico اور A Choice bit of Calico کہتے ہیں۔ انیسویں صدی میں اس مجلس رقص کو کالیکو بال کہا جاتا جس میں خواتین سوتی کپڑے پہن کر جاتیں۔

کشمیر ملک کا نام - باریک اونی کپڑے شال دو سوتی کپڑے وغیرہ کے لیے مستعمل ہوا۔

گوا Goa - یہ اسم معرفہ اسم نکرہ بن گیا اور انیسویں صدی میں (۱۸۶۳ء) میں دلدل کے مگرمچھ کو گوا کہا جانے لگا۔

لشکر کا لفظ عام معنی کے علاوہ سترہویں صدی میں ملاح، خیمہ زن، توپچی کے معنوں میں ملتا ہے۔ اسی طرح لشکری ایک چھوٹے نیزے کے معنی میں ملتا ہے۔

لنگا، یہ اسم معرفہ اسم نکرہ ہو کر (۱۸۸۹ء) میں ایک قسم کی چرٹ کا نام پڑ گیا۔ مالا بار اور مدراس رومال کے معنوں میں بھی ملتے ہیں۔

محمودی ایک نقرئی سکہ تھا بعد میں ایک قسم کے باریک ململ کو محمودی کہا جانے لگا۔

مغل کے معنی سترہویں صدی میں معزز ذی رتبہ شخص یا خود مختار حکمران کے ملتے ہیں۔

اٹھارویں صدی میں آلوچہ کی ایک قسم کو مغل کہا جانے لگا۔ انیسویں صدی میں ایک خاص قسم کے انجن کو جو بڑے ڈبوں کو کھینچتا، مغل کہا گیا اور انیسویں صدی میں اچھے اقسام کے تاش اور اعلیٰ درجہ کی اشیا کے لیے یہ لفظ مستعمل ہوا۔

مفتی عالم دین۔ فوجی جب کسی کو وردی کے علاوہ عام لباس میں دیکھتے تو مفتی کہتے چنانچہ انگریزی میں یہ دونوں مفہوم میں اب تک مستعمل ہے۔ ہمارے ہاں بھی یہ لفظ دونوں مفہوم میں مستعمل ہے۔

نواب اٹھارویں، انیسویں صدی میں اس یورپین کو کہتے جو برصغیر سے دولت کما کر وہاں گیا ہو۔

انگریزی میں برصغیر کے الفاظ

سینکڑوں میل کی مسافت سات سمندر پار کر کے سفر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے بہت سے الفاظ انگریزی لغت میں اس طرح جگہ پا گئے ہیں گویا کہ یہ انگریزی کے اپنے ہی الفاظ ہیں اور برصغیر سے ان کا دور کا واسطہ تک نہیں ہے۔ کمپاؤنڈ کو لیجئے یہ دراوڑی خاندان کی زبان ملیالم کا لفظ ہے ملیالم میں Kampong ہے۔ ۱۶۷۹ء میں انگریزی میں Compound کی شکل میں داخل ہوا۔ اسی طرح مینگو (آم) بھی دراوڑی الاصل لفظ ہے ملیالم میں Mangga اور تامل میں Mankay ہے۔ اس کا قدیم ترین ذکر انگریزی میں سولھویں صدی میں ۱۵۸۲ء میں ملتا ہے لیکن اس لفظ یعنی مینگو کو پہلی مرتبہ سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸ - ۱۱ء) نے استعمال کیا تھا۔ منگوس Mongoose (نیولا) مرہٹی زبان کا لفظ ہے۔ یہ لفظ سترہویں صدی میں ۱۶۷۳ء میں انگریزی میں روشناس ہوا۔ سواستیکا Swastika, Svastika کراس کا مشہور نشان دراصل سنسکرت الاصل لفظ ہے، انگریزی میں ۱۸۷۱ء میں شامل ہوا۔ اسی طرح بنگلہ، چھینٹ، ٹسر، کجری، (کھچڑی) ڈھول Dhole (جنگلی کتا) وغیرہ کئی الفاظ انگریزی میں مستقل جگہ پا گئے ہیں۔

لسانیات کا طالب علم جانتا ہے کہ ان الفاظ کے پس منظر میں ایک پوری تاریخ مضمر ہے۔ اس لیے ان کا مطالعہ دلچسپ اور قابل قدر ہے اس میں اس دور کے بود و باش کا عکس ملتا ہے نیز برصغیر اور برطانیہ کے صدیوں کے تعلقات کا پتہ چلتا ہے مثلاً سترہویں

WWW.KITAABISTAN.COM

صدی کے الفاظ اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ دونوں ممالک کے تعلقات صرف تجارتی حد تک تھے پھر آہستہ آہستہ ان ملکوں کے سماجی معاشرتی اور معاشی تعلقات فروغ پانے لگے۔

انگریزی میں چونکہ برصغیر کی معاشرت کے الفاظ نہ تھے اس لیے طوعاً "کرہاً" یہ الفاظ انگریزی نے قبول کر لیے جنگ عظیم اول و دوم کے دوران نئے الفاظ نئے لباس زیب تن کر کے انگریزی میں شامل ہوئے اور پرانے الفاظ جو کہ عرصہ سے خوابیدہ تھے اب خواب خرگوش سے بیدار ہو کر پھرتی سے چلنے پھرنے لگے لیکن خواب گراں سے بیدار ہونے کے بعد ان میں معنوی اور صوتی تبدیلی بھی آگئی جو ایک لازمی امر تھا۔

انگریز اہل قلم اور اردو

ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام سے صدیوں قبل بھی برصغیر پاک و ہند کے الفاظ انگریزی ادب میں شمولیت اختیار کر چکے تھے۔ اگرچہ ان کی تعداد معمولی اور برائے نام ہے لیکن جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ ان کے پیچھے ایک مکمل تاریخ ہے جیسے صندل Sandal (چندن) Camphu (کافور) Pepper (پپلی مرچ) Sugar (شکر) وغیرہ وغیرہ انگریزی شاعری کے باوا آدم چوسر (Chaucer) ۱۳۴۰-۱۴۰۰ء نے شکر Sugar بریلی کی دیواروں Walls of Bereile اور ہند INDE, YNDE کو اپنی تحریروں میں استعمال کیا ہے۔(۱)

سترہویں صدی عیسوی میں جب سونے کی چڑیا کا ذکر یورپ پہنچا تو سیاح جوق در جوق برصغیر کا رخ کرنے لگے۔ اس طرح یہاں آ کر ان کو اردو اور برصغیر کی دیگر زبانیں بولنے والوں سے واسطہ پڑا۔ ان سیاحوں نے اور ان کے بعد دیگر اہل قلم نے اپنی تحریرات کو پرکشش بنانے کے لیے اردو اور دیگر زبانوں کے الفاظ کو اپنی تحریروں میں فراخدلی سے استعمال کیا۔ سیاحوں میں سے رالف فچ جو برصغیر میں ۱۵۸۳ء سے ۱۵۹۱ء تک رہا، جان ملڈن ہال، جو ۱۵۹۹ء سے ۱۶۰۶ء تک رہا، ولیم فنچ جو ۱۶۰۸ء سے ۱۶۱۱ء تک رہا، ولیم ہاکنز جو ۱۶۰۸ سے ۱۶۱۳ء تک رہا، تھامس کوریت جو ۱۶۱۲ سے ۱۶۱۷ء تک رہا، نکولس و تھنگٹن

(1) The House of Fame, 1.12.88.

جو ۱۶۱۲ء سے ۱۶۱۶ء تک رہا اور ایڈورڈ ٹیری جو ۱۶۱۶ء سے ۱۶۱۹ء تک رہا نے اپنی تحریروں میں بے شمار اردو الفاظ کو جگہ دی ہے۔ ان کی تحریروں میں ہمیں امراء، برہمن، پلاؤ، پٹھان، پنڈت، پیر، پکا، پیشوا، ترجمان، چونا، چٹھی، چوکی، دریخانہ، دوبھاش دیوان، دیوان خانہ، دیو، روپیہ، راجپوت، رعیت، سید، شامیانہ، غسل خانہ، فقیر، قلی کوتوال، کروڑ، کوس، کھچڑی، لاری (ایک سکہ) لاکھ، محمودی، میدان، مقام، مشک، محل، منصب دار، مسلمان، نیل، وغیرہ وغیرہ الفاظ ملتے ہیں۔

ڈاکٹر جان فریر نے (Dr. John Frayer) جو ان سیاحوں کے بعد آیا اپنے دس سالہ سفرنامہ کو بعنوان A New Account of East India and Persia (1672-81) مرتب کیا۔ اس سفرنامہ میں ہمیں امداوت (احمد آباد) بوہرہ، پارسی پیشوا، پیر، پکا، پنڈت، پالکی، تلنگا ٹنڈیل، چق، چٹھی، چھکڑا، دو بھاش راجہ شب، رانی سانبھر، سرپوش، گاڑی، مرہٹی، نائک، ہندو ہولی وغیرہ جیسے الفاظ ملتے ہیں۔

جان ملٹن John Milton (۱۶۰۸ - ۱۶۷۴ء) سیاحی ادب سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہ سکا۔ اپنی مشہور کتابوں فردوس گم گشتہ Paradise Lost اور فردوس بازیافتہ Paradise Regained میں اس نے برصغیر کے شہروں آگرہ Agra بنگالہ Bengala دکن Decan لاہور Lahore مالابار Malabar اور دریاؤں میں سے گنگا The Ganges سندھ The Indus جہلم The Hydaspes اور دوسرے الفاظ شکر Sugar انڈینز Indians وغیرہ کا استعمال کیا ہے۔

جان ڈرائیڈن John Dryden نے اورنگ زیب Aurangzeb امرا Omrah مغل Mogal انڈین Indian جیسے الفاظ کا استعمال کیا ہے مؤخرالذکر کو وہ ہندوستانی مصنوعات اور مغل کو خود مختار حاکم بڑی شخصیت کے لیے استعمال کرتا ہے۔

اٹھارویں صدی میں Robert Orme نے جن الفاظ کا استعمال کیا ہے وہ یہ ہیں برہمن The Bramins بھنگ (Bang) پٹھان (Pitan) پٹہ (Pettah) (وہ قصبہ جو قلعہ سے متعلق ہو)۔

ٹنڈیل Tindal

جمعدار Jemmadars/Jemaitdars/Jemidars

(جمعدار گھڑ سوار یا پیدل دستے کے کیپٹن ہیں)

WWW.KITAABISTAN.COM

جوگی The Juguees

چھولداری Choultry

خلیفہ Kalif

دو بھاشیا Topasses (عیسائی جو اپنے آپ کو پرتگالی کہتے ہیں ہندوستان کے مقامی ان کو To Passes کہتے ہیں)۔

راجہ Rajah

راجہ صاحب Rajah Saheb

سپاس Seepaws (وہ خلعت (کپڑوں کا تحفہ) جو اختیار دار کسی کو حفاظت کے لیے دے یا کپڑوں کا وہ تحفہ جو ملازم اپنے آقا کو اظہار عقیدت کے طور پر دے)۔

سوامی Swamy

صوبہ Souba

فقیر Facquires

قلی Coolies

قلعہ دار Killidar

لشکر Lascars (ہندوستان کے ملاح)

ملا Mulla

مسند Musnud

نواب Nabob

وید Veda.

وزیر Vizir

زمیندار Zemindar

اسی صدی کے سکالر Edmund Burke کے یہاں ہمارے یہ الفاظ ملتے ہیں۔

امینی Aumeeny (کمیشن Commission) عربی میں "امانی" کے معنی بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طور پر کروایا جائے وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے لکھا ہے۔

بیگم Begum (Thus, begums are the ladies of an eastern prince)

بنیا the banyans (Merchants)

بنیا ازم Banyanism

بندوبست Bandobust

پروانہ Perwannahs

پیش کش Pescush

تنخواہ Tuncaws

جاگیر Jaghir جاگیردار Jaghirdar

جنگل Jungle

جیسرہ Jessera (ایک قسم کا ٹیکس)

چوکی Chowkey (Place of Guard)

دربار Durbar

دیوان Dewaun (Steward)

دیوانی Duanni

دستک Dustuck (Permit)

راجہ Rajah

رانی Raunee

زمیندار Zemindar

زنانہ Zenana (Zenana is the apartment of the wives)

سرکار Sircar

سپاہی Sepoys

صوبہ Soubah

عرضی Arzies

عامل Aumil

فوجدار Foujdar

قبولیت Cabooleat (اقرار، اقرار نامہ ٹھیکہ Contract)

گماشتہ Gomashtahs

لاکھ Lacks (of Rupees)

WWW.KITABISTAN.COM

مسند Musnud

مستعدی Musteddies (کلرک Clerks)

نواب Nabob

نظامت Nizamut

نذر Nuzzer نذرانہ Nuzzerana

وزیر Vizir وکیل Vackiels

۱۷۹۶ء سے قبل کا ایک انگریزی ڈرامہ "سفر بنگال" جس کا ترجمہ ڈاکٹر عبدالعلیم نامی نے اپنی کتاب اردو تھیٹر جلد اول ص ۲۰۶ تا ۲۱۷ میں کیا ہے اس کے دس بارہ صفحات میں اردو کے یہ الفاظ ملتے ہیں۔(۱)

خدمتگار، مشعلچی، سلام، علی بجا، چھتری، ٹپائی، حقہ، پنکھا، دربان، سرکار، برآمدہ، لال شربت، چھکڑی، جھوٹ، پینے کا پانی، بہادر، چوبدار، صاحب لوگ آتا ہے خبردار ہو جاؤ۔

اسی اٹھارویں صدی میں نواب Nabob بے حد مقبول ہوا اور اس سے کئی مرکبات بنائے گئے مثلاً:-

Nabobical
Nabobism
Nabobery
Nabobishly (1753)
Nabobish
Nabobess (1678)
Nabobry
Nabobfortune (1764)
Nabobiship
Nabob - hunting 1764
Nabob maker 1764
Nabob Plunder 1764
Nabob Land 1764

اس لفظ کے معنی میں بھی وسعت پیدا ہو گئی اور اس شخص کو نواب کہا جانے لگا جو ہندوستان سے دولت کما کر برطانیہ پہنچا ہو۔ جنگ پلاسی کے بعد یہ لفظ برطانیہ کے گھر گھر

---

(۱) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۶۰

میں پہنچ گیا جس طرح آج کل دوبئی اور وہاں سے دولت کما کے آنے والے کا چرچا ہے۔ لارنس سٹرن Lawrence Sterne نے Nabobess اور Maurice Morgann نے Naboby لکھا ہے۔

انیسویں صدی کے اہل قلم میں سے Carlyle نے بنیان ٹری (درخت) جنگل جنگلی ٹھگ Charles Lance نے بنیان ڈے (بنیا دن جس دن گوشت کا ناغہ ہو)۔
De Quincy نے رمضان Dickens نے دیوان فقیر جنگل لوٹ پگڑی پنچ شمپو برآمدہ (وراندہ) Browning نے ناچ (بمعنی ناچ گرل) Jane Austen نے مہر مسل، نواب پالکی Kingsley نے فقیر ازم Longfellow نے جگر ناتھ Lyrion نے شمپوڑ، وکیل Meredith نے ستی Morley نے فقیر Stevenson نے ٹھگ برآمدہ Ruskin نے بنگلہ لوٹ پنکھا Thomas Moore نے امرت Shelley نے چمپا Thomas Hood نے فرمان کشمیر جیسے الفاظ کو اپنی تحریروں کی زینت بنایا ہے۔

سر والٹر سکاٹ (۱۷۷۱ - ۱۸۳۲ء) نے اپنے مشہور ناول سرجن کی بیٹی کا مرکزی خیال برصغیر سے لیا۔ اس ناول میں یہاں کی طرز معاشرت و بودوباش کی پوری عکاسی کی گئی ہے۔ اس کی دوسری کتابوں میں بھی اردو الفاظ ملتے ہیں۔ اس کے یہاں ہمیں یہ الفاظ ملتے ہیں۔ شال جنگل کوڑی مہر لاکھ کروڑ نواب راجپوت فرنگی قافلہ بیگم زنانہ نورجہان My Nour jehan, my light of the world موتی محل My Motee Mahal, My pearl of the palace دیوان بخشی دربار سردار وکیل قلعہ دار سوار سپاہی نذر سلام سواری چوبدار ہودہ، چونری چبوترہ مسند برہمن بانکا چابک کمر بند کاٹھیاواڑ دو بھاش فقیر حقہ خان خلعت لوٹی محلہ ٹٹو۔

رابرٹ ساؤتھی (۱۷۷۴ء-۱۸۴۳ء) Robert Southey کے یہاں دیوتا، امرت، بنیان، جنگل، راجہ، یوگی وغیرہ بائرن Byron کے یہاں عطر بسم اللہ بلبل دیوان امیر فقیر فرمان فرنگستان Franguistan گل رمضان سلام سلطان سلطانہ پالانور کشمیر بادشاہ عرق تھیکری Thackery کے یہاں بہادر باندھنو، بنگالی بسم اللہ بگھی بلبل بخشش بنگلہ (بنگڑی) بنیان بنیا ڈے، بازار، بیرا، بیگم، برہمن بجرا بنگلہ چونا، پلاؤ پیچ پائجامہ پالکی پنڈارا پنکھا پردہ تاڑی ٹٹی جگرناتھ جنگل جنگلی چیز چلم چٹنی چرٹ چھینٹ حقہ حقہ بردار خبر خانساماں (Consomah) خدمت گار دیوان روپیہ سکہ روپیہ سلام سپاہی سلطان سلطانہ ستی سائیس شمپو صاحب فقیر

WWW.KITABISTAN.COM

فرمان کباب کڑھی کھچڑی کشمیر کوہ نور کالیکو کھاٹ کمخواب، گولکنڈہ، لاکھ - مہاوت - مغل - مہر - مفتی - نواب Nawab، Nabab نظام ہندو وغیرہ وغیرہ الفاظ ملتے ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اس کا مطالعہ وسیع تھا اور یہاں کی زبانوں سے پوری طرح واقفیت رکھتا تھا۔

تھیکری کے مقابلہ میں ایک اور اہل قلم کپلنگ (۱۸۶۵ - ۱۷۳۶ء) Rudyard Kipling وسیع معلومات رکھتا تھا وہ بچپن ہی میں برصغیر میں تھا اس کی انگریزی میں اردو کی آمیزش ہے مثلاً اپنی نظم Barrack Room Ballads میں وہ ادھر آؤ اور پانی لاؤ کا استعمال اس طرح سے کرتا ہے:

You Limpin lump o brick dust, Gunga Din

Hi ! Slippery hitherao Water, get it ! Panee Lao

You squidgy nosed old idol, Gunga Din

اس کی تحریروں میں ہمیں، ایک دم آیا اونٹ بدمعاش پٹھان بہشتی پکا بت جنگل بکس جلدی جادو جنگل پیپل (People) پھٹ (Phut انگریزی تلفظ فٹ) چیلا چرٹ خدمت گار دور راجپوتنی ست بھائی شاباش شوق صاحب صاحبہ لیپ قیصر سند عزت ملیچ نو لکھا قیدی قول فقیر جیسے الفاظ ملتے ہیں۔

بیسویں صدی میں اہل قلم کی تعداد زیادہ ہے اردو کے الفاظ ان کے ہاں مستعمل ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً An Indian Day میں جاؤ جلدی Jao Jeldily babus chair be choop about it دوسری کتاب Passage to India میں برٹش راج عزت اور دوسری تحریروں میں پاکستان زندہ باد قائداعظم، ظلم، غنڈہ، گھیراؤ، شانتی وغیرہ جیسے نئے الفاظ ملتے ہیں۔

انگریزی لغت پر اردو کا اثر

سولہویں صدی میں برطانیہ اور برصغیر کا براہ راست اور مسلسل رابطہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کی وجہ سے قائم ہوا۔ اس وقت سے انگریزی پر برصغیر کی تمام زبانوں کا اثر رہا ہے ماہرین لسانیات سے یہ کوئی پوشیدہ امر نہیں ہے کہ انگریزی لغت پر برصغیر کی زبانوں کا کتنا گہرا اور موثر اثر ہے۔ کرنل یول اور برنل نے اپنی کتاب ہابسن جابسن میں ایسے الفاظ کی

نشاندہی کی ہے۔ ولسن نے زرعی مالیاتی اور عدالتی الفاظ کا مجموعہ مرتب کیا۔ ڈاکٹر میری ایس سرجنٹ سن Dr. Mary S. Sergeantson نے اپنی کتاب انگریزی میں بدیسی الفاظ کی سرگذشت میں اے جے بلس نے اپنی کتاب جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کی لغت میں، Earnest Weekley نے Something About Words میں Owen Barfield نے انگریزی الفاظ کی تاریخ میں اور جی سبا راؤ نے انگریزی میں ہندوستانی الفاظ میں ایسے الفاظ کی نشاندہی کی ہے۔ آکسفورڈ انگریزی لغت میں برصغیر کی جملہ زبانوں کے الفاظ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ چیمبرز ڈکشنری Chamber's Twentieth Century Dictionary لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری Longman Dictionary of Contemporary English, Oxford Advanced Learner's Dictionary of Current English اور The Standford Dictionary of Anglicised Words and Pharases وغیرہ وغیرہ میں اردو الفاظ کا کافی ذخیرہ شامل ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انگریزی زبان نے ان الفاظ کو کیوں قبول کیا اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ برصغیر کی اشیاء کے نام انگریزوں کے یہاں مفقود تھے یا ایسے اعمال و حرکات جن کو انگریزی میں ایک لفظ One word میں ادا نہیں کیا جا سکتا تھا اس لیے ان کی شمولیت ناگزیر تھی۔ بہت سے الفاظ اپنی رنگینی اور دلفریبی کی وجہ سے انگریزوں کی توجہ کا مرکز بن کر انگریزی ادب میں جگہ پا گئے۔

برصغیر کی زبانوں کے الفاظ کی کثرت سے شمولیت کے پیش نظر ایسٹ انڈیا کمپنی کے حکام نے اپنے انگریزی ملازمین کو احکامات جاری کیے کہ جہاں تک ممکن ہو خالص انگریزی الفاظ کا استعمال کیا جائے اور بحالت مجبوری مقامی الفاظ استعمال کیے جائیں(۱) لیکن اس سرکاری بندش کے باوجود قدرتی رجحان پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

جی سبا راؤ G. Subba Rao نے اپنی کتاب "انگریزی میں ہندوستانی الفاظ Indian Words in English کے صفحات ۴ اور ۵ پر رابرٹ ینگ Robert Young اور جان ولوجاتی John Willoughty کے ایک خط محررہ ۲۶ اکتوبر ۱۶۲۴ء سے جو اقتباسات پیش کیے ہیں اس میں اردو کے مندرجہ ذیل الفاظ ملتے ہیں۔

---

(۱) ہابسن جابسن صفحہ ۶۱

WWW.KITABISTAN.COM

۱ - Furmand فرمان Command, Farman

۲ - Cojah خواجہ

۳ - Parwanna پروانہ A Written Order

۴ - Safi Khan شفیع خان

۵ - Chuckedares چوکیدار Custom Guard

۶ - Radarries رہدار Road Guard

۷ - Duscoote دستخط

۸ - Choope چھاپ A Seal impression

۹ - Eares عرضی Petition

۱۰ - Dustories دستوری

۱۱ - Shash شش پگڑی کا کپڑا

۱۲ - Freaded فریاد کی - فریاد کو بطور فعل استعمال کیا گیا ہے

۱۳ - Dwa دعا

۱۴ - Delassa دلاسہ

۱۵ - Haddies عہدی (شاہی قاصد)

کرنل یول اور برنل کی کتاب ہابسن جابسن کے صفحہ ۲۴۳ پر سترہویں صدی کے ایک نامعلوم شاعر کے یہ اشعار درج ہیں جن میں چٹ گدام دفتر خانہ عطر گھاٹ ڈاک وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

In Common use here a Chit.
Serves for our business or our Witt.
Bankshal's a place to lodge our ropes
And Mango Orchards all are topes
Godown usurps the ware house place
Compound devotes each walled space.
To dafter Khana Ottor, Tanks,
The English Language owns no thanks

Since office, Essence, Fish Pond Shew
We need not words so harsh and new
Much more I could such words expose
But ghauts and Dawks the list shall close
Which in plain English is no more
Than Wharf and Post expressed before.

WWW.KITAABISTAN.COM

الفاظ کی سرگذشت

پندرہویں صدی

انگریزی شاعری کے باوا آدم چوسر Chaucer (۱۳۴۰ - ۱۴۰۰ء) کے ہاں شکر Sugar بریلی کی دیواریں Walls of Brelie ہند Ynde جیسے الفاظ ملتے ہیں۔

اس صدی میں ہمیں برہمن Brahmin جس کا استعمال ۱۴۸۱ء میں ہوا ملتا ہے سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) کے یہاں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۳۴ء تحریر ہے اور اس کے معنی ہندو پجاری ذات کا فرد لکھا ہے۔

Member of a Hindu Priestly Caste چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی تحریر ہیں۔ A person of the Highest or priest Castly caste among the Hindus. لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی اسی طرح کے معنی لکھے ہیں۔ اس کے ہجے Brah-man بھی لکھے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی یہ لفظ انہی معنوں میں ملتا ہے بعد کی صدیوں میں اس سے اسم صفات وغیرہ بنائے گئے چنانچہ چیمبرز ڈکشنری میں مندرجہ ذیل الفاظ بھی شامل ہیں۔

Brahmanic - al-Brahmanic - al-Brahminee - Brahmanism

سولہویں صدی

اس صدی میں اردو کے صرف چند الفاظ انگریزی مصنفین کے یہاں ملتے ہیں اس صدی میں انگریزی میں اردو الفاظ کا استعمال باقاعدہ شروع ہوا اور انگریز تاجر سمندر کے راستے برصغیر کا رخ کرنے لگے۔ اس صدی کے اکثر الفاظ کا ذکر ڈاکٹر میری سرجنٹ سن نے اپنی کتاب "انگریزی میں بدیسی الفاظ کی سرگذشت" میں کیا ہے۔

WWW.KITAABISTAN.COM

آغا: ترکی میں آغا فارسی میں آقا مستعمل ہے۔ بڑا بھائی صاحب مالک خداوند فرہنگ آصفیہ میں تحریر ہے کہ یہ آج کل کابلیوں اور مغلوں کا خطاب ہے۔ اس کا اولین استعمال انگریزوں کے ہاں ۱۶۹۹ء میں ملتا ہے۔(۱)

Bazar/Bazzar (بازار): یہ لفظ انگریزی میں ۱۵۹۹ء میں ملتا ہے اور انگریزی کی تمام ڈکشنریوں میں موجود ہے چیمبرز ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری ڈکشنری میں اس کے معنی بالترتیب اس طرح ہیں۔

1 - An Eastern market place or exchange, a fancy fair in imitation of an Eastern bazaar, some times, a big shop Pers bazar, a market.

2 - (1) In Iran, India and other Eastern countries street of workshops and shops; that part of town where the markets and shopping streets are (2) (in GB, US) shop for the sale of cheap goods of great variety (3) (place where there is a) sale of goods for charitable purposes, a church bazaar.

3 - (1) (in Eastern countries) a market place or a group of shops, (2) (in English speaking countries) a sale to get money for some good purpose, a church/hospital bazaar.

یعنی اردو میں مروجہ معنی کے علاوہ بازار ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ میلہ بڑی دکان اعلیٰ قسم کی اشیاء ارزاں نرخوں پر فروخت کی دکان، وہ جگہ جہاں خیراتی اشیاء کی فروخت ہو، یا وہ فروخت جس سے نیک مقصد کے لیے رقم حاصل ہو۔ یورپ میں چرچ بازار چرچ ہسپتال جیسے مرکب الفاظ بھی مروج ہیں ان سطور سے واضح ہوتا ہے کہ ولائت جا کر اس لفظ میں معنوی تبدیلی ہوئی ہے۔

Banian (بنیا): ہندو تاجر - اناج کا کاروبار کرنے والا، آٹا دال بیچنے والا، اس کا استعمال ۱۵۹۹ء میں ملتا ہے ابتدا میں اس میں صوتی تبدیلی ہوئی اور N (ن) کا اضافہ ہوا۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ عربی اور پرتگالی سے ہوتا ہوا انگریزی میں داخل ہوا

(۱) اردو زبان پر انگریزی کے اثرات سید شبیر علی کاظمی مطبوعہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۷۶

اس لیے اس میں صوتی تبدیلی واقع ہوئی۔ تقریباً دو سو برس کے بعد ۱۷۹۳ء میں یہ لفظ بنیان Banian کے بجائے بنیا Bunnia لکھا جانے لگا۔ ہندوستان میں انگلش فیکٹریاں (۱۶۱۸-۱۶۶۹) The English Factories in India میں ۱۶۳۴ء میں بنیان ڈے (جس دن گوشت کا ناغہ ہو) Banian Day اور ۱۶۵۹ء میں بنیان Banian تحریر ہے۔ بنیا زبان Bania Language ایک مرکب لفظ بھی ملتا ہے۔ بنیان درخت (بڑ کا درخت) Banian Tree کا استعمال ۱۶۳۴ء میں ملتا ہے۔ سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳) نے انگریزی ترجمہ کر کے Fig-Tree اور ولیم فنچ William Finch (۱۱ - ۱۶۰۸) نے ہندوستانی انجیر کا درخت Indian Fig Tree لکھا ہے۔ اس صدی میں بنیان کوٹ بنیان شرٹ جیسے مرکب الفاظ بھی ملتے ہیں۔

چیمبرز ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری ڈکشنری میں بھی اس کے معنی ہندو تاجر اور انجیر کے درخت کے ہیں۔ اس کے علاوہ بنیان ڈے اس دن کو کہا جاتا تھا جس دن گوشت نہیں پکتا تھا۔ اس سے عیاں ہے کہ اس لفظ میں صوتی تبدیلی کے ساتھ معنوی تبدیلی بھی ہوئی ہے۔ ان لغات میں اس لفظ کے جو معنی تحریر کیے گئے ہیں ان کو علی الترتیب تحریر کیا جاتا ہے۔

1 - Banian, Banyan, an Indian Fig - Tree with vast rooting branches; a Hindu trader, esp. from Gujrat, loosely, out of India, any Hindu, an Indian broker or financier, a loose Jacket, gown or under-garment worn in India —— banian days (obs) days on which no meet was served out, hence days of short commons generally from the abstinence from flesh of the Banian merchants (port. banian, perh. through Arabic banyan, from Hindu banya Sans Vanij, a merchant).

2 - Banian/banyan, Hindu trader (also banian tree) India Fig whose branches come down to the grounds and take root.

3 - Banyan also banian, banyan tree, a kind of fruit tree growing in India whose branches grow down towards the ground and form new roots.

WWW.KITAABISTAN.COM

آکسفورڈ ڈکشنری میں Edmund Burkes کے حوالے سے بنیازم Banianism لکھا ہے۔ ۱۷۲۵ء میں بنیان، ڈھیلے جیکٹ Loose Jacket کے معنوں میں مستعمل ملتا ہے۔

(بہادر) جو ابتداء میں باوو Badu لکھا گیا ہے چنانچہ سیاح رالف فچ Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) نے سلطان بہادر کو Sultan Badu لکھا ہے اس طرح انگریزی میں جا کر اس لفظ میں صوتی تبدیلی واقع ہوئی۔ نیز دیکھیے اٹھارویں صدی میں بہادر Bahadur۔

Bhang (بھنگ) : ایک قسم کی نشیلی پتی۔ اس کا ذکر انگریزی میں ۱۵۶۳ء میں ملتا ہے لیکن لفظ بھنگ خود پہلی مرتبہ ۱۶۲۱ء میں انگریزی میں ملتا ہے انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کی ڈکشنری میں اسے سولہویں صدی میں لکھا ہے(۱) آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۶۷۵ء اور اس کے بعد bang لکھا گیا۔ bhang انیسویں صدی میں ۱۸۵۹ء سے مستعمل ہوا۔ یہ لفظ انگریزوں کے یہاں بے حد مقبول ہوا اور اس وقت انگریزی کی جملہ لغات میں شامل ہے۔

Tanga (تنگہ) : ٹکا کا مفرس دو پیسے۔ پہلی مرتبہ یہ لفظ ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے۔ اس کے بعد ۱۹۱۵ء میں بھی ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل ہے پرتگالی زبان میں اسکے معنی ہندوستان کی مختلف زبانیں تحریر ہیں۔

(تری پور داس) : اس میں صوتی تبدیلی ہوئی ہے سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) نے اسے تپرداس Tipperdas لکھا ہے۔

Jaggery (جگری) : یہ جگر جیسے رنگ کی چینی تھی اس کا اولین ذکر رالف فچ (Ralph Fitch) (۹۱-۱۵۸۳ء) کے یہاں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۵۹۸ء تحریر ہے اور اس کے معنی سیاہ بھورے رنگ کی اونیٰ چینی Coarse, dark brown sugar تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی اس کے یہی معنی تحریر ہیں۔

چاند رائے : ابتداء میں یہ نام صوتی تبدیلی کی زد میں آیا سیاح رالف فچ Ralph Fitch، (۹۱-۱۵۸۳ء) نے اسے چاندری Chondery لکھا ہے۔

Chunnam (چونا) : اس لفظ میں صوتی تبدیلی ہوئی ہے سیاح رالف فچ

1- A dictionary of foreign words and phrases in current English, A J Bliss London 1968 Page 387.

Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) نے اسے Chownam لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۸۷ء تحریر ہے اور اسکے معنی Prepared lime کے لکھے ہیں انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق ۱۶۶۸ء میں چونا منگ Chunaming ملتا ہے۔

Hashish (حشیش) : حشیش کا ذکر ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے۔ اے جے بلس کے مطابق بھنگ کے سوکھے پتے' یہ لفظ سولہویں صدی میں انگریزی میں ملتا ہے اور عربی زبان سے اردو میں آیا ہے (۱) چیمبرز ڈکشنری اور آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں Hasheesh بھی تحریر ہے۔ لفظ حشیش ۱۶۱۳ء میں بھی ملتا ہے۔

Hakeem (حکیم) : اس لفظ کا استعمال پہلی بار ۱۵۸۵ء میں ہوا۔ انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۲۲ء میں بھی ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۳۸ء لکھا ہے اور اس کے معنی فزیشن Physician کے لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں لیکن "ee" کے بجائے "i" سے Hakim لکھے ہیں۔

Khan (خان) : عزت کا لقب۔ اس کے معنی طبقہ امراء کا فارسی لقب اور برصغیر میں پٹھانوں کا لقب۔ بلوچستان کے سرداروں کا سردار (خان قلات) یہ لفظ سولہویں صدی میں انگریزی میں ملتا ہے (۲) بعض اسکا اولین استعمال ۱۶۱۰ء تحریر کرتے ہیں اور معنی (Persian title of nobility in India especially applied to Pathans) چیمبرز ڈکشنری کے مطابق شمالی ایشیا میں بھی شہزادہ حاکم یا سردار ایران میں گورنر کے معنوں میں مستعمل ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ہمیں Khanate کا لفظ بمعنی خان کی ریاست' حکومت یا سلطنت کے ملتا ہے۔ اس ڈکشنری میں اس کی تانیث خانم Khanum بمعنی خاتون لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری کے مطابق وسطی ایشیا افغانستان وغیرہ کے حکمرانوں کا لقب قدیم ایام میں ترکی تاتار اور منگول قبائل کے اعلیٰ حکمرانوں کا خطاب لانگ مین ڈکشنری میں بمعنی ایشیا کے حکمرانوں کا لقب تحریر ہے۔

Dervish (درویش) : یہ ترکی الاصل ہے فرہنگ آصفیہ میں فارسی الاصل تحریر ہے

1- A Dictionary of foreign words and phrases in current English, A.J.Bliss London 1968 P.387

2 - A Dictionary of foreign words and phrases in current English London 1968 P. 387

اور ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ در اصل یہ "در آویز" تھا۔ بہرحال یہ لفظ سولہویں صدی میں ملتا ہے۔(۱)

چیمبرز ڈکشنری، لانگ مین ڈکشنری اور آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں ترکی الاصل کو Dervish اور فارسی الاصل کو Darvish لکھا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس کے لغوی معنی غریب آدمی a poor man کے لکھے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں ناچنے والے درویش Dancing Dervishes اور زوردار آواز سے بولنے والے درویش Howling Dervishes جیسے الفاظ بھی ملتے ہیں۔

(دریخانہ) : درگاہ بادشاہوں کا دربار، محل، یہ لفظ ہمیں سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱ - ۱۵۸۳ء) کے یہاں صوتی تبدیلی میں دریکن Dericcan کی صورت میں ملتا ہے۔

Dewan (دیوان) : وزیراعظم وزیرمال وغیرہ کے مفہوم میں مستعمل تھا۔ پہلی مرتبہ یہ لفظ ۱۵۸۶ء میں ملتا ہیں(۲) ولیم فنچ William Finch (۱۱ - ۱۶۰۸ء) نے بھی اسے استعمال کیا ہے۔ وہ اسے Dawne لکھتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۰ء لکھا ہے اور اس کے معنی یوں تحریر ہیں۔

Head Financial Minister of Treasurer, Prime Minister. چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔

In India, a Financial Minister a State Prime Minister, the native steward of a business house.

اسی لغت میں دیوان کے دفتر(۳) کے لیے دیوانی Dewani, Dewanny بھی ملتا ہے۔ اسی لغات میں آگے چل کر دیوان (i) کے ساتھ Divan لکھا ہے جیسے شاعر کے دیوان اور دیگر معنوں میں استعمال کیا ہے۔

a collection of poems; a council of state, a court of Justice (Poetically)

---

(1) A Dictionary of Foreign Words and Phrases in Current English. A J Bliss London 1968, P. 387.

(۲) اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی (افکار برطانیہ میں اردو نمبر۱۷۶)۔

(3) The Office of dewan.

any Council or Assembly, a Council Chamber with cushioned seats, an Eastern Couch; a Couch of similar type (without back or sides) often used as couch and bed.

یعنی نظموں کا مجموعہ، مجلس شوریٰ، عدالت کچہری کوئی مجلس انجمن ایوان مجلس جس میں تکیہ مسند ہوں۔ مشرقی کوچ، اس قسم کی کوچ جو کوچ اور بستر دونوں کے لیے مستعمل ہو۔ دیوان سے انگریزی میں ایک مرکب لفظ دیوان بیڈ Divan bed بھی ملتا ہے یہ اس کمرے کے لیے مستعمل ہے جس میں تمباکو نوشی کی جائے ملاقات کا کمرہ نشست گاہ وغیرہ۔

Datura (دھتورا) : ایک خار دار زہریلا پودا اور اس کے پھل کا نام۔ یہ پہلی مرتبہ ۱۵۹۸ء میں انگریزی کتب میں ملتا ہے۔ پہلی مرتبہ یہ لفظ صوتی تبدیلی کی زد میں آکر دیوتری Dewtry لکھا گیا۔ ۱۶۶۲ء میں یہ Datura کی شکل میں ملتا ہے۔ ۱۶۷۳ء میں Datura لکھا گیا ۱۸۹۴ء میں Dhatura لکھا گیا۔ اس کے معنی Genus of poisonous Plant کے تحریر ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے آلو کے خاندان کا خاردار نشیلا پھل لکھا گیا ہے۔

The thorn apple genus of the potato family, with strongly norcotic properties.

اسی لغت میں دتورائن Daturine بھی تحریر ہے جسے عرق مکو یا عرق مکو اور الکحل کے مرکب محلول کے لیے استعمال کیا ہے۔

Raj (راج) : سلطنت حکومت بادشاہی گورنمنٹ سرکار فرمانروائی عملداری۔ یہ لفظ ۱۵۵۵ء میں ایڈن کے "ڈی کیڈس" میں آتا ہے(۱) آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۰۰ء تحریر ہے اور اس کے معنی Sovereignty (فرمانروائی حکومت) تحریر ہے اور بطور مثال برٹش راج لکھا ہے۔ انگریزی کی دوسری ڈکشنریوں میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ لانگ مین عصری ڈکشنری میں اس کا استعمال اس طرح دکھایا گیا ہے۔

۱۔ عبدالقادر سروری انگریزی میں اردو الفاظ ۲/افکار برطانیہ میں اردو نمبر، صفحہ ۱۶۵

WWW.KITAABISTAN.COM

The days of the British Raj are ended آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں یہ مثال پیش کی گئی ہے۔ The ending of the British Raj in India

Rajah (راجا): بادشاہ، فرمانروا، رئیس، بااختیار، زبردست حاکم یہ لفظ سولہویں صدی میں ملتا ہے(۱) رالف فچ Ralph Fitch (۱۵۸۳-۹۱ء) نے اسے استعمال کیا ہے اس سے پیشتر ۱۵۵۵ء میں بھی اس کا استعمال ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۰۸ء تحریر ہے اس میں اس کے معنی ہندوستانی بادشاہ یا شہزادہ کے تحریر ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں راج Raj کے ضمن میں راجا (Raja(h لکھا ہے اور ساتھ ہی ساتھ راجا شپ Raja(h)ship راج پر مکھ Raj Parmukh یعنی ہندوستان میں ریاست یا ریاستوں کا سربراہ۔ انگریزی کی دوسری ڈکشنریوں میں بھی ہمیں راجا ملتا ہے پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب نے ''فارسی پر اردو کا اثر'' (صفحہ ۱۹) میں لکھا ہے کہ فارسی شاعر انوری نے اس لفظ کو استعمال کیا ہے۔

Rajpoot (راجپوت): شاہزادہ، بادشاہزادہ، ہندو راجا کی اولاد - اس کا اولین استعمال ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے۔ انگریزی سیاحوں میں سے ولیم ہاکنز William Hawkins (۱۶۰۸-۱۳ء) نے بھی اسے استعمال کیا ہے اور وہ اسے جمع کی صورت میں راس بوتس Rasboots لکھتا ہے۔ ڈاکٹر جان فریر John Fryer (۱۶۷۲-۸۱ء) نے بھی اسے صوتی تبدیلی کے ساتھ راش پوتس Rashpoots لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۱۵ء تحریر ہے اور اسے ہندو سورما قبیلے کا فرد Member of a Hindu soldier family - چیمبرز ڈکشنری میں اس کو Rajpoot کے علاوہ Rajput بھی لکھا ہے۔ اور اس کے معنی ہندو حکمران یا سورما قبیلے کا فرد لکھے ہیں۔

Ramadan, Ramazan (رمضان): روزے کا مہینہ۔ یہ سب سے پہلے ۱۵۹۹ء میں ملتاہے۔ انیسویں صدی میں اس لفظ میں معنوی تبدیلی ہوئی۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری نے ڈی کیونسی De Quincey کے حوالہ سے افیون سے پرہیز کرنا A Lent or Ramadan of abstinence from opium لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Ramadhan

---

1: A dictionary of foreign words and phrases in current English A.J.Bliss London 1968 P.387

بھی لکھا ہے۔

Salempore (سالم پور): نیلے رنگ کا سوتی کپڑا۔ اس کا اولین ذکر ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا (۱۶۱۸-۶۹ء) کے مطابق یہ لفظ ۱۶۲۲ء میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے اور اسکے معنی Blue cotton cloth forming mat at Nellore لکھے ہیں۔

Spahi (سپاہی): ہمیں سولہویں صدی میں ملتا ہے (۱)۔ سترہویں صدی میں انگریز سیاح تھامس کوریت Thomas Coryat (۱۶۱۲-۱۷ء) نے اس کا مطلب گھڑ سوار Horseman لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں Sepoy کا استعمال ۱۶۸۳ء اور معنی Soldier (سپاہی) لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کا مطلب وہ ہندوستانی سپاہی لکھا ہے۔ جس نے یورپین ملازمت اختیار کی ہو اور اردو فارسی کے حوالہ سے Sipahi یعنی گھڑسوار Horseman بھی لکھا ہے۔ لانگ مین ڈکشنری میں اس کا مطلب ۱۹۴۷ء سے قبل برٹش فوج کا سپاہی لکھا ہے۔ یہی مطلب آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی لکھا ہے۔ ۱۷۷۲ء میں سپاہی چیف اور ۱۷۶۳ء میں سپاہی بٹالین جیسے مرکب الفاظ انگریزی میں مستعمل ہوئے ہیں۔

Sultan (سلطان): کا استعمال ۱۵۵۵ء میں ہوا ہے - (۲) چیمبرز ڈکشنری میں Sultanate (سلطنت) Sultanship, Sultanic, Sultaness (سلطان شپ) کے علاوہ قنطور کے اقسام Species of Centaurea شیریں سلطان Sweet Sultan زرد سلطان Yellow Sultan جیسے الفاظ بھی شامل ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں Sultan اور Sultanate دونوں لکھے ہیں۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی دونوں الفاظ درج ہیں۔

Sultan Badu (سلطان بہادر): اس لفظ کو سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۱۵۸۳-۹۱ء) نے صوتی تبدیلی کے ساتھ سلطان بادو Sultan Badu لکھا ہے۔

Sultanna (سلطانہ): ملکہ، شہزادی، رانی (فرہنگ آصفیہ) یہ لفظ ہمیں ۱۵۸۵ء

1- A dictionary of Foriegn words and phrases in current English A.J.Bliss, 1968 London P. 387

۲- اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

WWW.KITAABISTAN.COM

میں انگریزی میں ملتا ہے۔ (ا) چیمبرز ڈکشنری ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی یہ لفظ شامل ہے۔ مؤخرالذکر دونوں لغات میں اس کے معنی سلطان کی بیوی کے علاوہ اس کی والدہ ہمشیرہ یا بیٹی بھی تحریر ہیں۔

Shabunder (شاہ بندر): مقامی بندرگاہوں کے حکمران کو کہتے تھے۔ انگریزی میں ۱۵۹۹ ء میں مستعمل ہوا۔ اس کا مطلب Officer at native port لکھا ہے۔

Sheikh (شیخ): اے جے بلس کے مطابق یہ لفظ سولہویں صدی میں انگریزی میں شامل ہوا۔ اس کا اولین استعمال ۱۵۷۷ء میں ملتا ہے۔ تھامس رو Sir Thomas Roe کے یہاں ۱۶۱۵ء میں بھی ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

One of dissenting sect of Mohammadan now a General term for Hindu Converts to Islam.

یہ لفظ انگریزی کی مروجہ لغات میں شامل ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری اور آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں شیخ ڈم Sheik(h) Dom (شیخ کے دائرہ اختیار کا علاقہ) بھی ملتا ہے۔

Tabasheer (طباشیر): (معرب تباشیر) بنسلوچن ایک سفید نیلاہٹ لیے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے (فرہنگ آصفیہ) انگریزی میں اس کا سراغ ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے اس کے معنی Sili Ceous Substance, Bamboo Salt تحریر ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں Tabasheer کے علاوہ Tabashir بھی لکھا ہے اور اس کو ہندی' فارسی اور عربی کا لفظ بتایا گیا ہے اس لغت میں بھی معنی بنسلوچن کے ہیں یعنی
a concretion chiefly of Silica found in the hollows of bamboos.

عادل خان: اس اسم معرفہ کو سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) نے صوتی تبدیلی کے ساتھ عیدال کن Hidalcan لکھا ہے دراصل یہ بیجاپور کے بادشاہ کا نام تھا جسے عادل شاہ بھی کہتے تھے بیجاپور کو انگریزوں نے بیساپور Bisapur لکھا ہے۔

۱- اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

(قطب عادل شاہ): گولکنڈہ کے بادشاہوں کا لقب' سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) اس اسم معرفہ کو صوتی تبدیلی کے ساتھ کتپ دی لاشاچ Kutup de Lashach لکھتا ہے۔

Calico (کالیکو): Calico سفید رنگ کے سوتی کپڑے کی قسم جو ابتداء میں کالی کٹ سے برآمد کیا جاتا تھا(ا) انگریزی میں جا کر کالیکو بن گیا اس کپڑے کا اولین ذکر انگریزوں نے 1505 ء میں کیا ہے 1616ء اور اس کے بعد اس لفظ کو انگریزوں نے عام استعمال کیا۔ سولہویں صدی میں یہ Callicut اور Kalyko دونوں صورتوں میں لکھا جاتا تھا۔ سترہویں صدی میں اس کے معنی میں وسعت پیدا ہوگئی اور یہ سوتی کپڑے کی ہر قسم کے لیے مستعمل ہوا۔ بعد میں متروک شدہ مفہوم میں باریک کترن کے لیے بھی استعمال ہوا ہے۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی میں ہمیں انگریزی میں Calico Cupboard اور Clico Mantle جیسے مرکب الفاظ بھی ملتے ہیں جس محفل رقص میں عورتیں صرف سوتی کپڑے پہن کر جاتیں اسے انگریزی میں Calico ball کہا گیا ہے۔ عوام الناس نے ایک مرکب لفظ Bally Calico بنایا جس کے معنی قدرے تیز کے ہیں۔ امریکہ میں کالیکو کے معنی چھاپ شدہ سوتی کپڑے کے ہوگئے۔ لیکن برطانیہ میں سفید سوتی کپڑے کے لیے یہ لفظ مستعمل ہے۔ امریکی طلبا نے کالیکو کو اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا۔ وہ کسی طالبہ یا لڑکی کو A piece of Calico یا A choice bit of calico کہتے ہیں فرانس میں لوگوں نے اس کو عجیب معنی دیئے۔ وہاں Calico بزاز کے ملازم کو کہتے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ سفید رنگ کا سادہ کپڑا تھا۔ اونی منقش کپڑے کو بھی کالیکو کہتے تھے اس لغت میں اس کی جمع Calicoes اور Calicos تحریر ہے۔ اس کے معنی دھاری دار کے بھی تحریر ہیں اور اس سے بننے والے یہ مرکب الفاظ بھی چیمبرز ڈکشنری میں لکھے ہیں۔

Calico Bush - Calico Flower - Calico Tree
Calico Printer (جو شخص اس کام میں ملازم ہو)
Calico Wood

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں کالیکو کو بستر کی چادر کا سفید سوتی کپڑا لکھا ہے۔

(ا) چیمبرز ڈکشنری۔

WWW.KITABISTAN.COM

نیز اسے خواتین کے لباس کا منقش کپڑا بھی تحریر کیا ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Curry (کڑھی) : ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں تھ کر پکائی جاتی ہے اور اس میں ہلدی، مرچیں، گرم مصالحہ اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا ابال مشہور ہے کہ ایک دفعہ "آتا اور دفعتاً" چلا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

انگریزی میں اس کا اولین ذکر ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے ۱۶۸۱ء میں اور اس کے بعد اس کا عام استعمال ہوا۔ اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Dish of meat cooked with bruised spices and turmeric اسے تامل الاصل لفظ کہا گیا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

(Dish of) meat (fish, eggs etc) cooked with hot tasting spices.

اس کے دوسرے مرکب الفاظ چکن کڑہی، مدراس کڑھی، کڑھی پاوڈر اسی لغت میں شامل ہیں۔

چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ A Condiment Munch used in India, compounded of turmeric and mixed spices. Food prepared with curry or curry powder اس ڈکشنری میں Curry leaf اور Curry Powder جیسے الفاظ بھی شامل ہیں۔ لانگ مین عصری ڈکشنری میں اسے بطور اسم اور فعل دونوں طرح لکھا گیا ہے۔

(کمبل) : برصغیر کے قدیم سیاحوں میں سے فچ Fitch (۱۵۸۳-۹۱ء) نے اسے صوتی تبدیلی کا رنگ دے کر کمبلی Cumbly لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۷۳ء لکھا ہے اور اس کا ترجمہ blanket لکھا ہے۔

Copra (کوپرا) : Copra یہ ملیالم زبان سے پرتگالی میں گیا اور وہاں سے انگریزوں نے لیا۔ اس کا اولین استعمال ۱۵۸۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی The dried kernel of the coconut yielding coconut oil لکھے ہیں۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں یہ لفظ ملتا ہے۔

Cutwall, Kotwall (کوتوال) : محافظ قلعہ و شہر، پولیس کا عہدہ دار، مقامی مجسٹریٹ فرہنگ آصفیہ کے مطابق اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ اسے ہندی خیال

کرتے ہیں کہ یہ کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب ہے یعنی محافظ قلعہ۔ بعض لوگوں کے مطابق یہ کوتہ وال یعنی مالک محافظ کوتہ ہے کوتہ ان بندوقوں کے لیے مستعمل ہے جو سپاہی یکجا کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان پہنچا۔ آگے چل کر صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا جاتا ہے۔ البتہ کوٹ علیحدہ بولا اور لکھا جاتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں اس لحاظ سے اس کو مفرس خیال کرنا چاہیے۔ اس لفظ کا قدیم ترین استعمال انگریزی میں ۱۵۸۲ء میں ملتا ہے(۱) برصغیر آنے والے سیاحوں میں سے ولیم فنچ William Finch (۱۶۰۸-۱۱) نے اس کو استعمال کیا ہے وہ اسے کٹ وال Cut wall لکھتا ہے سر تھامس رو نے بھی Cutwall لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۹۲۶ء تحریر ہے اور اس کے معنی اسی طرح لکھے ہیں۔ Chief Officer of police for a city or town in India, native town Magistrate ہندوستان کے شہر یا قصبے کا اعلیٰ پولیس افسر۔ مقامی مجسٹریٹ

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کی تحقیق کے مطابق شریف محمد مبارک شاہ نے ۶۰۷ھ اور ۶۳۳ھ کے درمیان کتاب آداب الحرب والشجاعت لکھی اور سلطان شمس الدین التمش کے نام پر معنون کی اس میں کوتوال لکھا ہے۔

گودام: یہ لفظ صوتی تغیر کی زد میں آیا ہے انگریزی میں یہ گوڈاؤن Godown کی صورت میں ملتا ہے۔ جی سبارا او اپنی کتاب انگریزی میں ہندوستانی الفاظ میں اس کی اصل تامل تیلگو ملیالم وغیرہ لکھتا ہے۔ بعض اسے پرتگالی زبان کا لفظ بتاتے ہیں۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اسے ملیالم زبان کا لفظ بتایا گیا ہے جو تامل اور تیلگو سے آیا انگریزی میں اس کے معنی Ware house کے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے A ware House in the East لکھا ہے اور اس کی اصل ملیالم زبان کا لفظ Godong بتایا ہے۔ محمد بن عمر (۲) نے اس کے متعلق لکھا ہے۔

دگدام Godam سامان رکھنے کی جگہ یا مقام کے مفہوم میں پرتگالی زبان کے

---

(۱) اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی مطبوعہ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ملحق نمبر ۱۷۳

(۲) پرتگالی زبان کا اثر اردو زبان پر حیدر آباد دکن ۱۹۵۳ء صفحات ۸۱، ۸۲

WWW.KITAABISTAN.COM

لفظ گودانوں Gudano سے بنا ہے۔ اسی مفہوم میں گودام بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ گودام کا بگڑا ہوا روپ ہے مذکورہ بالا مفہوم میں ایک دوسرا لفظ گوڈوَن Godown بھی اردو میں مستعمل ہے۔ یول اور برنل کا خیال ہے کہ گودام پہلے پہل جنوبی ہند کی کسی دراوڑی زبان سے نکلا ہے پرتگالی سے نہیں' اپنے نظریہ کی تائید میں وہ تامل تلنگی اور سنالی زبانوں کے مترادف الفاظ پیش کرتے ہیں چنانچہ یہ لفظ تلنگی میں گڈانگی Gidangi تامل میں کڈانگو Kidango اور سنالی میں گودامہ Gudama کے روپ میں اور گوڈاوَن کے مفہوم میں رائج ہے لیکن وِلکِن سن Wilkinson گدام کو در اصل ملاوی زبان کے لفظ گدونگ Gadong یا گودونگ Gudong سے ماخوذ سمجھتے ہیں جو بعد میں پرتگالیوں کی وجہ سے ہندوستان کی بعض زبانوں میں رائج ہو گیا۔ مؤلف نوراللغات نے گودام یا گدام کو انگریزی زبان کے مرکب الفاظ گوڈاوَن کا بگڑا ہوا روپ قرار دیا ہے جو صحیح نہیں معلوم ہوتا (مرتب نوراللغات نے پہلے تو گدام کو گوڈاوَن کا بگڑا ہوا روپ قرار دیا ہے اور ساتھ ہی انھوں نے ملایا کی زبان کا لفظ بھی تسلیم کیا ہے اگر یہ ملایائی ہے تو پرتگالیوں کے ذریعے اس کا جنوبی ہند میں داخل ہونا اور پھر اردو میں رائج ہونا قرین قیاس ہے) کیونکہ ان دو الفاظ کی صوتیات · تشکیل اور ترکیب میں کافی فرق ہے۔"

فرہنگ آصفیہ میں اسے ملیالم زبان کا لفظ بتایا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ صحیح لفظ گڈونگ ہے۔

Golconda (گولکنڈہ) : ایک جگہ کا نام جو ہیروں کے لیے مشہور تھا۔ برصغیر کے قدیم انگریز سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) اور ولیم فنچ William Finch (۱۱ - ۱۶۰۸ء) کے یہاں یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین سنہ استعمال ۱۷۸۰ء تحریر ہے اور اس کا انگریزی ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔

Place Celebrated for diamonds, mine of wealth.

(ہیروں کے لیے مشہور جگہ' دولت کی کان · دولت کا منبع)

چیمبرز ڈکشنری میں اس کا مطلب دولت کا بیش قیمت سرچشمہ لکھا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ حیدر آباد کے قریب اجڑا ہوا شہر جو ہیروں کی تراش و خراش کے لیے مشہور تھا۔

---

(۱) فارسی پر اردو کا اثر کراچی صفحہ ۲۰۔

Lac (لاکھ - لاک) : ایک درخت کا گوند جس کو پگھلا کر کاغذ یا کپڑے پر ٹپکا کے اوپر مہر لگاتے ہیں - فرہنگ آصفیہ میں لاکھ' لاک' لک' لا تحریر ہیں اس لفظ کا قدیم انگریزی استعمال ۱۵۳۳ء میں ایڈن کی مصنفہ "نیوانڈیز برسالہ" میں آیا ہے۔(۱) ہندوستان میں انگلش فیکٹریز میں بھی یہی سن تحریر ہے۔ ۱۵۷۹ء میں یہ لفظ Lacquer کی شکل میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۲ء اور دوسرے کئی مصنفین نے ۱۶۱۸ء لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی Dark-red resinous incrustation produced on certain trees used as scarlet dye لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں لاک Lac کے علاوہ Lac- Lake Lac جیسے الفاظ بھی ملتے ہیں اس کا ماخذ ہندی کا لفظ لاکھ اور سنسکرت کا لکش معنی لاکھ تحریر ہے کیونکہ اس کی پیدائش لاکھ کیڑے کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لاکھ مشہور ہوا پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی تحقیق کے مطابق فارسی کے مشہور شاعر سنائی نے بھی اسے استعمال کیا ہے(۲):

"زمیں پس عکس خون ز کرہ خاک
آسمان را کند بہ سرخی لاک"

Langooty (لنگوٹی) : یہ لفظ انگریزی میں ۱۵۷۹ میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۱۶ء تحریر ہے اور اس کی تشریح کرنے سے مرتب کنندہ نے معذوری ظاہر کی ہے۔

I can not describe (it) better to my female readers, than substituting a pocket handkerchief for Eve's Fig. leaf.

Malabar (مالابار) : مالا بار کا باشندہ' مالابار کے لوگوں کی زبان' اس کو سب سے پہلے مشہور سیاح Ralph Fitch رالف فچ نے جو ۱۵۸۳ء سے ۱۵۹۱ء تک برصغیر میں رہا۔ استعمال کیا ہے۔ سترہویں صدی میں ۱۶۶۹ء سے ۱۶۷۹ء تک آنے والے سیاح تھامس باوری Thomas Bowrey نے بھی اس لفظ کو اپنی تحریروں میں استعمال کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا سنہ استعمال ۱۶۹۶ء لکھا ہے اور اس کے معنی مالا بار کا باشندہ اور زبان دونوں لکھا ہے۔ انیسویں صدی میں اس لفظ میں معنوی تبدیلی پیدا ہوئی چنانچہ ۱۸۸۲ء

---

(۱) انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری مطبوعہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۲۶۵

(۲) فارسی پر اردو کا اثر کراچی' ۶ صفحہ ۱۸

WWW.KITABISTAN.COM

میں یہ ہمیں رومال کی ایک قسم کے معنی میں ملتا ہے۔ انگریزی میں اس سے مندرجہ ذیل مرکبات کتابوں میں ملتے ہیں۔

Malabar Bark - Malabar Catmint - Malabar Laurel

Malabar Leaf - Malabar Oil

Mogul (مغل) : اس لفظ میں صوتی اور معنوی دونوں تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ سید شبیر علی کاظمی اس کا اولین استعمال انگریزی میں ۱۵۸۸ء لکھتے ہیں۔(۱) ۱۵۸۶ء میں ملکہ الزبتھ نے جان نیوبری John Newberry کو شہنشاہ اکبر کے پاس اپنے نمائندے کے طور پر بھیجا۔ اس کے ہمراہ رالف فچ Ralph Fitch (۱۵۸۳ - ۹۱) بھی تھا۔ وہ شہنشاہ اکبر کو گریٹ موگر Great Mogor (عظیم مغل) تحریر کرتا ہے۔ Ed Ward Terry (۱۶۱۶ - ۱۹ء) میں اس کو گریٹ موگول Great Mogoll لکھتا ہے۔ ۱۶۱۶ء اور ۱۶۲۵ء کے درمیان ہمیں موگولس Mogolls بھی ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۶۷۸ء میں اس کے معنی معزز ذی مرتبہ شخص خود مختار حکمران Great Personage; autocratic ruler کے تھے وقت کے ساتھ ساتھ اس لفظ کے معنوں میں بھی تبدیلی رونما ہوئی۔ ۱۷۱۸ء میں یہ ہمیں آلوچہ کی قسم A Kind of Plum کے معنوں میں ملتا ہے۔ ۱۸۸۴ء میں ایک خاص قسم کا انجن A Locomotive of a peculiar type bull for hauling heavy train کے لیے جو بڑے ڈبوں کو کھینچتی' استعمال ہوا۔ ۱۸۴۲ء میں اچھے اقسام کے تاش کے پتوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوا اور اعلیٰ اقسام کی اشیاء کے لیے بھی لفظ مغل مستعمل ہوتا رہا ہے اسی طرح Mogul Breeches کے معنی بیامنٹ Beamont اور فلیچر Fletcher نے اپنی کتاب Fair Maid of the Inn IV - II. میں پائجامہ یا تنگ موری کا پاجامہ (جو پتلون کے نیچے پہنا جاتا ہے) لکھا ہے۔

Long drawers or payjamas آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی عظیم متمول اہم شخصیت کے لکھے ہیں۔

Very great, rich or important person اور ساتھ ہی بطور مثال ہالی ووڈ مغلز Hollywood Moguls لکھا ہے لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی تقریباً

(۱) اردو زبان کے انگریزی پر اثرات مطبوعہ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

یہی معنی لکھے ہیں۔

a person of very great power, influence, wealth and/or importance : the moguls of film industry. عظیم طاقت، اثر، دولت یا رتبہ کی شخصیت جیسے فلمی صنعت کے مغل' چیمبرز ڈکشنری میں قدیم معنی بھی تحریر ہیں یعنی منگول' فاتح ہند' بابر (۱۵۳۰ - ۱۴۸۳ء) کا پیروکار' تاش کی بہترین قسم' منگول سلطنت یا فن تعمیر' عمارت' گریٹ مغل کے معنی اس میں سلاطین دہلی کا لقب لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی شریر اور کشف اللغات کے حوالہ سے ایک درشت خلقت سنگدل بیرحم بلکہ مسلمان کش قوم لکھا ہے جو بعد میں مسلمان ہوئی۔

Mufti (مفتی): یہ لفظ سولھویں صدی میں انگریزی میں ملتا ہے اصل میں عربی زبان کا لفظ ہے(۱)۔ چیمبرز ڈکشنری میں عام معنوں کے علاوہ اس کے معنی اس عام لباس کے لکھے ہیں جو باوردی فوجی لوگ ڈیوٹی کے بعد پہنتے ہوں۔ نیز عام لباس، غیر فوجی آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز اور لانگ مین ڈکشنری میں Mufti کے معنی وردی کے علاوہ عام کپڑے کے ہیں ان معنوں میں اس لفظ کو انیسویں صدی میں لکھا ہے۔

Maund (من) : یہ لفظ ابتداء سے صوتی تبدیلی کا شکار ہوا اسے انگریزوں نے مانڈ لکھا ہے۔ اس کا اولین استعمال ۱۵۸۴ء میں ہوا (۲)۔ بعد میں یہ لفظ ۱۶۱۱ء میں معنی وزن Weight ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہ لفظ شامل ہے جس کے معنی ہندوستان میں مستعمل وزن جو ۲۵ سے ۸۵ پونڈ تک ہوتا ہے۔ ساتویں صدی میں من کو فارسی شعراء نے استعمال کیا ہے(۳)۔

Muezzin (موذن) : ہمیں سولھویں صدی میں ملتا ہے۔ اس کا اولین استعمال ۱۵۷۵ء

1 & 4)- A dictionary of foreign words and phrases in current English, A. J. Bliss. London. 1968, P 387.

(۲) اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷ نیز انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۶۵۔

(۳) فارسی پر اردو کا اثر پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صفحہ ۲۱۔

WWW.KITABISTAN.COM

میں ہوا(۱)- یہ لفظ چیمبرز ڈکشنری میں Mueddin بھی تحریر ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری وغیرہ میں بھی یہ لفظ شامل ہے۔

Nadir (نادر): یہ لفظ سولہویں صدی میں انگریزی میں آیا(۲)-

Vizier (وزیر): انگریزوں کے یہاں یہ لفظ ۱۵۸۸ء میں ملتا ہے۔ اس کے بعد ولیم فنچ William Finch (۱۶۰۸-۱۱ء) نے اس کا استعمال کیا آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۱۴ء تحریر ہے اور اس کے معنی وزیر کے علاوہ اعلیٰ عہدہ دار گورنر صوبے کے وائسرائے کے لکھے ہیں۔ عربی میں اس کے معنی حمال قلی کے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں Visier, Vezir, wizier بھی تحریر ہیں اور اس سے بننے والے یہ الفاظ بھی لکھے ہیں۔

Vizirate, Vizierate, Vizirship, Viziership, Viziral, Vizieral, Grand Vizier

Hing (ہینگ): ایک درخت کا گوند جو عام پنسار کی دکانوں سے دستیاب ہے۔ انگریزی میں اسے Asafoetida کہتے ہیں۔ ہینگ کا اولین استعمال انگریزی میں فچ Fitch (۱۵۸۳-۹۱ء) نے کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۵۸۶ء تحریر ہے۔

(یاسمین): یہ لفظ ہمیں ۱۶۰۰ء میں انگریزی میں ملتا ہے(۳)- آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۱۹ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Jasmine, Jessamine کی اصل عربی و فارسی کا لفظ یاسمین Yasmin لکھا ہے۔

سترہویں صدی

اس صدی میں برصغیر اور برطانیہ کے براہ راست تعلقات قائم ہوئے اس صدی کے آغاز میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی وجہ سے انگریزوں کا برصغیر میں عمل دخل زیادہ ہونے لگا اور مختلف الفاظ انگریزی میں چلے گئے اور کچھ الفاظ تو انگریزی نے اپنائے ان الفاظ میں تجارتی اشیاء کے نام اور خاص کر پارچات کے نام زیادہ ملتے ہیں۔

---

(۱)- اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۷۷۔

2- A dictionary of Foreign words and phrases in current English A. J. Bliss London 1968, P 387

(۳) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۷۳۔

پارچات

Agam (اگم): یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے لیکن انگریزی میں ۱۶۱۴ء میں ملتا ہے۔ اسے اردو عربی یا عربی کی تعریب لکھا گیا ہے۔ یہ خاص رنگ میں رنگے جانے والے کپڑوں کے لیے مستعمل تھا۔

Term applied to certain cloth dyed in some particular way.

Baft (Q) (بافت / بافتہ): ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ کالیکو کی قسم A kind of calico. اس کا ذکر سیاح فچ Fitch (۱۶۰۸-۱۱ء) کے یہاں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۱۳ء تحریر ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں بافتہ بمعنی ایک قسم کا ریشمی کپڑا لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے مشرق کا ایک ادنیٰ بنا ہوا کپڑا لکھا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ اب انگلینڈ میں تیار ہو کر برآمد کیا جاتا ہے۔

Brawl (برال): کپڑے کی قسم جو نیلا اور سفید دھاری دار ہوا کرتا تھا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۱۹ء میں انگریزوں کے یہاں آیا۔ آکسفورڈ ڈکشنری میں ۱۷۷۸ء لکھا ہے۔ Blue and white striped cloth

Palampore (پالانپور): چھینٹ کی ایک قسم جسے بستر کی چادر کے لیے استعمال کرتے تھے۔ The Diaries of Strensham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں ہمیں یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ دو طریقے سے لکھا گیا ہے۔ Palampore, Palempore اور اس کے معنی اہل مشرق کے بستر کی چادر کا پھولدار چھینٹ لکھے ہیں۔

(ٹسر): ریشم کی ایک ادنیٰ قسم کا نام۔ اس سے جو کپڑا تیار ہوتا ہے وہ بھی اسی نام سے مشہور تھا فرہنگ آصفیہ میں اس کا مطلب اس طرح لکھا ہے۔ کچا ریشم۔ ایک قسم کا ادنیٰ درجہ کا ریشم جس کا کارخانہ بھاگلپور میں ہے۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۶۱۹ء میں مستعمل ہوا انگریزوں نے اس کو دو طرح سے لکھا ہے Tussore, Tusser چیمبرز ڈکشنری میں مندرجہ بالا دو صورتوں کے علاوہ اسے Tasar بھی لکھا ہے۔ اس ڈکشنری میں ایک مرکب لفظ ٹسر سلک بھی لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں Tussore تحریر ہے۔ ایک اور مرکب لفظ Tusser (Silk) Worm ۱۷۹۶ء میں متعارف ہوا۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Jamwar (جامہ وار) : بالاپور کی طرح یہ بھی چھینٹ کی ایک پھولدار قسم تھی۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق کپڑے کی اس قسم کا نام انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۶۳۵ء میں ملتا ہے۔ لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۲۱ء تحریر ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ Kind of chintz, flowered sheet or shawal فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی پھولدار چھینٹ یا اونی پھولدار چادر کے تحریر ہیں۔

Chintz (چھینٹ) : بیل بوٹے دار کپڑا۔ رنگین چھپا ہوا کپڑا۔ یہ لفظ سنسکرت سے اردو اور ہندی میں آیا جو چتر بمعنی بیل بوٹے اور رنگا رنگی سے مشتق ہے انگریزی میں جا کر یہ چھینٹز Chintz ہوا ہے۔ یہ لفظ پے پُن کے سفرنامہ ۱۶۱۴ء میں ملتا ہے۔ Pepys کی ڈائری میں یہ لفظ مستعمل ہے (۱)۔

میری بیوی نے اپنے نئے کتب خانے کے لیے ایک چھینٹس خریدا جو چھپا ہوا ہندوستانی کیلیکو ہے۔

جو لوگ چھینٹ کی صنعت سے وابستہ تھے ان کو دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق چھینٹرز Chinters کہتے تھے یہ اصطلاح ۱۶۵۶ء میں رائج ہوئی۔ یہ لفظ ہمیں انگریزی کی تمام ڈکشنریوں میں ملتا ہے۔

Doria (ڈوریا) : فرہنگ آصفیہ میں اسے عورتوں کا دھاری دار ولایتی کپڑا لکھا ہے لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اسے ہندوستانی دھاری دار ململ لکھا ہے۔ A Kind of Striped Indian Muslin دی انگلش فیکٹریز ان نڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۴۴ء میں انگریزی میں آیا The Diaries of Streny Sham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۶ء تحریر ہے۔

Surat (سورت) : گھٹیا درجے کا سوتی کپڑا۔ کپڑے کی یہ قسم انگریزوں کے یہاں ۱۶۴۳ء میں متعارف ہوئی یہ کپڑا سورت شہر میں تیار ہوتا تھا اس لیے اسی نام سے مشہور ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی گھٹیا درجے کا غیر رنگین کپڑا Coarse Uncoloured Cotton تحریر ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ لفظ گھٹیا ادنیٰ اور مصنوعی کے معنوں میں مستعمل

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۶۹

ہونے لگا۔ لنکا شائر کی ایک شراب تیار کرنے والی فیکٹری کی انتظامیہ نے اس وجہ سے ہتک عزت کا دعویٰ کر کے تاوان حاصل کیا کہ اسے Surat Brewers کہا گیا تھا یہ خبر دی ٹائمز لندن مورخہ ۸ مئی ۱۸۶۳ء میں شائع ہوئی تھی(۱)۔

Soosy (سوسی) : ایک قسم کا رنگین دھاری والا کپڑا جس سے اکثر دیہات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے (فرہنگ آصفیہ) انگریزوں کے یہاں یہ کپڑا ۱۶۲۱ء میں متعارف ہوا۔ اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Mixed striped fabric of Silk and Cotton in India یعنی سوت اور ریشم کا دھاری دار کپڑا۔

Sannah (صناع) : کے لغوی معنی ہنرمند پیشہ ور اور بہت بڑے کاریگر کے ہیں لیکن اس صدی میں یہ لفظ ایک اعلیٰ قسم کے کپڑے کے لیے مستعمل تھا جو برصغیر سے یورپ برآمد کی جاتی تھی دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ کپڑا ۱۶۴۱ء میں انگریزوں کے یہاں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۶ء تحریر ہے۔ اور اس کے معنی Some kind of fabric formerly exported from India تحریر ہیں۔

Cuttanee/Cottanee (کتانی) : ایک قسم کا باریک کپڑا جو علف یعنی گھاس سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی طبیعت سرد خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر کوئی فربہ اندام و دبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دھلا ہوا ہو۔ اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے۔ شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور ماہ نو کے سامنے اسے ٹھہرنے کی تاب نہیں۔ تار تار الگ ہو جاتا ہے۔

کتان کا ہے چاک پیرہن گر
ہے داغِ کلف دلِ قمر پر
(مومن)

1- Something about words, Earnest weekly, London. 1935.

WWW.KITAABISTAN.COM

باغ میں گل گشت کو آیا ہے گیا وہ رشک ماہ
دامن گل ٹکڑے ٹکڑے جوں کتاں ہونے لگا
(تجلی)

کتان اس سے پھٹے اس سے جگر ہو چاک چاک
ماہ تاباں اور ہے رخسار جانان اور ہے
(ناسخ)

انگریزی میں جاکر اس میں صوتی تبدیلی ہوئی اور یہ کتان مشہور ہوا۔ اس کا انگریزی میں اولین استعمال ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے۔ اور اس کے معنی عمدہ کتان Fine Linen کے لکھے گئے ہیں۔

Gurrah (گاڑھا) : چیمبرز ڈکشنری کے مطابق Gurrah ہندی لفظ گاڑھا کی بدلی ہوئی انگریزی شکل ہے جس کے معنی ہندوستان کی ادنیٰ ململ کے ہیں۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۶۴۲ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۲۷ء تحریر ہے اور معنی ململ لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اسے ہندوستانی موٹا کپڑا لکھا ہے۔

(مدھیا پھولام) : ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ ڈاکٹر جان فرید (۸۱-۱۶۷۲ء) نے اسے پہلی مرتبہ استعمال کیا ہے۔ اس نے اسے Medapollon لکھا ہے۔

Mull (مل) : اچھا عمدہ اعلیٰ بہتر سادہ ململ کی ایک باریک قسم۔ یہ ہمیں Hugli letter book میں ۱۶۶۸ء میں ملتا ہے۔ اس کے علاوہ تھامس باوری Thomas Bowery (۷۹-۱۶۶۹ء) کے یہاں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۹۸ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں مل بمعنی A soft Muslin (عمدہ ململ) تحریر ہے۔

Mulmul (ململ) : ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا۔ ہمارے شعراء نے اپنے کلام میں اس کو استعمال کیا ہے۔

دو دوپٹا تم اپنا ململ کا
ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا
(ناسخ)

دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۱۹ء میں لفظ ململ مستعمل ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی ململ تحریر ہے۔

Moory (موری) : سوتی کپڑے کی قسم۔ یہ پرتگالی کا مورو ہے انگریز اس سے ۱۶۹۶ء میں متعارف ہوئے۔

ہم پم (Hum Pum) سوتی کپڑے کی ادنیٰ قسم - یہ نام ۱۶۳۰ء میں ملتا ہے۔

ملبوسات وغیرہ

Purdah (پردہ) : حجاب، اوٹ، ستر، گھونگھٹ، نقاب - دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۲۱ء میں انگریزی میں مروج ہوا۔ لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال بہت بعد میں یعنی ۱۸۰۰ء لکھا ہے اور اس کے معنی یوں بیان کیے گئے ہیں۔

Curtain to screen women from the sight of men, seclusion of women

یعنی پردہ جو عورتوں کو مردوں کی نظروں سے دور رکھے یا عورتوں کی خلوت۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی تقریباً یہی الفاظ مستعمل ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں مردوں کے بجائے "اجنبی مردوں" لکھ کر زیادہ وضاحت کی گئی ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں مردوں کے بجائے "عوام کی نگاہ" Public View لکھا ہے۔

Puggree (پگڑی) : اس کا استعمال انگریزی میں ۱۶۶۵ء میں ملتا ہے(۱)۔ سید شبیر علی کاظمی نے اپنے مقالہ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات میں ۱۶۶۰ء میں لکھا ہے(۲)۔

(جبہ) : چوغہ، جامہ ایک قسم کی رومی و عربی ڈھیلی پوشاک (فرہنگ آصفیہ) انگریزی میں یہ لفظ صوتی تبدیلی کی زد میں آکر جبہ Jibbah بن گیا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۳۰ء میں انگریزی میں آیا لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۹۲ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Jibbah کے علاوہ Jubbah اور Djibbah بھی لکھے ہیں۔

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری (ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۶۶۔

۲۔ ایضاً - ص ۱۷۷۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Chuddar (چادر) : یہ لفظ انگریزی میں پے ٹن کے سفرنامہ ۱۶۱۴ء میں ملتا ہے(۱)۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے دوسرے معنی یعنی مزار کا کپڑا بھی لکھا ہے۔ اسی ڈکشنری میں اسے چدر Chuddar کے علاوہ چدہ Chuddah بھی تحریر کیا گیا ہے۔

Khelat/Khilat (خلعت) : انگریزی میں اس کا قدیم ترین استعمال ۱۶۳۸ء میں ملتا ہے(۲)۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۹۸۴ء تحریر ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

Dress of honour presented by a King as a mark of distinction any handsome present made by an acknowledged superior.

چیمبرز ڈکشنری میں اسے Killut اور Kellaut بھی لکھا گیا ہے اور صرف ہندوستان سے اسے منسوب کر کے اس کا ماخذ ہندی اور فارسی لکھا ہے۔

In India a role of honour or other ceremonial present.

Dhoti (دھوتی) : جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات (۳) کے مطابق دھوتی سترہویں صدی عیسوی میں انگریزی میں ملتی ہے۔ عبدالقادر سروری نے ۱۶۲۲ء لکھا ہے(۴) اس سن میں یہ Duttee کی شکل میں متعارف ہوئی۔ (۴) چیمبرز ڈکشنری میں اسے Dhooti بھی لکھا ہے۔ یہ لفظ انگریزی کی دوسری ڈکشنریوں لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری وغیرہ میں بھی ملتا ہے۔

Dungaree (ڈانگری) : کالیکو کی ایک قسم۔ ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا اور اس سے تیار شدہ لباس۔ انگریزی میں لفظ ڈانگری ۱۶۱۳ء میں پرچا کے سفرنامہ میں پہلی مرتبہ ملتا ہے(۵) اس کپڑے سے جو پتلون بنتی تھی اس مفہوم میں ۱۸۹۱ء میں مشہور ہوا (۶)۔ چیمبرز ڈکشنری میں جمع کی صورت میں اس کے معنی Overalls made of it (Coarse India Calico)

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری (ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۶۶۔

2- The English factories in India 1618-19 Oxford (1906-27). P. 166 Oxford (1906 - 27).

۳۔ از اے جے بلس لندن ۱۹۹۸ء صفحہ ۳۸۷۔

۴ اور ۵۔ انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری (افکار برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۶۶

۶۔ انگریزی میں ہندوستانی الفاظ جی سبا راؤ، آکسفورڈ ۱۹۶۹ء ص ۱۱۰۔

لکھے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں یہ جمع کی صورت میں Dungarees تحریر ہے اور اس کے معنی یہ لکھے ہیں Overalls or trousers (USO) of Coarse Calico یعنی اوپری پوشاک یا شلوار (پتلون) جو ادنیٰ کالیکو سے تیار ہو۔

Rumal/Romal (رومال) : عام معنوں کے علاوہ انگریزی میں یہ سر پر باندھنے کا کپڑا اور تولیہ کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے فارسی الاصل رو (چہرہ Face) مال (پونچھنا Wiping) لکھا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق انگریزی میں یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۶۴۷ء میں آیا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۹۸۳ء تحریر ہے۔

Seerpaw (سرپاؤ) : سراپا خلعت لباس۔ انگریزی میں خلعت کے معنوں میں مستعمل ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے گئے ہیں۔

Complete suit presented as Khilat or dress of honour by the sovereign or his representative. دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۲۳ء میں انگریزی میں داخل ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۹۹۸ء تحریر ہے۔

Surpeach (سرپیچ) : پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا سا کپڑا (طرہ) ایک قسم کا زیور جو پگڑی پر باندھتے ہیں۔ موخرالذکر معنوں میں انگریزی میں مستعمل ہے۔ یہ لفظ پہلی مرتبہ The Diaries of strenysham Master (1675-80) میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۵۳ء لکھا ہے۔ اسے سرپیش Sirpesh بھی لکھا گیا ہے۔

Shawl (شال) : اونی یا ریشمی چادر۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۶۲۲ء میں ملتا ہے۔ انگریزی کے علاوہ دیگر یورپین زبانوں میں بھی یہ لفظ عام مستعمل ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں اسے ایسی چادر لکھا گیا ہے جو کندھوں پر ڈالی جائے یا سے خواتین سر پر ڈالیں یا بچے کو اس میں لپیٹ لیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں شال کے ضمن میں یہ الفاظ بھی لکھے ہیں۔ n. Shawling - adj. Shawl less

Shawl Waist Coat - کشمیری شال کا نمونہ Shawl pattern

Paisley Shawl کشمیری طرز کی شال جو پہلے سکاٹ لینڈ میں تیار ہوتی تھی۔

Culgee (کلغی) : پرندوں کے خوشنما پر جو بادشاہ اپنے تاج، ٹوپی یا پگڑی میں لگاتے تھے۔ ریشمی کپڑا جو بطور پگڑی استعمال ہوتا تھا یا سرپیچ پر لگے جواہرات۔ انگریزوں نے اس کے

WWW.KITABISTAN.COM

معنی یوں تحریر کیے ہیں۔

Rich figured silk worn as turban .

2. Jewelled Plume surmounting the sirpesh (surpeach) or aigrette upon the turban.

اول الذکر معنوں میں یہ لفظ ۱۶۸۸ء میں اور مؤخرالذکر معنوں میں ۱۷۱۵ء میں ملتا ہے۔

Cummerbund (کمر بند): یہ لفظ ہمیں ۱۶۱۶ء میں انگریزی میں عام معنوں (Sash or girdle round the waist) میں ملتا ہے۔ اے جے بلس نے اپنی کتاب انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات میں اسے سترہویں صدی میں لکھا ہے یہ لفظ چیمبرز ڈکشنری آکسفورڈ انگلش ڈکشنری لانگ مین ڈکشنری آکسفورڈ انڈوا نسٹ لرنرز ڈکشنری کے علاوہ دیگر انگریزی لغات میں بھی موجود ہے۔

Lungi (لنگی): تہبند، دھوتی۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق ۱۶۱۹ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۶۳۴ء میں انگریزوں نے اس لفظ کو پہلی مرتبہ استعمال کیا۔ چیمبرز ڈکشنری میں تہبند دھوتی کے علاوہ اس کے معنی صافہ پگڑی Turban لکھے ہیں۔

اشیائے خورد و نوش

برصغیر کے کھانے اور مشروبات انگریزوں کو بے حد پسند آئے۔ انھوں نے کباب Cabab پلاؤ Pilau دم پخت مرغی Dumpoked fowl کھچڑی Kedgeree حلوا Hulwa اور آچار Achar شوق سے کھانا شروع کیا۔ کھانا پکانے کے لیے وہ لوگ عموماً مسلمان باورچیوں کو ملازم رکھتے۔ دی ایمبیسی آف سر تھامس رو ٹو انڈیا (۱۶۱۵-۱۹ء)(۱) کے صفحہ ۲۱۵ پر تحریر ہے کہ گورنر سندھ نے مسلمان باورچی کا پکایا ہوا کھانا کھایا۔

The Governor of Sindhu ate some banqueting stuff made in my house by a moore cooke.

---

(۱)۔ مطبوعہ لندن ۱۹۲۵ء

Achar (آچار): آچار (ف) اسم مذکر قدیم فارسی ریچار مادہ آچاریدن بمعنی آمیختن ضد مربا، مگر فارسی میں دونوں کے واسطے پایا جاتا ہے کھٹا کیا ہوا پھل کچومر۔ (فرہنگ آصفیہ) ہابسن جابسن کے مطابق انگریز آچار سے ۱۶۱۲ء میں واقف ہوئے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۷ء تحریر ہے۔

Pilau (پلاؤ): انگریزی میں یہ لفظ ۱۶۱۲ء میں ملتا ہے(۱) ڈاکٹر جان فریر Dr. John Fryer (۱۶۷۳-۸۱ء)(۲) نے اسے صوتی تغیر کے ساتھ پلو Pullow لکھا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین ڈکشنری میں اس کا امریکن تلفظ پلاف Pillaf(f) بھی لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں ل مشدد کے ساتھ بھی اسے لکھا گیا ہے۔ Pillau اس کے علاوہ اسے Pilaw اور Pilow بھی لکھا گیا ہے۔

Cha (چائے): صبح کے وقت کھانا، کھانے کے بعد چائے کا استعمال ہوتا ہے یہ لفظ ۱۶۱۶ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے چینی زبان کا لفظ اور اس کے معنی Rolled tea لکھے ہیں۔

Hulwa (حلوا): حلوا انگریزوں کے یہاں ۱۶۶۲ء میں ملتا ہے اس کے معنی ایک قسم کی مٹھائی کے تحریر ہیں۔

Dumpoked (دم پخت): اس لفظ میں صوتی تبدیلی ہوئی ہے اور انگریزوں نے اسے دم پوکڈ لکھا ہے اسی طرح دم پخت مرغی کے لیے دم پوکڈ فول Dumpoked fowl استعمال کیا گیا ہے لفظ دم پخت ہمیں ۱۶۹۶ء میں ملتا ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ Baked meat boned and stuff dust of this kind یعنی بغیر ہڈی پکا ہوا گوشت اور اس قسم کی خام اشیاء۔

Sherbet (شربت): شربت انگریزی میں ۱۶۱۳ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کی اصل عربی شرب ہے جو انگریزی میں سیرپ Syrup کی شکل میں داخل ہوا۔ شربت کے معنی اس لغت میں پھلوں کے عرق کے علاوہ اس سفوف کے بھی لکھے ہیں جس سے شربت

---

(۱) اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

(2) A New Account of East India and Persia being Nine years Travels (1672-168l)

WWW.KITABISTAN.COM

تیار ہوتا ہو۔ ظاہر ہے کہ مؤخرالذکر معنوں میں ہمارے یہاں یہ لفظ مروج نہیں۔ امریکہ میں اس کے معنی ایک قسم کے یخ بستہ شیریں پانی کے ہیں لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری کے مطابق امریکہ میں یہ لفظ سوربت Sorbet کی شکل میں ملتا ہے اور برطانیہ میں شیریں سفوف (جو پانی میں حل کرنے سے ٹھنڈا مشروب تیار کرتا ہے) کے معنوں میں مستعمل ہے۔

Cabob (کباب): کباب ۱۶۹۸ء میں انگریزی میں بھنے ہوئے گوشت Roast meat کے معنوں میں ملتا ہے۔ اب تو عام لفظ بن گیا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین انگلش ڈکشنری میں اسے Kebab اور Kebob دونوں طرح سے لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں یہ Cabob کی صورت میں ملتا ہے۔

Kedgeree (کھچڑی): یہ لفظ ہمیں انگریزی میں پہلی مرتبہ سیاح تھامس کوریت Thomas Coryat (۱۷-۱۶۱۲ء) کے یہاں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۵ء تحریر ہے اور اس کے معنی صرف Dish کے لکھے ہیں۔ ڈاکٹر جان فریر (۸۱-۱۶۷۳ء) نے اسے کچری Cutchery لکھا ہے(۱) آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی "چاول جو مچھلی اور انڈوں کے ساتھ پکائے گئے ہوں" لکھا ہے لانگ مین عصری ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں "ہندوستان میں چاول جو دال اور گھی کے ساتھ پکائے گئے ہوں اور ان میں مصالحہ اور پیاز شامل ہو اور یورپ میں اسی قسم کا کھانا جو مچھلی سے بنایا جاتا ہو۔" یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ہمارے اردو دان طبقہ نے اس کا تلفظ کدگری لکھا ہے جو غلط ہے۔ ان تمام انگریزی لغات میں اس کا تلفظ کجری Kejere لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں کچری اور کشری بھی لکھا ہے۔

Ghee (گھی): ہمارے کھانوں کی لذت گھی کی وجہ سے ہے۔ انگریزی میں گھی ۱۶۶۵ء میں ملتا ہے۔ اس وقت اسے Gee لکھا گیا تھا۔ اہل یورپ نے اس کے معنی صاف شدہ مکھن جو تیل سے مشابہ ہو لکھا ہے Butter Clarified to resemble oil آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اسے ایک قسم کا صاف شدہ مکھن لکھا ہے جو بھینس کے دودھ سے تیار ہوتا ہو چیمبرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں اسے Ghee کے علاوہ Ghi بھی لکھا ہے۔

---

(1) A New Account of East India and Persia being Nine years Travels: (1672-1681)

منشیات وغیرہ

Pan (پان): پان تو ہماری تہذیب کا حصہ ہے۔ یہ ہمیں انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۶۱۶ء میں ملتا ہے اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں betel leaf; combination of betel leaf, areca nut, lime used as a masticatory. پان کے ساتھ ہمیں اسی سنہ میں مرکب لفظ پان سپاری Pansupari بھی ملتا ہے جس کے معنی اس طرح لکھے ہیں distribution of Pan and Supari (areca) as a form of ceremonial hospitality. چیمبرز ڈکشنری میں اسے PAWN بھی لکھا ہے۔

Punch (پنچ): دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ مشروب انگریزی میں ۱۶۳۲ء میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی (Beverage) کے لکھے ہیں ۱۶۵۴ء میں اس سے پنچ ہاؤس بن گیا جسے مذکورہ کتاب میں Tavern (شراب کی دکان) لکھا ہے عبدالقادر سروری نے اپنے مقالے انگریزی میں اردو الفاظ (ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ۱۹۸۷ء) میں اسے پانچ اجزا کا مرکب لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اسے ایسا مشروب لکھا گیا ہے جو شراب یا سپرٹ کو گرم پانی میں ملا کر چینی لیموں مصالحہ وغیرہ ڈال کر تیار کیا جائے جس پیالہ میں یہ مشروب پیا جاتا ہے اسکے لیے اس ڈکشنری میں پنچ بول Punch bowl لکھا ہے لانگ مین ڈکشنری میں فروٹ پنچ بھی لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس چمچہ کے لیے جس کے ذریعے پنچ بول سے پنچ نکال کر گلاسوں میں ڈالا جائے punch ladle لکھا گیا ہے اور پنچ کی اصل کو ہندی پانچ اور سنسکرت پنچن لکھا ہے۔

Cheeroot (چرٹ): لفظ چرٹ ہمیں سیاح تھامس باوری Thomas Bowry کے یہاں ۱۶۶۹ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری میں اس کے معنی سگار Cigar with both ends open لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین ڈکشنری میں یہی معنی لکھے ہیں لیکن چیمبرز ڈکشنری میں اسے Cheroot کے ساتھ ساتھ تامل زبان کے لفظ saya سے ملا کر Shaya root لکھا ہے اس saya کو انگریزوں نے Chay,Choy, Chaya بھی لکھا ہے جس کا قدیم ترین استعمال سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۹۱-۱۵۸۳ء) کے یہاں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۵۹۸ء تحریر ہے اور اس کے معنی ایک پودے کے لکھے ہیں جو رنگنے کے کام آتا ہے root of Indian plant used for dyeing چیمبرز ڈکشنری

WWW.KITABISTAN.COM

میں اس کو اس طرح لکھا ہے (Chay, Chaya, Shaya. An Indian plant (chi-cha) (Chia) (Shia) (OLDENLANDIA) of the maddar family whose root (chay root etc) yields a red dye (CF TAMIL SAYA).

Hookah (حقّہ) : حقہ بھی ہمیں مذکورہ سیاح تھامس باوری کے یہاں ۱۶۷۵ء میں ملتا ہے لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۶۳ء تحریر ہے اور معنی Pipe for smoking لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں حقہ کی تصویر بنی ہوئی ہے اور لکھا ہے کہ تمباکو کا پائپ جس کے ذریعے دھواں پانی میں سے کھینچا جاتا ہے۔

Tobacoo pipe (also called a hubble bubble) with a long flexible tube through which smoke is drawn through water in a vase and so cooled.

لانگ مین ڈکشنری میں بھی معنی کچھ اس طرح لکھے ہیں کہ تمباکو کا پائپ جس کا دھواں منہ تک پہنچنے سے پہلے پانی میں سے کھینچا جاتا ہے۔

also water pipe(n)tobacco pipe whose smoke is drawn through water by a long tube before reaching the mouth.

چیمبرز ڈکشنری میں اسے عربی الاصل لکھا ہے اور حقہ کے عربی معنی پیالہ صندوقچہ زیور یا جواہرات کا ڈبہ کے لکھے ہیں اس ڈکشنری میں اس لفظ کو بغیر h کے Hooka بھی لکھا ہے۔

Sharab (شراب) : یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۶۶۳ء میں ملتا ہے اس کے معنی اس طرح تحریر ہیں.

Wine spirits or a drink prepared with them. اس کی اصل ہند عربی لکھا گیا ہے۔

Arrack (عرق) : عرق سترہویں صدی کے مشروبات میں شامل تھا انگریز اس کا بکثرت استعمال کرتے تھے اس کا اولین استعمال انگریزی میں ۱۶۰۲ء میں ہوا۔ یہ Spirituous Liquor کے معنوں میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی Strong alcoholic drink made n Eastern Countries لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی تیز و تند شراب کے لکھے ہیں جو تاڑی ناریل چاول دیسی چینی سے تیار کی جاتی ہے۔

An ardent spirit used in the East procured from toddy, or the

fermented juice of the coco and other palms, as well as from rice and Jagerry sugar.

لانگ مین ڈکشنری میں اسے Arak بھی لکھا ہے عرق کی ایک بگڑی ہوئی شکل رک/ ریک Rack بھی ۱۶۰۲ء میں ملتی ہے جس کا مطلب Aphelic form of arrack لکھا ہے۔ ایک مرکب لفظ پاریہ عرق Pariah Arrack ۱۶۷۱ء میں ملتا ہے۔

Ganja (گانجھا) : "بھنگ کے پھولوں کا بنا ہوا نشہ جو نشہ باز حقے کی طرح یا چرس کے ڈھنگ پر پیتے ہیں جیسے لگے گانجھے کا دم اور مٹ جائے پل میں غم" (فرہنگ آصفیہ)۔ لفظ گانجھا سب سے پہلے سیاح تھامس باوری Thomas Bowery کی تحریروں میں ملتا ہے۔ یہ سیاح کوئی دس گیارہ سال تک ۱۶۶۹ء سے ۱۶۷۹ء تک برصغیر میں رہا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کی شمولیت انگریزی میں بہت بعد کی یعنی ۱۸۰۰ء تحریر ہے اور مطلب اس طرح لکھا ہے۔ Preparation of Indian hemp intoxicating and narcotic

چیمبرز ڈکشنری میں بھی تقریباً یہی معنی لکھے ہیں۔

An intoxicating preparation, the female flowering tops of Indian hemp.

مختلف اقوام و طبقے

Baluch (بلوچ) : لفظ بلوچ ہمیں پہلی مرتبہ سیاح نکولس و تھنگٹن Nicholas Withington (۱۶ - ۱۶۱۳ء) کے یہاں ملتا ہے وہ اسے بلوچی Baluchi لکھتا ہے۔ دی ایمبیسی آف سر تھامس رو ٹو انڈیا ۱۶۱۶ء میں بلوچ لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۱۷ء تحریر ہے اور معنی بلوچستان کے باشندے کے لکھے ہیں۔ Inhabitants of Baluchistan (Baluchi).

Bora (بوہرہ) : مسلمان تاجر Mohammadan Trader دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق اصل لفظ وہرہ Vora تھا اور اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۲۳ء میں ہوا آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔

Parsee (پارسی) : گبر، آتش پرست، مجوسی، زرتشت کی پیروقوم (فرہنگ آصفیہ)۔ اس

فرقہ کا نام ہمیں ۱۶۱۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور اس کے معنی۔ Indian adherent of Zoroastrianism لکھے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں لکھا ہے کہ یہ لوگ آٹھویں صدی عیسوی میں ہندوستان میں آ کر آباد ہوئے۔ لانگ مین ڈکشنری میں اسے Parsi بھی لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Parsee کے ساتھ Parsi بھی لکھا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری کی طرح اس میں بھی یہی لکھا ہے کہ یہ لوگ آٹھویں صدی عیسوی میں ایران سے آ کر ہندوستان میں آباد ہو گئے۔ ان کے مذہب کو اس ڈکشنری میں پارسی ازم Parseeism Parsiism-Parsism اور فارسی الاصل لکھا ہے اور پارس معنی پرشیا (ایران) لکھا ہے۔

Pathan (پٹھان) : "افغان مسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام۔ چونکہ کابل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہل اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر باشندگان افغانستان تھے افغانان سوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے لیکن سنسکرت کی کتابوں میں پایا جاتا ہے کہ بتان راجپوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھار اورنواح کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مسلمان ہو کر پٹھان کہلائی (فرہنگ آصفیہ) آگے چل کر فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی سپاہی جنگلی ملازم خونخوار جلاد ولڑاک کے بھی لکھے ہیں۔ لیکن پٹھان اپنے آپ کو یہودی النسل کہتے ہیں۔ انگریز سیاحوں میں سے سب سے پہلے ولیم ہاکنز William Hawkins (۱۳ - ۱۶۰۳ء) نے لفظ Pattans پٹھان کو اپنی تحریروں میں استعمال کیا ہے وہ اسے پٹھان Pattans لکھتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۶۵ء تحریر ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Members of Afghan Tribes in or on frontiers of India. چیمبرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری ڈکشنری میں یہ لفظ ہمیں ملتا ہے۔

Jat (جاٹ) : ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری وغیرہ ہے شودروں کی ایک ذات' بگڑے ہوئے چھتری۔ بگڑے ہوئے راجپوت' وہ راجپوت جن میں کراؤ کی رسم جاری ہو گئی ہے (فرہنگ آصفیہ)۔ لفظ جاٹ انگریزی میں ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے اس کے معنی Members of a tribe لکھا ہے۔

Halalcor(e) (حلال خور) : خاکروب مہتر بھنگی چوڑھا' یہ نام جلال الدین اکبر نے رکھا

تھا (فرہنگ آصفیہ)۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۱۴ء میں اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۶۶۲ء میں انگریزی میں آیا اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

One of the lowest and vilest class in Persia and India to whom every thing is lawful food.

(شوودر / سودر) : ہندوؤں کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات - یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۶۳۰ء میں صوتی تبدیلی کی صورت میں سودر Sudra کی شکل میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں اور اسے سنسکرت الاصل لکھا گیا ہے۔

Farangi/Feringhee/Faringee/Feringhi (فرنگی) : ابتداء میں برصغیر کے باشندے اس لفظ کو پرتگالیوں کے لیے استعمال کرتے تھے اس کے بعد یہ لفظ تمام یورپین کے لیے استعمال ہونے لگا۔ اس کے قدیم استعمال کا ذکر ۱۶۰۹ء میں ایس ایچ ہوڈیوالا S.H. Hodivala نے کیا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۴ء تحریر ہے۔ انیسویں صدی میں اس میں معنوی تبدیلی ہوئی اور انگریز اس کو اپنی برملا توہین سمجھنے لگے۔ فرہنگ آصفیہ میں فرنگی کے معنی انگریز یورپین اہل فرہنگ لکھے ہیں اور فرنگ کے ضمن میں لکھا ہے کہ اصل میں فرینک Frank سے فرنگ بنا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا اسی سبب سے فرانس اس کا نام پڑا مزید یہ کہ ان فرینک نے صلیبی جنگوں میں حصہ لیا تھا اور یہ لفظ عیسائیت کی علامت بن گیا دراوڑی زبانوں میں اس کے معنی توپ یا توپ خانے کی کسی شے کے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے یورپین کا ہندی نام کہا گیا ہے اور اس کی اصل Frank لکھا ہے۔

Khatri/Kshatri/Kashatriya (کھتری / کھشتری) : ہندوؤں کی ایک جنگجو قوم۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۲۱ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۰ء تحریر ہے اور اسے ہندوؤں کے دوسرے درجے کی ذات اور جنگجو قبیلہ کا فرد لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہے جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے لیے اس قوم کو قتل کرنا شروع کیا تو یہ لوگ بھاگ کر پنجاب آئے اور اپنی جان بچانے کے لیے اپنے آپ کو کھتری مشہور کر دیا اور سوداگری کا پیشہ اختیار کیا۔ کھشتری ۱۷۸۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Gosain (گسائیں) : گنوسائیں کا مخفف' گایوں کا مالک' گھوسی' مجازاً گرشن' سنیاسی'

WWW.KITABISTAN.COM

پارسا، فقیر، زاہد، جوگی۔ برہمنوں کا ایک فرقہ جو اپنے آپ کو حکیم چپن باشندہ شہر ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے۔ یہ لفظ اصل میں گنوسائین یعنی گو سوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے چونکہ کرشن اوتار در حقیقت گھوسی تھے اور گودیں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے ان کا لقب ہوا۔ پھر ان کی مناسبت سے عارف خدا رسیدہ اوتار ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور تپسیوں کا لقب پڑ گیا (فرہنگ آصفیہ) یہ لفظ پہلی مرتبہ ولیم فنچ William Finch (۱۱ - ۱۶۰۸ء) نے انگریزی میں استعمال کیا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۳ء تحریر ہے اس کا ترجمہ Hindu religious mendicant (ہندو مذہبی فقیر) کیا گیا ہے۔

Marhatta (مرہٹہ) : ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے (فرہنگ آصفیہ)۔ اس قوم کا نام پہلی مرتبہ انگریزی میں فورٹ سینٹ جارج کے مخطوط مورخہ ۶ جنوری ۱۶۸۷ء میں ملتا ہے(۱) آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۶۳ء تحریر ہے اور معنی ایک خاندان قبیلہ a race کے لکھے ہیں۔ مرہٹہ خندق Marhatta Ditch ۱۷۴۲ء میں ملتا ہے یہ خندق کلکتہ کو مرہٹوں کی یلغار سے بچانے کے لیے ۱۷۴۲ء میں کھودی گئی تھی اسی قسم کی ایک خندق ۱۷۸۰ء میں مدراس میں کھودی گئی۔ مرہٹوں کی زبان کو ڈاکٹر جان فریر John Fryer کی کتاب A New Account of East India and Persia, being Nine years' Travels (1672-81). میں Moratty مورٹی لکھا ہے۔

(مسلمان) : سیاح تھامس کوریٹ Thomas Coryat (۱۷-۱۶۱۲ء) مسلمان کو Musselman، Musulman اور جمع کی صورت میں Muselmen لکھتا ہے There are two kinds of Muselmen ڈاکٹر جان فریر (۸۱-۱۶۷۲ء) نے اسے Musselman اور جمع کی صورت میں Musselmen لکھا ہے یہ لفظ جملہ انگریزی لغات میں ملتا ہے۔

Moplah (موپلا) : جنوبی ہند میں ایک مسلمان قوم جو عرب نسل سے ہے اور مالابار میں آباد ہے۔ یہ لفظ ہمیں انگریزی میں پہلی مرتبہ The Diaries of Strenysham Master (۸۰-۱۶۷۵ء) میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۷ء لکھا ہے اور اس کے معنی One of the Mohammedan inhabitants of Malabar لکھا ہے۔

---

(4) Records of Fort St. George Madras, 1918.

Hindu (ہندو) : لفظ ہندو ہمیں انگریزی میں سترہویں صدی کے نصف ثانی میں ۱۶۶۲ء میں پہلی مرتبہ ملتا ہے بعض نے ۱۶۶۵ء لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں Hindoo بھی لکھا ہے اسی ڈکشنری میں ہندو کے مذہب اور رسم و رواج کے لیے ہندو ازم Hinduism لکھا ہے۔

اسمائے معرفہ

اشخاص اور جگہوں کے نام

(اجمیر) : اجمیر کو سیاح ولیم فنچ William Finch نے جو برصغیر میں ۱۶۰۸ء سے ۱۶۱۱ء تک رہا اسمیر Asmere لکھا ہے۔

(اکبر) : اکبر کو مذکورہ سیاح نے Acaber لکھا ہے۔

(برہان پور) : ایک شہر کا نام سیاح ولیم ہاکنز William Hawkins (۱۳-۱۶۰۸ء) نے اسے صوتی تبدیلی کے ساتھ برم پورٹ Bramport لکھا ہے۔

(حاجی خان) : برصغیر میں آنے والا سیاح ایڈورڈ ٹیری Edward Terry (۱۹ - ۱۶۱۶ء) اس کو حاجیکان Hajacan لکھتا ہے۔

(حسن علی) : ولیم ہاکنز William Hawkins (۱۳ - ۱۶۰۸ء) نے اس کو Hassun Ally لکھا ہے۔

(خسرو) : برصغیر کے انگریز سیاح ولیم فنچ William Finch (۱۱ - ۱۶۰۸ء) نے اسے کسروم Cusseroom لکھا ہے۔

(خوشخبر خان) : مشہور سیاح ولیم فنچ (۱۱ - ۱۶۰۸ء) نے اس کو Koushaberchan کوشبر کن لکھا ہے یہ ایک لقب تھا جو شہنشاہ جہانگیر نے اس شخص کو دیا جو اس کے باغی لڑکے خسرو کی شکست کی خبر لایا۔

(شاہجہان) : شاہجہان کو ڈاکٹر جان فریر Dr John Fryer (۸۱ - ۱۶۷۲ء) نے Shaw Juan لکھا ہے۔

Farid (فرید) : فرید کو سیاح تھامس کوریٹ Thomas Coryat (۱۷ - ۱۶۱۲ء) نے Freed لکھا ہے۔

WWW.KITAABISTAN.COM

(کشمیر): کشمیر کو سیاح ایڈورڈ ٹیری Edward Terry (۱۹ - ۱۶۱۶ء) نے Chishmere لکھا ہے۔

Madras (مدراس): دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق اس شہر کا نام ۱۶۵۴ء میں پہلی مرتبہ انگریزی میں آیا۔ بعد میں اس میں معنوی تبدیلی ہوئی اور ۱۸۸۳ء میں یہ ہمیں رومال کے معنوں میں ملتا ہے۔ مدراسی Madrassi متعلق بہ مدراس ۱۸۷۷ء میں اور مدراس کے باشندے کے معنوں میں ۱۸۷۸ء میں ملتا ہے۔

(مطرب خان): مشہور سیاح ولیم فنچ William Finch (1608-11) اس کو Matrobet Caun لکھتا ہے۔

(مقرب خان): مذکورہ سیاح ولیم فنچ نے اسے Mocrow Bowcan لکھا ہے اور ولیم ہاکنز William Hawkins (۱۳- ۱۶۰۸) نے اسے Mocrebchan لکھا ہے۔

(میر جعفر): برصغیر کے قدیم سیاحوں میں سے Nicholas Withington (۱۶ - ۱۶۱۲ء) نے اسے Mill Jaffed لکھا ہے۔

(نوراللہ ابراہیم): مذکورہ سیاح نکولس نے اس کو New Locke Abram لکھا ہے۔

عہدے، پیشے، القاب وغیرہ

Imam (امام): مسجد کا پیش امام، یہ لفظ ہمیں انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۶۱۳ء میں ملتا ہے اور مروجہ تمام انگریزی لغات میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری، چیمبرز ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری، لانگ مین عصری ڈکشنری وغیرہ میں لفظ امام ملتا ہے۔ ان لغات میں اس کے معنی اس طرح تحریر ہیں۔

(A) Officiating priest of a Mohammadan Mosque; title given to Mohamadan leaders and chiefs.

مسلمانوں کی مسجد کا امام، مسلمان قائدین اور پیشواؤں کا لقب

(B) The Officer who leads the devotions in a Mosque. a title for various Mohammadan potentates, founders and leaders.

مسجد میں نماز کا قائد، مختلف مسلمان حکمران بانی اور رہنماؤں کا لقب

(C) Title of various Muslim leader; prayer leader in a Mosque, scholar on Islamic Law.

مختلف مسلمانوں کا لقب، مسجد میں نماز کا قائد اسلامی قوانین کا عالم

(D) Muslim priest and/or prince, or some one who studies Muslim Law.

مسلمان امام یا ولی یا وہ شخص جو اسلامی قوانین کا مطالعہ کرتا ہو۔

چیمبرز ڈکشنری میں ہمیں لفظ امامیٹ Imamate بھی ملتا ہے۔

Omrah (امرا): امرا ہمیں مشہور سیاح ولیم فنچ William Finch (1608-11) کے یہاں ملتا ہے لیکن وہ اسے صوتی تغیر کے ساتھ امبرا Ombra لکھتا ہے۔ دی ایمبیسی آف سر تھامس رو ٹو انڈیا (۱۹-۱۶۱۵ء) میں ۱۶۱۶ء میں یہ لفظ ہمیں امبراس Umbras کی صورت میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۵ء تحریر ہے وہ اس کے معنی مسلمان دربار خاص کر مغل دربار کا حاکم یا امیر تحریر کرتا ہے۔ اس کے معنی امیرزادہ رئیس زادہ وغیرہ a noble بھی لکھتے ہیں۔

چیمبرز ڈکشنری میں اسے مسلمان حاکم سردار Lord لکھا ہے اور اسے اُردو لفظ امرا کہا ہے جو عربی لفظ امیر کی جمع ہے۔

Padishah/Padshah (بادشاہ): انگریزی میں اس کا قدیم استعمال ۱۶۱۲ء میں عظیم کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی عظیم حکمران عظیم Emperor بادشاہ، ایران کے بادشاہ اور ترکی کے سلطان کا لقب۔ عظیم مغل یا ہندوستان کا برطانوی شہنشاہ لکھے ہیں اور اس کی اصل فارسی پاد (مالک حاکم) + شاہ تحریر ہے۔

Bukshi (بخشی): فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا۔ تنخواہ بانٹنے والا۔ پے ماسٹر اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں۔ جنرل یا کماندار انچیف میر سپہ۔ میر لشکر، سپہ سالار، سپہدار (فرہنگ آصفیہ)۔

بخشی کا قدیم استعمال انگریزی میں ۱۶۱۵ء میں ملتا ہے اس کے معنی فوجی انتظامیہ میں اعلیٰ مغل افسر، یورپین سول آفیسر اور فوج کا افسر جو تنخواہ تقسیم کرتا ہو۔ Mogul officer high in military administration, European Civil Officer, (Army) paymaster.

WWW.KITABISTAN.COM

(بنجارا) : اناج کا سوداگر بیوپاری اس کی بیوی کو بنجاری کہتے ہیں۔ دی انگلش فیکٹرز ان انڈیا میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۹۳۶ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۹۳۲ء تحریر ہے اور اس کے معنی Travelling grain and salt merchant (غلہ یا نمک کا سوداگر) تحریر ہیں لیکن یہ لفظ انگریزی میں صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہو کر برنجری Brinjarry لکھا گیا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے شمالی ہندوستان کا اناج اور نمک کا سوداگر لکھا ہے۔

Bandookdar (بندوق دار) : دی انگلش فیکٹرز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۹۱۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اس کے معنی Musketeer (بندوقچی) لکھے ہیں۔

Begum (بیگم) : دی انگلش فیکٹرز ان انڈیا میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۹۳۶ء میں ملتا ہے۔ لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۹۳۴ء تحریر ہے۔ یہ بے حد مقبول لفظ ہے انگریزی کی جملہ لغات میں موجود ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی مسلمان شہزادی یا طبقہ خواص کی خاتون لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی تحریر ہیں۔ لانگ مین ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستان و پاکستان میں طبقہ خواص کی مسلم خاتون لکھے ہیں۔ ابتدا میں انگریزی میں جب یہ لفظ مستعمل ہوا تو اس کے معنی Queen ملکہ کے تھے۔

فرہنگ آصفیہ میں بیگم کو ترکی الاصل لکھا گیا ہے جو بیگ کی تانیث ہے اس لفظ کے جو معنی اس لغت میں لکھے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱)- ملکہ ۔ خاتون ۔ لیڈی۔ (۲)- امیرزادی ۔ نواب زادی ۔ شریف زادی ۔ شہزادی ۔ سیدزادی ۔ مغل زادی۔ (۳)- بیوی ۔ زوجہ ۔ اہلیہ۔ (۴)- آقائی ۔ مالکہ ۔ سرکار ۔ مالک خانہ۔

Patel (پٹیل) : گاؤں کا سردار ۔ مقدم ۔ چودھری (فرہنگ آصفیہ)۔ دی انگلش فیکٹرز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۹۳۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۰۲ء لکھا ہے۔ اور اسے مرہٹہ زبان کا لفظ بتایا گیا ہے جو گاؤں کے چودھری Headman of Village کے معنوں میں مستعمل ہے۔

Pundit (پنڈت) : جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مؤلف کے مطابق یہ لفظ سترہویں صدی میں انگریزی میں متعارف ہوا (۱)- دی انگلش فیکٹرز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۹۶۱ء میں ملتا ہے۔ ابتداء میں اس کے معنی اس ہندو عالم کے تھے جو انگریزوں کو مقامی

1- A. J. Bliss London. 1968 P. 387.

زبان سکھاتا تھا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔ عبدالقادر سروری نے اپنے مقالہ انگریزی میں اردو الفاظ میں ۱۶۷۲ء لکھا ہے(۲)- ۱۹۲۶ء میں Punditry لفظ ملتا ہے۔ یہ لفظ انگریزی کی مروجہ تمام ڈکشنریوں میں موجود ہے۔

Pir (پیر) : اس کا اولین انگریزی استعمال برصغیر کے سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱ء) William Finch کے یہاں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے اور اس کے معنی Muhammadan Saint or Holy Man (مسلمان بزرگ ولی یا مقدس ہستی) لکھے ہیں۔

Peshwa (پیشوا) : مرہٹوں کا حاکم اعلیٰ - یہ عہدہ ۱۷۴۹ء سے موروثی قرار پایا۔ اس کا اولین استعمال انگریزی میں ۱۶۶۵ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں پیشوا کے معنی اس طرح تحریر ہیں۔

"مرہٹوں کا مورث اعلیٰ (چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اول ۱۷۱۲ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں بعہدہ پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اس نے یہی لقب قائم رکھا اس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور ہوا۔"

(ترجمان) : انگریزوں کے یہاں جا کر اس لفظ میں صوتی تبدیلی ہوئی - سیاح جان ملڈن ہال (۱۵۹۷ء-۱۶۰۶ء) John Milden Hall نے اس کو درگمان Drugman ولیم ہاکنز (۱۶۰۸-۱۳ء) William Hawkins نے ٹروچمان Trouchman ٹریوچمان Treuchman، ٹرچمان Truchman لکھا ہے۔

Topchee (توپچی) : ۱۹۳۳ء میں Artillersyman (توپچی) یا Gunner (بندوقچی) کے معنوں میں ملتا ہے۔

Thanadar (تھانیدار) : دی انگلش فیکٹرز ان انڈیا کے صفحہ ۴۵ پر تھانیدار کا اولین استعمال انگریزی میں (۱۶۱۸-۲۱ء) کے درمیان ملتا ہے پھر آگے چل کر ۱۶۶۵ء میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۰۲ء لکھا ہے۔ ہم اس کو تھانہ کے نگران کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں لیکن پرتگالی اس کو قصبہ یا ضلع کے اس فوجی افسر کے معنوں میں استعمال کرتے تھے ۔ جس کے ذمہ قصبہ یا ضلع کی حفاظت تھا۔

۲- افکار (برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۲۶۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Tapal/Tappaul (ٹپال) : ڈاکیہ کے لیے مستعمل تھا۔ براہوئی زبان میں یہ لفظ اب تک ڈاکیہ اور قاصد کے معنوں میں مستعمل ہے۔ ڈاکیہ کے علاوہ یہ لفظ ڈاک لے جانے کے لیے بھی مستعمل تھا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق ۱۶۷۴ء میں دی ڈائریز آف سٹرینی شام ماسٹر کے مطابق (۱۶۷۵-۸۰ء) میں اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۷۹۱ء میں اس لفظ نے انگریزی میں جگہ پائی اس کا مفہوم یوں تحریر ہے۔

Transmission of letters by relays of runners, the organisation by which this is carried on, the mail, one who carries the post.

Tindal (ٹنڈیل) : داروغہ میگزین۔ خلاصیوں کا افسر۔ میٹھ قلیوں کا افسر (فرہنگ آصفیہ)۔ مزدوروں کے گروہ (ٹانڈا) کا سردار۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۶۳ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے اور اس کے معنی یوں لکھے ہیں۔

Petty officer of lascars on broadship foreman, personal attendant

(سمندری جہاز کا چھوٹا افسر' ذاتی ملازم) چیمبرز ڈکشنری میں اسے ملیالم زبان کا لفظ بتایا گیا ہے اور اس کے معنی A petty officer of lascars لکھا ہے۔

Jemadar (جمعدار) : جماعت کا افسر۔ سردار جماعت۔ وہ سپاہیوں کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر۔ (فرہنگ آصفیہ) The Diaries of Strenysham Master کی رو سے یہ لفظ (۱۶۷۵-۸۰ء) کے دوران انگریزی میں مستعمل ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۶۳ء تحریر ہے اور معنی اس طرح لکھے ہیں۔

Native officer in a Sepoy regiment ranking next below a Subahdar

سپاہی رجمنٹ میں صوبہ دار سے چھوٹا مقامی افسر۔ چیمبرز ڈکشنری میں Jamadar اور Jemidar بھی ملتا ہے اور اسے صوبہ دار سے چھوٹا ہندوستانی فوجی افسر۔ پولیس یا کسٹم کا افسر لکھا ہے۔

Chobdar (چوبدار) : سونٹا بردار چوبکی نقیب عصا بردار (وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا اور سونٹا لے کر امیروں کے آگے چلتا ہے) (فرہنگ آصفیہ)۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق اس لفظ کو پہلی مرتبہ ۱۶۶۹ء میں انگریزوں نے استعمال کیا لیکن The Diaries of Strenysham Master کے مطابق (۱۶۷۵-۸۰ء) اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری

کے مطابق ۱۷۰۱ء میں انگریزی میں آیا اس کے معنی Usher carrying a staff (عصا بردار نقیب) لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی صرف نقیب Usher کے لکھے ہیں۔

Chaukidar/Chokidar (چوکیدار) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۲۴ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق یہ لفظ ۱۶۹۸ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا اس کے معنی واچ مین Watchman کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Chokidar اور Chowkidar لکھا ہے۔

Hadji/Hajji (حاجی) : ہابسن جابسن کے مطابق اس کا اولین استعمال انگریزی میں ۱۶۰۹ء میں ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۱۲ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں عام معنی کے علاوہ اس کے معنی اس عیسائی کے لکھے ہیں جو یروشلم (زیارت کے لیے) گیا ہو۔ لفظ حاجی ہمیں انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں ملتا ہے۔ لفظ حج Hadj/Hajj ہمیں بہت بعد میں ۱۶۷۳ء میں ڈاکٹر جان فرائر Dr.John Fryer کے ہاں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۰۴ء تحریر ہے۔ حج بھی انگریزی لغات میں ملتا ہے۔

Hakim (حاکم) : بمعنی جج (قاضی) انگریزوں کے ہاں ۱۶۱۵ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں حاکم ان معنوں میں ملتا ہے A Judge, Governor, or official in Pakistan (جج۔ گورنر یا پاکستان میں اہل کار)۔

Havildar (حوالدار) : جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات (۱) کے مطابق یہ لفظ سترہویں صدی میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۸ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے(۲) اور اس کے معنی سپاہی نان کمیشنڈ آفیسر کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں ہندوستانی سرجنٹ لکھا ہے اور اسے فارسی الاصل بتایا گیا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی اس عہدہ دار کے لکھے ہیں جس کی سپردگی میں کچھ آدمی ہیں / چند سپاہیوں کا سردار۔

Khansamah (خانساماں) : یہ فارسی الاصل لفظ ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

1- A.J.Bliss. London. 1968.P. 387

۲- انکار (برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۷۷۔

WWW.KITABISTAN.COM

(۱) گھر کا سامان کرنے والا داروغہ میر سامان ناظر بیوتات (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا۔ خدمت گار۔ میز لگانے اور میز پر جانے والا۔

Khidmutgar (خدمت گار): اس کا استعمال انگریزوں کے ہاں ۱۶۳۲ء میں ہوا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۳۵ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۶۵ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے خت مت گار Khitmutgar بھی لکھا ہے۔

Khoja (خواجہ): اسلامی مدرسہ میں معلم کاتب اور منشی یہ لفظ ۱۶۳۵ء میں انگریزوں کے ہاں اس مفہوم میں ملتا ہے۔ Teacher in a Muhammadan school, scribe, clerk چیمبرز ڈکشنری میں اسے Khodja اور Hodja بھی لکھا ہے اور اسے اہل مشرق کے لیے عزت کا لقب پروفیسر اور ٹیچر بھی لکھا ہے۔ اس کی اصل ترکی اور فارسی خواجہ Khwajah کو بتایا ہے۔

Daroga (داروغہ): فرہنگ آصفیہ میں داروغہ کے یہ معنی لکھے ہیں۔ (محافظ، نگران، کسی کام کا اہتمام کرنے والا کوتوال انسپکٹر پولیس تھانہ دار کسی جماعت کا سردار، سردار ملازمان سپاہیوں کا افسر) دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۲۳ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۴ء تحریر ہے۔ مغل دور میں یہ لفظ گورنر کے لیے استعمال ہوتا تھا بعد میں یہ عہدہ گھٹایا گیا۔ Governor under the Moguls later degraded

Deloll (دلال): سودا کرانے والا۔ بائع اور مشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا۔ آڑھتیا (فرہنگ آصفیہ) یہ لفظ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں Broker (کباڑی دلال) کے معنی میں ۱۶۱۳ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۶۵ء لکھا ہے۔

Dubash (دوبھاشیا): دوبھاکا جاننے والا۔ مترجم ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھا دے (فرہنگ آصفیہ) انگریزی میں یہ Interpreter (ترجمان مترجم) اور Mercantile Broker (تجارتی دلال) کے معنوں میں ملتا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۷۱ء میں ملتا ہے۔ اس کتاب میں اسے دوباسی Dubasse لکھا ہے۔ The Diaries of Strenysham Master (۸۰-۱۶۷۵ء) میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ سیاح تھامس باوری Thomas Bowrey (۷۹-۱۶۶۹ء) اسے دوباشی Dubashee لکھتا ہے۔ (نیز آئندہ صفحات (متفرق) میں دو بھاش اور ٹوپاس Topass دیکھیے)۔

Dhobi (دھوبی): دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۲۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۶۰ء لکھا ہے۔ انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کی لغت میں اسے سترہویں صدی عیسوی میں لکھا ہے(۱)۔ چیمبرز ڈکشنری اور آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں یہ لفظ ملتا ہے۔

Dandy (ڈانڈی): ملاح - مانجھی - کھیویا۔ ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ) یہ لفظ انگریزی میں ۱۶۸۵ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی Boatman (ملاح) تحریر ہیں۔

Ranee/Rani (رانی): جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات کی لغت میں اسے سترہویں صدی عیسوی میں لکھا ہے (۲) ویسے یہ لفظ ۱۶۹۸ء میں انگریزی میں ہندو ملکہ Hindu Queen کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Raja راجا کی تانیث لکھا ہے۔اور ہندی الاصل بتایا ہے۔ اور سنسکرت میں راجنی ہے جو راجن کی تانیث ہے۔ لفظ ہمیں انگریزی کی مروجہ لغات میں ملتا ہے۔

Rahdar (راہ دار): گزربان - سڑک کارکھوالا۔ راستہ کا محصول لینے والا۔ (فرہنگ آصفیہ) - یہ لفظ ہمیں مندرجہ بالا معنوں Road Keeper, Tole Gatherer میں ۱۶۲۳ء میں ملتا ہے۔ اسی سال لفظ راہداری Rahdari (محصول راہ - سڑک کا محصول) بھی انگریزی میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۵ء لکھا ہے اور یہی معنی Transit Duty, Tole لکھے ہیں۔

Rayat/Ryot (رعیت): معنی کسان۔ سیاح ولیم ہاکنز William Hawkins (۱۳-۱۶۰۸ء) کے ہاں ملتا ہے وہ اسے جمع کی صورت میں Riats لکھتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۵ء تحریر ہے۔ ۱۸۱۸ء میں یہ Rayat بھی لکھا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Ryot کے علاوہ Raiyat معنی ہندی کسان An Indian Peasant لکھا ہے۔ رعیت کے ساتھ رعیت واری Ryot wari, Raiyat wari معنی۔

A system of land, tenure by which each peasant holds directly of

---

1- A.J.Bliss,London.1968.P.387.

2- A.J.Bliss,London.1968.P.387.

WWW.KITAABISTAN.COM

the state. زمین کے حق قبضہ کا اصول و طریقہ جس کے ذریعے کسان زمین حاصل کرتا ہے) چیمبرز ڈکشنری میں ملتا ہے - عبدالقادر سروری نے بھی اپنے مقالہ انگریزی میں اردو الفاظ (مطبوعہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۲۶- پر رعیت بمعنی کسان ۱۶۳۵ء لکھا ہے۔

Zemindar (زمیندار): عام معنوں کے علاوہ یہ لفظ مغلیہ دور میں ضلعی منتظم کے لیے بھی مستعمل ہوتا تھا - دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۶۵۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۳ء تحریر ہے اور اس کے یہ معنی لکھے ہیں۔ District Governor and revenue farmer under Moguls empire, landed proprietor چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی مغلیہ دور میں کاشتکاروں سے مالیہ وصول کرنے کا ذمہ دار شخص لکھا ہے بعد میں اس کے معنی اس مقامی صاحب جائداد کے ہو گئے جو براہ راست مالیہ ادا کرتا تھا۔

اس لغت میں اس لفظ کو Zamindar بھی لکھا ہے۔ زمینداری Zemindary بمعنی زمیندار کا حلقہ انتظام اور اس کے تحت حق ملکیت اور مالیہ کا اصول لکھا ہے اور اسے Zamindari اور Zemindare بھی لکھا گیا ہے۔ Valerie Fitzgerald کی کتاب بعنوان Zemindar ۱۹۸۴ء میں شائع ہو چکی ہے۔

Syce (سائیس): فرہنگ آصفیہ میں یہ لفظ ان معنوں میں ملتا ہے گھوڑے کی خدمت کرنے والا۔ گھوڑے کا نگہبان۔ نفر چرویدار جاودار (یہ لفظ جو تائید کے وزن پر اردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں رہا کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے اول تو سائس بروزن خامس دوم سائیس بروزن رئیس بلکہ عوام الناس جو سئیس بولتے ہیں نہایت درست اور ٹھیک ہے اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان و خصوصاً نگہبان اسپان آئے ہیں)۔

جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مطابق یہ لفظ سترہویں صدی عیسوی میں متعارف ہوا۔ ویسے یہ لفظ انگریزی میں ۱۶۵۳ء میں پہلی بار ملتا ہے اور اس کے معنی گھوڑوں کی دیکھ بھال کرنے والا سائیس Servant who attends to horses, groom چیمبرز ڈکشنری میں اسے Sice اور Saice بھی لکھا ہے اور عربی زبان کا لفظ بتایا ہے۔

Sirdar (سردار): انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مؤلف کے مطابق یہ لفظ سترہویں صدی عیسوی میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ ویسے اس کا اولین استعمال ۱۶۱۵ء میں ملٹری چیف کے معنوں میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی فوج کا اعلیٰ افسر، کمانڈر

انچیف کے ہیں۔ دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں بھی یہ لفظ شامل ہے۔

Sunnyasi/Sunnuyasee سنیاسی: سنیاسی پہلی مرتبہ ۱۶۱۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کے معنی برہمن (جو زندگی کے چوتھے درجہ میں ہو) اور مذہبی فقیر کے لکھے ہیں۔

Syud (سید): اس کا اولین استعمال سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸ - ۱۱ء) William Finch نے کیا ہے وہ اسے جمع کی صورت میں sides یا Churchmen لکھتا ہے۔ تھامس باوری (۷۹ - ۱۶۶۹ء) Thomas Bowrey نے اسے سدی Siddy لکھا ہے ایڈمنڈ برک Edmund Burke کے ہاں ۱۷۸۸ء میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں Sayyid لکھا ہے اور اس کے معنی اس شخص کے لکھے ہیں جو (حضرت) حسین (علیہ السلام) یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد ہو۔

1. Title given to a man who is supposed to trace his descent from Hussain the elder grandson of the Prophet.

2. A lord, the designation in India of those who claim to be descendants of Muhammad (PBUH).

چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ ان صورتوں میں ملتا ہے Sayyid, Sayid, Said اور اس کے معنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر حضرت بتول فاطمہ علیہا السلام کی اولاد کے لکھے ہیں۔

Sidi (شیدی): یہ عزت کا لقب Title of Honour تھا۔ ۱۶۱۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اب صرف افریقہ کے سیاہ فام باشندوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔

Sahib (صاحب): عربی میں دوست ساتھی اردو میں عزت کا لقب جو ابتدا میں انگریزوں اور یورپین کے لیے مستعمل تھا انگریزی میں یہ لفظ ۱۶۹۶ء میں ملتا ہے جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مولف نے اسے سترہویں صدی عیسوی میں لکھا ہے۔ سید شبیر علی کاظمی نے اپنے مقالہ "اردو زبان کے انگریزی پر اثرات" (ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷) میں ۱۶۲۷ء لکھا ہے۔ ۱۹۲۵ء سے یہ پبلک سکول کی تحقیر و تضحیک کے لیے استعمال ہونا شروع ہوا۔

چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستان میں عزت کا لقب جو اعلیٰ اختیار دار یا یورپین کے لیے مستعمل ہو لکھے ہیں۔

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی Sir جناب Gentleman شریف رئیس

لکھے ہیں اور مثال کے طور پر راجہ صاحب کرنل صاحب رابنسن صاحب تحریر ہیں لانگ مین ڈکشنری میں لکھا ہے کہ یہ لفظ ابتداء میں مردوں کا لقب تھا جیسے جنرل صاحب جولیس صاحب - نیز ہندوستان میں مرد یورپین کا لقب جس کے پاس کوئی سرکاری عہدہ ہو مرکب صورت میں ہمیں بڑا صاحب Burra-Sahib (یورپین افسر) میم صاحب Mem-Sahib بھی انگریزی میں ملتے ہیں۔ بڑا صاحب کا اولین استعمال ۱۸۶۳ء میں ہوا اور میم صاحب چھ سال قبل ۱۸۵۷ء میں مستعمل ہوئی یہ لفظ دراصل میڈم Madam + صاحب Sahib سے بنایا گیا ہے۔ اس کو میم صاحبہ کی شکل میں داخل ہونا تھا لیکن صاحبہ کی بجائے صاحب کی صورت اختیار کر گئی - میم صاحب کے انگریزی معنی شادی شدہ یورپین خاتون کے لکھے ہیں اور بڑا صاحب کے معنی ماسٹر ایک خاندان میں باپ یا بڑا بھائی اور اسٹیشن میں کلکٹر وغیرہ لکھا ہے۔ انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات کے موئف اے جے بلس نے بڑا صاحب کے ساتھ چھوٹا Chota صاحب میم صاحب کو بھی اسی صدی میں لکھا ہے۔ یہ لفظ چیمبرز ڈکشنری اور دیگر لغات میں شامل ہے۔

Shroff (صراف) : یہ لفظ انگریزی میں صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہو کر شراف کہلایا۔ اس کا اولین استعمال سر تھامس رو Sir Thomas Roe کے ہاں ۱۶۱۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۱۸ء تحریر ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے مستعمل ہوتا تھا جو پیسوں کا لین دین یا کاروبار کرتے یا ان کو کھوٹے سکوں کی پہچان تھی چیمبرز ڈکشنری میں اسے بطور فعل بھی لکھا ہے ۱۶۳۹ء میں صراف کے معاوضہ (کمیشن) کے لیے لفظ شرافیج Shroffage ملتا ہے۔ The Diaries of Strenysham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں شرافریج Shrofferage ملتا ہے۔

Subah/Soubah (صوبہ) : ابتدائی دور میں انگریز صوبیدار کو عموماً صوبہ لکھتے تھے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۴۷ء میں صاحب صوبہ Saheb Subah بھی تحریر ہوا ہے۔ The Diaries of Strenysham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں صوبہ Suba یا گورنر Governor لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۵۳ء تحریر ہے اولڈ فورٹ ولیم ان بنگال جلد اول صفحہ ۵۰ پر سی آر ولسن لکھتا ہے کہ انگریز صوبیدار کے بجائے صوبہ ہی لکھتے رہے ہیں جس کے اصل معنی حکومت یا صوبہ کے ہیں۔ The Englishman habitually write subah which properly means government or province

for subahdar چیمبرز ڈکشنری میں صوبہ کے معنی مغل سلطنت کا صوبہ یا صوبیدار لکھا ہے۔

Subahdar (صوبیدار) : صوبیدار ۱۶۹۸ء میں صوبہ کے گورنر مقامی کمانڈنٹ یا چیف آفیسر کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی صوبہ کا گورنر یا ہندوستانی کیپٹن لکھا ہے اور صوبیداری Suba(h)dary صوبہ شپ Subahship کے معنی صوبیدار کے دفتر یا محکمہ کے لکھے ہیں۔

Aumildar (عملدار) : حاکم عامل کارکن تحصیلدار ضلع دار شاہی عہدے دار اس کا قدیم ترین انگریزی استعمال ۱۶۶۳ء میں دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ملتا ہے لیکن اس میں اسے مولدار Mauldars لکھا گیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۹۹ء تحریر ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Nativefactor, manager, agent (مقامی گماشتہ مینجر ایجنٹ) چیمبرز ڈکشنری میں Amildar اور Aumil لکھا ہے۔ مندرجہ بالا معنوں کے علاوہ اس لغت میں اس کے معنی مرہٹوں میں مالیہ جمع کرنے والا کے بھی لکھے ہیں۔

Ferash (فراش) : یہ لفظ ۱۶۰۰ء میں Menial Servant ادنیٰ ملازم کے معنوں میں ملتا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی یوں لکھے ہیں۔

فرش بچھانے والا - جھاڑو بہارو دینے والا - وہ شخص جس کے ذمہ فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ بساط افگن - وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو۔

Fakir (فقیر) : اس کا استعمال مسلمان اور ہندو دونوں فقیروں کے لیے ہوتا تھا یہ لفظ ہمیں ۱۶۰۹ء میں ملتا ہے برصغیر کا سیاح ولیم فنچ William Finch (۱۶۰۸-۱۱ء) اس کو جمع کی صورت میں فوکیرز Fokeers لکھتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے صرف مسلمانوں سے منسوب کیا گیا ہے اور Faquir بھی لکھا ہے۔ لفظ فقیر ازم Fakirism بھی لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین ڈکشنری میں مسلمان ہندو دونوں فقیروں کے لیے اس کے معنی لکھے ہیں۔

Foujdar (فوجدار) : (۱) سپہ دار - سالار - فوج کا افسر (۲) شہر کے باہر یا اندر آنے کا حاکم - کوتوال - مجسٹریٹ (۳) فیلبان - ہاتھی وان (وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خان ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے) اس معنی میں یہ لفظ تعظیماً

WWW.KITAABISTAN.COM

ہے (فرہنگ آصفیہ)۔ انگریزوں نے اس کے معنی ضلع کے فوجی گورنر یا فوجی کمانڈنٹ لکھے ہیں۔ مشہور سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱ء) William Finch کے ہاں یہ لفظ صوتی تبدیلی کی صورت میں فوسدر Fosder ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال انگریزوں کے ہاں ۱۶۸۳ء تحریر ہے۔

فوجدار کے زیر انتظام جو علاقہ ہوتا ہے وہ فوجداری Foujdarry کہلاتا تھا یہ لفظ بھی سیاح فنچ کے ہاں ملتا ہے۔ انیسویں صدی میں ۱۸۶۲ء میں یہ لفظ اسی مفہوم میں ملتا ہے۔

District under the foujdar.

Cossid (قاصد) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۱۹ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۸۲ء لکھا ہے۔

Cadi (قاضی) : مشہور سیاح ولیم فنچ نے (جو برصغیر میں ۱۶۰۸ء سے ۱۶۱۱ء تک رہا ہے)۔ اس کو لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۲۵ء بتایا ہے اور اسے سول جج لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری اور انگریزی کی دیگر ڈکشنریوں میں اس کے معنی مسلم ممالک میں مجسٹریٹ کے لکھے ہیں۔ اور اس کا تلفظ کادی Kadi لکھا ہے۔

Cooly (قلی) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں قلی ۱۶۲۲ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۳۸ء میں لکھا ہے۔ ڈاکٹر جان فریر (۱۶۷۳-۸۱ء) نے Coolies کو فرائض Duties کے معنوں میں استعمال کیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کو Coolie اور Cooly دونوں طرح سے لکھا ہے اس کے مطابق اس لفظ کی اصل شاید ایک قوم کولی koli یا تامل لفظ کولی بمعنی Hire (کرایہ مزدوری اجرت) ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اسے ترکی الاصل لکھا ہے اور اس کے لغوی معنی غلام لکھا ہے اس کے علاوہ اس کے معنی مزدور باربردار حمال بوجھ اٹھانے والا محنتی بھی لکھے ہیں۔

یہ لفظ انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں شامل ہے۔ بیسویں صدی میں ایریل قلی ان ہوابازوں کے لیے مستعمل ہوا جو برما میں Chindits کے لیے اشیاء خوردونوش جہاز سے گراتے تھے۔

Gooroo/Guru (گرو) : یہ لفظ ہمیں ۱۶۱۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ انگریزی کی تمام مروجہ ڈکشنریوں میں یہ لفظ پایا جاتا ہے۔

Gomashta (گماشتہ) : ایجنٹ کلرک نائب کارندہ۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۲۱ء میں ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۴۷ء لکھا ہے۔

Manjee (مانجھی) : ملاح، کشتی بان، کھیویا، ڈانڈی

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی
کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ (ناسخ)

یہ لفظ ہمیں ۱۶۸۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ Master or Steerman of a boat (ملاح جہازران)۔ فرہنگ آصفیہ میں اسے ماجھی بھی لکھا ہے اور کشمیری زبان کا لفظ بتایا ہے۔

Mussalchee (مشعلچی) : مشعل بردار۔ فرہنگ آصفیہ میں لکھا ہے کہ عوام مشالچی بولتے ہیں یہ لفظ ہمیں انہی معنوں (یعنی مشعل بردار Torch Bearer) میں ۱۶۱۰ء میں ملتا ہے۔ لفظ مشعل Mussal بمعنی ٹارچ Torch ۱۶۹۸ء میں مروج ہوا اور اس وقت یہ مشعل بردار کے معنوں میں بھی مستعمل ملتا ہے۔

Mokaddam (مقدم) : گاؤں کا نمبردار چوہدری سرکردہ زمینداروں میں عزت کا لقب سرتھامس رو Sir Thomas Roe اسے ۱۶۱۶ء میں تحریر کرتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۳۴ء اور معنی Headman (سربراہ) کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Muqaddam اور Mocuddum بھی لکھا ہے۔

Mullah (ملا) : اسلامی علوم کا حامل اور ان پر عامل۔ اس کا اولین استعمال پرچار ہزبل گر ہیج نے ۱۶۱۳ء میں کیا ہے(۱)۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Moolah اور Mollah بھی لکھا ہے۔ اس کے معنی اسلامی علوم دین و قوانین کا عالم۔ اسلامی مدرس وغیرہ لکھا ہے۔ یہ لفظ دیگر انگریزی لغات میں ملتا ہے۔

Moonshee/Munshi (منشی) : محرر نویسندہ کاتب انشاپرداز۔ مضمون نگار خوش تحریر خوش قلم۔ اہل قلم کا اعزازی خطاب۔ اہل فارس میرزا کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔ یہ لفظ ۱۶۲۲ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۶ء تحریر ہے اس کے معنی معتمد یا زبان کے معلم کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی معتمد ترجمان استاد السنہ کے ہیں۔

(۱) عبدالقادر سروری انگریزی میں اردو الفاظ (ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر) ص ۱۶۱۔ سید شبیر علی کاظمی نے اپنے مقالہ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات میں یہی سنہ لکھا ہے۔ جی سبا راوء نے ۱۶۲۵ء لکھا ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Mansabdar (منصب دار) : عہدہ دار - عامل - کارکن کار فرما حاکم عملدار مجسٹریٹ
یہ لفظ ہمیں برصغیر آنے والا سیاح Nicholas Withington (۱۶۱۲-۲۱ء) کے ہاں ملتا ہے وہ
اسے صوتی تبدیلی کے ساتھ Man Subdaare لکھتا ہے۔

Moolvee (مولوی) : یہ لفظ سرتھامس رو Sir Thomas Roe کے ہاں ۱۶۲۶ء میں ملتا
ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۵ء لکھا ہے۔ اس کے معنی وہ اس طرح لکھتا ہے۔
Mohammadan doctor of the law teacher of Arabic, Learnedman اسلامی
قوانین کا علامہ ۔ استاد عربی - عالم فاضل شخصیت۔

Maharaja(h) (مہاراجہ/مہاراج) : اس کا استعمال سب سے پہلے ۱۶۷۳ء میں ڈاکٹر
جان فریر کی کتاب (اے نیو اکاؤنٹ آف ایسٹ انڈیا اینڈ پرشیا میں آیا ہے۔ اے جے بلس
نے اپنی کتاب جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات (لندن ۱۹۶۸ء ص ۳۸۷) میں اس کو
سترہویں صدی میں لکھا ہے۔ جی سبا راوء نے اپنی کتاب "انگریزی میں ہندی الفاظ" میں
۱۶۹۸ء لکھا ہے اور اس کے معنی ہندوستانی شہزادے کے تحریر ہیں۔ مہاراج Maharaj
انیسویں صدی میں ۱۸۲۶ء میں ملتا ہے۔ لفظ مہاراجہ انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں ملتا ہے۔

Maharanee/ni (مہارانی) : مہاراجہ کی بیوی - یہ لفظ بھی ہمیں ۱۶۷۳ء میں پہلی مرتبہ
ڈاکٹر جان فریر Dr.Jhon.Fryer کی کتاب A New Account of East India and
Persia, being nine years travels (1672-81) میں ملتا ہے اور انگریزی کی جملہ
ڈکشنریوں میں بھی شامل ہے۔

Mahout (مہاوت) : فیلبان ہاتھی بان - یہ لفظ ۱۶۶۲ء میں انگریزی میں متعارف ہوا اس
کے معنی Elephant Driver کے لکھے ہیں۔ اے جے بلس A. J. Bliss نے اپنی کتاب
جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کی ڈکشنری (لندن ۱۹۶۸ء ص ۳۸۷) میں اسے
سترہویں صدی میں لکھا ہے۔ انگریزی کی مروجہ ڈکشنریوں میں یہ لفظ شامل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر
غلام مصطفیٰ خان نے (فارسی پر اردو اثر صفحہ ۴۳) لکھا ہے کہ یہ لفظ فارسی شاعر محمد قلی سلیم
(المتوفی ۱۰۵۷ھ/ ۱۶۴۷ء) کے یہاں مہابت کی شکل میں ملتا ہے۔

Nautch Girl (ناچ گرل) : اس صدی میں ناچ سے "ناچ گرل" لفظ بنایا گیا۔ لیکن
لفظ ناچ گرل ہمیں اس صدی میں نہیں ملتا یہ لفظ اٹھارویں صدی میں ۱۷۹۶ء میں ملتا ہے "
ناچ ڈانس" Nautch Dance انیسویں صدی میں ۱۸۵۸ء میں ملتا ہے۔

Natch (ناچ) : چیمبرز ڈکشنری میں Nach اور Natch بھی لکھا ہے اور اس کے معنی
پیشہ ور رقص کرنے والی عورتوں (جو ناچ گرلز کہلاتے ہیں) کا پارٹ ادا کرنا لکھا ہے۔
آکسفورڈ لرنرز ڈکشنری میں پہلے ناچ اور پھر ناچ گرل کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔
Nautch : Performance by professional dancing girls in India.
Nautch girl: one of these girls لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی یہی معنی
لکھے ہیں۔ Nautch: A show performed by trained dancing girls (nautch
girls) in India.

Nakhuda (ناخدا) : ملاح جہازران - یہ لفظ ۱۹۰۵ء میں انگریزی میں آیا اس کے معنی
انگریزوں نے Captain or Master of a boat (جہاز یا کشتی کا کپتان) لکھا ہے۔

Nazir (ناظر) : محرروں کا افسر - ہیڈ محرر (فرہنگ آصفیہ) مقامی اہل کار Native
official کے معنوں میں یہ لفظ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۴۸ء میں ملتا ہے۔
آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۴ء تحریر ہے۔
چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی "ہندوستانی عدالت کا اہل کار جو سمنات کی تعمیل کراتا
ہے" لکھا ہے۔

Naib (نائب) : ڈپٹی گورنر یا ڈپٹی کے معنوں میں یہ لفظ ۱۶۸۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔
فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی قائم مقام ڈپٹی ایجنٹ مددگار ماتحت مختار وکیل سفیر کے لکھے
ہیں۔

Naik (نائک) : فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی قافلہ سالار - سردار قافلہ - سردار سرتاج
مربی کے لکھتے ہیں۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے۔ The
Diaries of Strenysham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں بھی یہ لفظ ہمیں ملتا ہے۔ آکسفورڈ
انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۸ء لکھا ہے اور اس کے معنی لارڈ پرنس گورنر کے
درج ہیں۔ اٹھارویں صدی میں یہ لفظ نئے معنی کے ساتھ نظر آتا ہے چنانچہ ۱۷۸۷ء میں یہ
فوجی افسر کے معنی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی اس کے معنی لارڈ گورنر اور چھوٹے
فوجی افسر کے ہیں اور اسے اردو Naik اور سنسکرت Nayaka قرار دے کر اس کے معنی
لیڈر (قائد رہنما رہبر سالار) لکھا ہے۔

Nizam (نظام) : حیدر آباد دکن کے حکمران کا لقب یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۷۰۱ء میں
ملتا ہے لیکن نظامت Nizamut بمعنی Officer or authority of Nizam (نظام کا افسر

WWW.KITAABISTAN.COM

کا عہدہ) اگلی صدی میں ۱۷۶۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ انہی معنوں میں ملتا ہے۔

Nabob (نواب): فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں "بہت نیابت کرنے والا۔ قائم مقام۔ نائب - نائب سلطان، صوبہ دار ملک - صوبہ - حاکم سردار۔ رئیس عامل ناظم فرمانروا۔ امیر - راؤ - ٹھاکر - راجہ - عزت کا شاہی لقب - نائب السلطنت - وائسرائے - ناظم الملک" لفظ نواب انگریزی میں صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہو کر نے باب (Nabob) مشہور ہوا۔ یہ لفظ عربی لفظ نوب سے ہے جس کے معنی نوبت یا باری باری سے آتا ہے۔ یہ لفظ پہلے پہل ۱۶۱۲ء میں کوریئٹ Thomas Coriyat کے سفرنامے میں ملتا ہے جیسے ارل نواب کہلاتا ہے(۱)۔ انگریزوں کے یہاں یہ لفظ ان معنوں میں ملتا ہے۔ "مسلمان سرکاری عہدہ داروں کا خطاب جنھوں نے مغلیہ دور میں صوبوں یا ضلعوں میں نائب گورنر کی حیثیت سے کام کیا ہو متمول اشخاص خاص کر وہ اشخاص جو ہندوستان سے زر کثیر لے کر برطانیہ پہنچے ہوں"۔

یہ لفظ انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں شامل ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں نباب اور نواب دونوں الفاظ لکھے ہیں اور ان کے معنی اس طرح بیان ہیں۔

Nabob: a Nawab, a European who has enriched himself in the East any man of great wealth. (نواب وہ یورپین جس نے مشرق میں دولت کمائی ہو کوئی متمول شخص (ان معنوں میں ۱۷۶۴ء میں متعارف ہوا)۔

Nawab: A deputy or viceroy in the Mogul Empire, a Muhammadan prince or noble, a title bestowed by the Indian Government (rarely) nabab مغل سلطنت میں وکیل حکمران - مسلمان شہزادہ یا رئیس زادہ - ہندوستان کی حکومت کی طرف سے عطا کیا جانے والا خطاب (شاذونادر) نباب۔

چیمبرز ڈکشنری میں دونوں لفظوں کے معنوں میں نمایاں فرق ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں یہ لفظ جن معنوں میں مستعمل ہے وہ یہ ہیں۔

1- (In the 18th and 19th centuries) a man who became rich in the

(۱) انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری (ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۶۶)۔

East and returned to Europe

2- Derog a rich or powerful man.

3- A Governor of any of the parts of India during the Mogul Empire.

۱- (اٹھارویں اور انیسویں صدی میں) وہ شخص جو مشرق میں امیر بن کر یورپ گیا ہو۔

۲- (معیوب) امیر یا طاقتور شخص۔

۳- مغلیہ سلطنت میں ہندوستان کے کسی حصہ کا گورنر۔

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی اس طرح ہیں (18th c use) Wealthy, luxury, loving person, esp. one returned to GB from India with a fortune (اٹھارویں صدی میں مستعمل) متمول، عیش پرست شخص خاص کر وہ جو ہندوستان سے دولت لے کر برطانیہ عظمیٰ لوٹا ہو۔

۱۷۵۸ء میں Nabob کی بجائے لفظ Nawab ملتا ہے۔ جنگ پلاسی کے بعد یہ لفظ برطانیہ کے گھر گھر میں پہنچ گیا اور اس کے معنی اس شخص کے سمجھے جانے لگے جو برصغیر سے دولت کما کر برطانیہ لوٹا ہو جیسے آج کل دوبئی سے آنے والے شخص کو متمول سمجھا جاتا ہے۔ ۱۹۷۹ء میں جب راقم آکسفورڈ میں تھا تو ایک رات بی بی سی ٹیلی وژن پر نوابوں کے متعلق فلم دکھائی گئی صبح کلاس میں طلبا نے Nabob کے معنی پوچھے تو پروفیسر نے میری طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ اس کے معنی بتا سکتا ہے۔ اس وقت نواب کے مندرجہ بالا معنی راقم کو معلوم نہ تھے البتہ یہاں اس لفظ کا جو مفہوم تھا وہ راقم نے بتا دیا۔

انگریزی میں اس سے کئی مرکبات بنے ہیں جن کو مع سنہ استعمال یہاں لکھا جاتا ہے۔

Nabob fortune	1764
Nabob hunting	1764
Nabob maker	1764
Nabob plunderer	1764
Nabob hand	1764
Nabobery	1673
Nabobish	1673
Nabobism	1673

WWW.KITABISTAN.COM

Nabobishy 1673
Nabobry 1673
Nabobess 1673
Nabobship 1753

Vakeel (وکیل): اس لفظ کا اولین استعمال ۱۶۲۲ء میں ہوا اور جن معنوں میں یہ لفظ انگریزی میں مستعمل ملتا ہے وہ یہ ہیں Agent, representative, minister, envoy, ambassador, attorney, barrister (گماشتہ ۔ نمائندہ ۔ وزیر ۔ ایلچی ۔ سفر مختار ۔ بیرسٹر) چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستانی گماشتہ نمائندہ یا پلیڈر کے لکھے ہیں۔

Hircarra/Hurcaru (ہرکارو/ ہرکارہ): قاصد Messenger کے علاوہ یہ لفظ جاسوس spy کے معنوں میں بھی مستعمل رہا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا اولین استعمال ۱۶۳۹ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۴۷ء لکھا ہے۔

Yogi (یوگی): جدید انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات کی ڈکشنری (اے جے بلس لندن ۱۹۶۸ء ص ۳۸۷) میں اسے سترہویں صدی میں لکھا ہے۔

عمارات اور اس کے متعلقات

Bunder (بندر): بندر معنی Seaport یعنی بندرگاہ، دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۹ء میں مستعمل ہوا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۶۹۸ء میں اردو سے انگریزی میں شامل ہوا۔ ۱۸۲۵ء میں ہمیں بندربوٹ Bunder Boat لفظ ملتا ہے براہوئی میں بندرگاہ کے لئے اب تک بندر مشہور ہے۔

فرہنگ آصفیہ میں بندر اور بندرگاہ کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

بندر (ف) اسم مذکر۔ ۱ وہ سمندری گھاٹ جس جگہ جہاز آکر لنگر ڈالیں۔

۲ وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اترے۔

بندرگاہ (ف) اسم مونث ا تجارت گاہ ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارے پر ہو۔

۲ فرودگاہ جہازاں

Bungalow (بنگلہ): بنگلہ ابتدا میں ایک منزلہ مکان، موسم گرما کے رہائشی مکان کے لئے

مستعمل تھا لیکن اب ایسا نہیں ہے دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۵۹ء میں مستعمل ہوا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ۱۶۷۶ء میں پہلی مرتبہ انگریزوں کے یہاں آیا۔ ۱۹۲۷ء میں ہمیں ایک لفظ بنگلائیڈ Bungaloid ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بنگلہ کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

پکا تعمیر شدہ مکان جو ایک برآمدہ اور ایک منزل کا ہو۔ آج کل عموماً ایک منزلہ مکان۔ اس لغت میں Bungaloid بھی ملتا ہے اور اس کے ساتھ ڈاک بنگلہ Dak Bungalow بھی تحریر ہے۔ جس کے معنی ہندوستان میں مسافروں کے لیے مکان لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں معنی ایک منزلہ مکان لکھا ہے جس کے اردگرد بڑا برآمدہ ہو بنگلائیڈ کو اس لغت میں بنگلوں کا یا بنگلوں جیسا لکھا ہے بنگلائیڈ گروتھ Bungaloid Growth کے معنی وہ علاقہ جس میں بہت سے بنگلے تعمیر ہوں۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری اور دیگر انگریزی لغات میں یہ لفظ ملتا ہے۔

Topkhana (توپ خانہ): دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۵۶ء میں مستعمل ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۶۸ء تحریر ہے۔ اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Armoury or arsenal speç the ordnance Department or artillery اسلاح خانہ ہتھیار گھر خاص کر محکمہ ذخائر حربی یا توپ خانہ۔

Tana/Thana (تھانہ): کچہری پہنچنے سے پیشتر تھانے کا چکر لگانا پڑتا ہے لیکن انگریزی میں تھانہ کچہری کے بعد ۱۶۴۷ء میں مستعمل ہوا۔ اس وقت یہ تانہ tana لکھا گیا تھا۔ (دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا) آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۲۳ء لکھا ہے اور اسی سطر میں یہ Thana لکھا گیا اس وقت اس کے معنی پولیس اسٹیشن کے ساتھ ساتھ ملٹری اسٹیشن یا فصیل وار قلعے کے بھی تھے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ کئی طریقوں سے لکھا گیا ہے۔ Tana, Tanna(h), Thana(h) Thanna(h) اور اس کے معنی ہندوستان میں فوجی یا پولیس اسٹیشن کے ہیں۔ تھانہ کے سربراہ کے لیے اس لغت میں لفظ تھانیدار T(h)anadar بھی ملتا ہے۔

Chick (چق): چق کو دروازوں پر پردہ یا مکھیوں کے روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۶۹۸ء میں ملتا ہے اس کے معنی Screen blind made of bamboos (بانس سے تیار شدہ پردہ) لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Choky/Chokey (چوکی): کسٹم یا چونگی - پالکی برداروں کا مقام گارڈ ہاؤس - پولیس اسٹیشن حوالات - اس کا قدیم استعمال انگریزوں کے یہاں ۱۶۰۸ء میں ملتا ہے۔ یہ استعمال برصغیر آنے والا سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱ء) نے کیا ہے وہ اسے جمع کی صورت میں Chuckees اور معنی Guards لکھتا ہے۔ حوالات اور قید خانہ کے مفہوم میں یہ لفظ انیسویں صدی میں ۱۸۷۳ء سے رواج پا گیا۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں عامیانہ زبان میں اس کے معنی قید خانہ Prison لکھا ہے۔ لانگ مین ڈکشنری میں اسے برطانیہ کی عوامی زبان میں قید خانہ لکھ کر اس کا استعمال اس طرح کیا ہے۔ He's not in the choky again, is he? چیمبرز ڈکشنری میں قید خانہ کے ساتھ ساتھ اس کے معنی چونگی، محصول گھر Toll Station کے بھی لکھے ہیں۔

Chopper (چھپر): وہ سائبان جو پھونس سے ڈالا جائے۔ پھونس کی چھت، اس کا استعمال دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۳۱ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۰ء لکھا ہے۔ اور مطلب Thatched roof لکھا ہے۔

Harem (حرم): احاطہ اندرون خانہ - اشرافوں کے گھر کی عورتیں - یہ لفظ انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات کی ڈکشنری کے مطابق سترہویں صدی میں متعارف ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی مسلمان گھر میں عورتوں کے مکانات، منکوحہ عورتیں یا باندیاں لکھے ہیں اور اسے Haram اور Harim بھی لکھا ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی تقریباً یہی معنی لکھے ہیں یعنی (۱) مسلمان گھر میں عورتوں کے رہنے کی جگہ (۲) عورتیں جو اس جگہ رہائش پذیر ہوں۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔

Hammam (حمام): انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کی ڈکشنری کے مطابق یہ لفظ سترہویں صدی میں انگریزی میں آیا۔

Durbar (دربار): برصغیر پہنچتے ہی انگریز دربار سے واقف ہوئے اس کا قدیم ترین استعمال ہمیں ۱۶۰۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کے معنی اس طرح بیان کئے گئے ہیں۔ .Court kept by an Indian ruler, levee held by native prince, British Governor or Viceroy in India. یعنی ہندی حکمران کا دربار - مقامی شہزادہ - گورنر برطانیہ یا وائسرائے ہند کا دربار شاہی - انگریزی محلات میں دربار روم بھی تعمیر ہوئے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ایوان پارلیمنٹ ہاؤس - خیر مقدم استقبال دربار شاہی۔ راج

محل - ہندی دربار میں گروہ اہل کاران تحریر ہیں اور لغوی معنی داخل ہونے کا دروازہ لکھا ہے۔ یہ لفظ لانگ مین ڈکشنری آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری وغیرہ میں بھی شامل ہے۔

Aldea (الدیمہ/دیہہ): گاؤں Village یا دیہات کا مکان Villa کے معنوں میں یہ لفظ سیاح ولیم فنچ William Finch(۱۶۰۸-۱۱ء) نے استعمال کیا ہے۔ جی سبا راوء کے مطابق یہ لفظ عربی سے پرتگالی میں آیا اور پھر انگریزوں نے اسے استعمال کیا۔

Diwankhana (دیوان خانہ): امیروں کی نشست گاہ - بیٹھک - ملاقات کا کمرہ - اس کا استعمال سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱ء) نے کیا ہے وہ اسے دیون کان Deven Can لکھتا ہے۔

Serai (سرائے): سرائے ۱۶۰۹ء میں مسافروں کی رہائش گاہ کے مفہوم میں ملتا ہے لیکن ۱۸۷۱ء میں اس میں صوتی تبدیلی ہوئی اور یہ سلا Sala کی شکل میں تحریر ہوا۔

Sarkar/Sircar/Circar (سرکار): بادشاہ کی رہائش گاہ کے لئے محل کے ساتھ ساتھ انگریزوں نے سرکار کا لفظ بھی استعمال کیا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی دربار شاہی عدالت کچہری بارگاہ درگاہ لکھے ہیں۔ سرتھامس رو نے اسے ۱۶۱۶ء میں استعمال کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۱۹ء اور معنی دربار یا محل کے لکھے ہیں۔ Court or Palace of native King ۱۶۳۷ء میں یہ لفظ صوبہ Province کے لئے استعمال ہوا ہے اور Circar لکھا گیا ہے۔ ۱۷۸۲ء میں بھی یہ مغلوں کے زیر انتظام صوبہ یا ڈویژن کے معنی میں مستعمل ہوا ہے۔ ۱۷۷۲ء میں یہ لفظ گھوڑوں کا داروغہ ۱۷۹۸ء میں ریاست حکومت اور ۱۸۲۸ء میں کاتب محاسب کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی گورنمنٹ، حکومت صوبہ یا ضلع ہندوستانی کلرک با اختیار نوکر کے لکھے ہیں اس کے اردو معنی ناظر منتظم نگران کے ہیں۔ لغت نویسوں نے اسے فارسی کے دو لفظوں سر(Head) + کار(کارکن کارندہ Agent) کا مرکب بتایا ہے۔

غسل خانہ: برصغیر آنے والے سیاح تھامس کوریت (۱۶۱۳-۱۷ء)Thomas Coryat نے گسل کان Guslecan اور تھامس رو نے Gussel Chan لکھا ہے۔ انگریزوں نے اس کے معنی عام غسل خانہ کے علاوہ Private Apartment بھی لکھے ہیں۔

Cutcherry (کچہری): کچہری کا لفظ دفتر اور عدالت دونوں کے لیے یکساں مستعمل تھا اس لفظ کو ۱۶۱۰ء میں انگریزوں نے استعمال کیا (عبدالقادر سروری انگریزی میں اردو الفاظ ص ۲۶۴) چیمبرز ڈکشنری میں اسے Cutchery, Cutcherry, Kachahri اور Kacheri

WWW.KITAABISTAN.COM

لکھا گیا ہے اور اس کے معنی ہندوستانی مجسٹریٹ کا دفتر یا کمرہ عدالت لکھے ہیں۔ کچہری لسٹ ۱۷۷۷ء میں متعارف ہوا ۱۷۹۹ء میں یہ لفظ ایک نئے معنی سے متعارف ہوا یعنی پیدل فوج کا ڈویژن یا بریگیڈ۔

Gurry (گڑھی) : چھوٹا قلعہ - انگریزی میں ۱۶۹۸ء میں چھوٹی بندر گاہ Small port کے معنوں میں ملتا ہے اس طرح انگریزی میں جا کر اس میں معنوی تبدیلی ہوئی ۱۷۶۸ء میں یہ لفظ قلعہ کے معنوں میں بھی ملتا ہے۔

Lashcar/Lascar (لشکر) : لشکر کے عام معنی فوج ' سپاہ ' بھیڑ ' ہجوم ' ازدحام ' بھیڑ بھاڑ کے ہیں۔ لیکن ۱۶۱۹ء میں یہ لفظ فوجی کیمپ کے معنوں میں ملتا ہے۔ Camp of native Indian soldiers عام معنوں کے علاوہ مؤخرالذکر معنی فرہنگ آصفیہ میں بھی ملتے ہیں اس میں اس کے معنی کیمپ کیپو چھاؤنی لشکر گاہ فوج کا پڑاؤ لکھا ہے ۱۶۲۵ء میں Lascar ملاح خیمہ زن ' توپچی East Indian sailor, tent pitcher, Artilleryman کے معنوں میں ملتا ہے۔ لشکری Lascaree کے عام معنی سپاہی فوجی ملازم ' جنگی ' فوجی ' بازاری وغیرہ کے ہیں لیکن انگریزی میں یہ لفظ Short spear (چھوٹا نیزہ برچھا) کے معنوں میں مستعمل رہا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Lascar کے معنی ہندوستانی ملاح یا بھیر کے لکھے ہیں اور اس کی اصل ہندوستانی اور فارسی لشکر لکھا ہے اور ساتھ ہی لشکری بمعنی سپاہی بھی لکھا ہے - اسی لغت میں Lashkar کے معنی ہندوستانی سپاہیوں کا کیمپ ' ہندوستانی قبائل کا مسلح گروہ یا طاقت لکھا ہے اور اس کے ہندوستانی معنی فوجی کیمپ کے لکھ کر اسے Lascar سے مماثلت دی ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں Lascar کے معنی شرق الہند کا ملاح لکھا ہے۔

Mahal (محل) : (۱) اترنے کی جگہ۔ منزل۔ مکان۔ ٹھکانہ (۲) موقع وقت (۳) ایوان امراء و سلاطین۔ قصر۔ دولت سرا بارگاہ۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان (۴) بیگم رانی زن امراء و سلاطین - اس کا قدیم استعمال مشہور سیاح ولیم فنچ William Finch (۱۶۰۸-۱۱ء) کے یہاں ملتا ہے وہ اسے صوتی تبدیلی میں Mole اور کبھی Moholl لکھتا ہے۔ سید شبیر علی کاظمی نے اس کا اولین استعمال ۱۶۲۵ء لکھا ہے(۱)۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۸ء تحریر ہے۔ اور اس کے معنی نجی رہائش گاہ

۱۔ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۷۔

موسم سرما کا مقام حدبندی کی تقسیم لکھا ہے۔ مؤخرالذکر معنوں میں یہ لفظ محکمہ بندوبست میں اب تک مستعمل ہے لیکن جمع کی صورت میں ملتا ہے جس کے معنی ضلع پرگنہ جائداد غیرمنقولہ کے ہیں فرہنگ آصفیہ کے مطابق یہ اصل میں محالل تھا لام کو لام میں ادغام کر کے محال کر لیا۔

Madrasah (مدرسہ) : مدرسہ بمعنی مخزن کالج کا قدیم استعمال ۱۶۳۰ء میں ملتا ہے۔ بعضوں نے ۱۶۶۲ء بھی لکھا ہے اور بعض اسے انیسویں صدی میں لا کر اس کا استعمال ۱۸۳۴ء میں بتاتے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے مندرجہ ذیل مختلف طریقوں سے لکھا ہے اور اس کے معنی مخزن کالج کے ساتھ ساتھ مسجد سکول بھی لکھا ہے۔ Madrasah, Madrasa, Medresseh, Madrassah

خیمہ جات وغیرہ

Pawl (پال) : چھوٹا خیمہ (Small tent) جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں - دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۵۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری اس کا استعمال انیسویں صدی میں ۱۸۱۱ء بتاتی ہے۔ پال کے معنی فرہنگ آصفیہ میں اس طرح لکھے ہیں۔

(۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں یا دوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جا کر اس میں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں۔ چھولداری

(۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے۔

(۳) پانی روکنے کا پشتہ - بند

(۴) وہ گھانس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گدراز اور پختہ کر لیتے ہیں۔

Choultry (چھولداری) : یہ لفظ ابتداء ہی میں صوتی تبدیلی کے ساتھ انگریزی میں داخل ہو کر چولتری مشہور ہوا۔ ۱۸۰۸ء میں یہ ہمیں شولداری Shooldary بمعنی Small tent (چھوٹا خیمہ) کی صورت میں بھی ملتا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۳۰ء میں یہ لفظ ملتا ہے۔ لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۸ء میں لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ کے ہیں اور اس کے اصل کے متعلق لکھا ہے کہ یہ لفظ انگریز سولجر بمعنی سپاہی سے بنایا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے

WWW.KITAABISTAN.COM

ملیالم زبان کا لفظ بتایا گیا ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ Choltry: a caravanserai; a shed used as a place of a Assembly, also Choultry آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی ہال، شیڈ (سائبان وچھپر) آرام کی جگہ کے لکھے ہیں۔

Shamiyana/Shamiana (شامیانہ): یہ ترکی الاصل لفظ ہے جو کپڑے کا سائبان یا چھتری کے لئے مستعمل ہے۔ ولیم ہاکنز William Hawkins(۱۶۰۸-۱۳ء) نے اسے صوتی تبدیلی کے ساتھ سمی نمس Seminams لکھا ہے۔ یہ لفظ اس کی تحریروں میں ۱۶۰۹ء میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے شامیانے کی تشریح اس طرح کی ہے۔ Awning or flat tent roof without sides; flat awning or canopy شامیانہ، ہموار مسقف خیمہ جو چاروں اطراف سے کھلا ہو ہموار شامیانہ یا چھتری نمگیرا۔

فرہنگ آصفیہ میں شامیانہ کے معنی نمگیرا، کپڑے کا سائبان، آسمان گیر۔ سایہ پوش ایک قسم کا خیمہ لکھے ہیں۔

Canaut (قنات): یہ ترکی الاصل لفظ ہے اس کے معنی لغت میں اس طرح لکھے ہیں۔ "وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں۔ ۲- کپڑے کا بنا ہوا پردہ۔ اوٹ یا ٹٹی"۔

سر تھامس رو Sir Thomas Roe کے یہاں یہ لفظ ۱۶۱۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۵ء تحریر ہے اور اس کے معنی انگریزی میں Side wall of tent, canvas enclusive لکھے ہیں۔

گھریلو استعمال کی اشیا۔

Pankha (پنکھا): پنکھا مشہور سیاح ولیم فنچ William Finch(۱۶۰۸-۱۱ء) کے یہاں ۱۶۱۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۲۵ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Punka بھی لکھا ہے لانگ مین ڈکشنری میں پنکھا والا بھی لکھا ہے جس کا کام کپڑے کی چادر کو جو کمرے میں ٹھنڈی ہوا پیدا کرنے کے لئے لگی ہوتی تھی ہلایا کرتا تھا۔ اے جے بلس نے انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات کی ڈکشنری میں اسے انیسویں صدی میں لکھا ہے۔

Sitringee/Satrangi (ست رنگی): ایک قسم کی رنگین دھاری دار دری۔ انگریزی میں اس کا استعمال ۱۶۲۱ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی انگریزوں نے یوں تحریر کئے ہیں۔
Carpet or floor rug made of coloured cotton, now usually with a striped pattern.

Surpoose (سرپوش): ڈھکنا، ڈھکن، چپنی، وہ کپڑا جو خوان پر ڈالتے ہیں۔ انگریزی میں سرپوش جا کر سرپوز ہوا۔ یہ استعمال پہلی مرتبہ ۱۶۹۸ء میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے اس کے معنی چاندی کے برتن کا غلاف / پوش Cover of a (silver) vessel لکھے ہیں۔

Cot/Cott (کھاٹ): پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب نے کھاٹ کے متعلق لکھا ہے(۱)۔ "فرخی ۴۲۹ھ / ۱۰۳۸ء کے یہاں ہمارے یہاں کی کھاٹ Cot کو کتنا بلند پایہ حاصل ہوا ہے۔

"خلافت جدا کرد جیپالیاں را
زکت ہائے زرین وشاہانہ زیور(۲)"

"لیکن ہو سکتا ہے کہ یہ لفظ سنسکرت اور فارسی دونوں کا ہو کیونکہ اورینٹل کالج میگزین (نومبر ۱۹۴۳ء) میں حافظ شیرانی صاحب نے خسروپرویز اور عرب عمال کے ایرانی مسکوکات کی جو فہرست دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر سکوں میں "افزوت گدہ" (یعنی افزون باد ملک) منقوش تھا یہ "گدہ" سنسکرت کی "گدی" ہو گا اور فارسی میں کدہ اور کت ہو گا"۔

آگے چل کر صفحہ ۴۲ پر آپ لکھتے ہیں پلنگ کے علاوہ کھاٹ بھی کار آمد ہوتی ہے لیکن جب اس کے بھدے پن کو رندہ کر کے صاف کیا گیا تو "کت" ایک بلند مرتبہ چیز ہو گئی چنانچہ فرخی اور مسعود سعد سلیمان کی طرح ملا طغرا مشہدی بھی اس کا رتبہ اس طرح ظاہر کرتے ہیں۔

بر در بارگاہ چرخ کت است
شاہ را پالکی بدیں صفت است

۱- فارسی پر اردو کا اثر کراچی صفحہ ۱۴-۱۵۔

۲- اورینٹل کالج میگزین (نومبر ۱۹۲۹ء ص ۶) میں اسدی کے یہاں بھی کت بتایا گیا ہے۔

بدو گفت محراب شہ رابگوے — دگر بارہ باز آمدم رزم جے
کہ پر خوں نمایم کت وافسرت — برم زین سرانڈیپ بے تن سرت

WWW.KITAABISTAN.COM

کھاٹ کا قدیم استعمال انگریزی میں کتاب "دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا" میں ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا انگریزی استعمال ۱۶۳۴ء میں لکھا ہے اور اس کے معنی Light bedsheet (ہلکی مسہری یا پلنگ) کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہلکی چارپائی یا ہلکا پنگوڑا، بیمار افسروں کے لئے ولایتی ٹاٹ کا بنا ہوا جھولا پلنگ، ہسپتال کی چارپائی لکھے ہیں۔ جھولا پلنگ اور ہسپتال کی چارپائی کے معنوں میں یہ لفظ اٹھارویں صدی میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی بچے کے پلنگ کے لکھے ہیں جو کناروں سے اونچا ہو تاکہ بچہ نہ گر سکے۔ امریکن اسے Crib کہتے ہیں۔ Cot Frame کاٹ فریم ۱۷۹۹ء میں متعارف ہوا۔ عبدالقادر سروری نے اس کے متعلق یوں لکھا ہے(۱)۔

Cot (کاٹ): (اردو کھاٹ، پلنگ کی ایک قسم) جو بعد میں ہوابازی میں استعمال ہوتا رہا۔ انگریزی میں پالنا یا پنگوڑا کے معنوں میں بھی آتا ہے"۔ براہوئی اور دیگر کئی زبانوں میں چارپائی کو اب تک کھٹ کہتے ہیں۔

Gunny (گونی): بوری۔ یہ لفظ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۱۹ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۱۱ء تحریر ہے۔ براہوئی زبان میں بوری کے لئے گونی اب تک مستعمل ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندی اور سنسکرت الاصل لکھا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی یہ لفظ ملتا ہے لیکن لانگ مین ڈکشنری میں یہ مرکب صورت میں Gunny-sack تحریر ہے۔

برتن وغیرہ

Chillunchee (چلمچی): سلفچی - سلچی - ہاتھ منہ دھونے کا برتن - انگریزوں نے م کی بجائے ن استعمال کیا ہے۔ اس کا اولین استعمال انگریزی کی کتاب The Diaries of Strenysham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں ہوا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۸۲ء میں یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال اٹھارویں صدی میں

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۶۷

۱۷۱۵ء میں بتایا گیا ہے۔ براہوئی زبان میں اب تک یہ لفظ مستعمل ہے ویسے یہ ترکی الاصل لفظ ہے۔

Dubba (دبہ): چمڑے کی بوتل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسے متروکات میں شمار کر کے اس کے معنی چرمی ظرف کے لکھے ہیں براہوئی زبان میں زبر کے ساتھ اب تک مستعمل ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۱۹ء میں ملتا ہے۔

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔ اور اس کے معنی Leather Bottle کے لکھے ہیں۔

Serai (صراحی): یہ لفظ انگریزی میں ۱۶۷۲ء میں ملتا ہے اس کے معنی Flagon (صراحی) یا Earthen Ware (مٹی کا برتن) لکھا ہے۔

Cooja (کوزہ): کوزہ انگریزی میں "کوجا" کی شکل میں ملتا ہے۔ اس کا اولین استعمال انگریزی کتاب The Diaries of Strenysham Master (۱۶۷۵-۸۰ء) میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال انیسویں صدی میں ۱۸۸۳ء میں بتایا گیا ہے۔ اور اس کے معنی Water Vessel پانی کا برتن لکھا ہے۔

Martaban (مرتبان): دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۹۸ء میں اور معنی خاص قسم کا برتن Vessel of peculiar pottery لکھا ہے۔

Mashak/Mussuck (مشک): پانی بھرنے کے لئے چمڑے کا تھیلا - مشہور سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱ء) William Finch نے اس کو مسّوکے Mussocke لکھا ہے۔ دوسرے انگریزوں نے اسے ش کی بجائے س سے مسک لکھا ہے۔ عبدالقادر سروری نے بحوالہ پرچارہزپل گر ہیج اس کا استعمال ۱۶۱۰ء لکھا ہے(۱)۔ انگریزوں نے اس کے معنی بکری کے کھال کا پانی بھرنے کا تھیلا لکھا ہے۔

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۶۶۔

WWW.KITABISTAN.COM

سواری وغیرہ

Budgerow (بجرا): ایک قسم کی گول اور خوبصورت کشتی - برصغیر آنے والے سیاح تھامس باوری (۷۹-۱۶۶۹ء) نے اس لفظ کو پہلی مرتبہ استعمال کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۷۲۷ء لکھا ہے۔

Palankeen/Palanquin (پالکی): پالکی سے یوں تو انگریز ۱۵۸۲ء میں واقف ہوئے تھے لیکن لفظ پالکی ان کے یہاں پہلی مرتبہ ۱۶۱۳ء میں ملتا ہے۔(۱) انگریزی میں صوتی تبدیلی کا شکار ہو کر اس طرح لکھا گیا ہے Palankeen/Palanquin ۱۸۵۹ء میں Palkee بھی لکھا گیا ہے۔ ۱۸۷۲ء میں پالکی گاڑی Palkee Gharry بھی انگریزوں نے لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Palkee اور Palki دونوں الفاظ لکھے ہیں اور اس کا انگریزی ترجمہ Palanquin کیا گیا ہے۔

Hackery (چھکڑا): ۱۶۹۸ء میں چھکڑا (چکڑی) انگریزی میں صوتی تبدیلی کی وجہ سے ہیکری Hackery بن گیا اس کے معنی بیل گاڑی Bullock Cart کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں Hackery کا مطلب ہندوستانی بیل گاڑی تحریر ہے۔

Doolie (ڈولی): یہ لفظ مشہور سیاح ولیم فنچ William Finch (۱۱-۱۶۰۸) کے یہاں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۳۵ء لکھا ہے۔ عبدالقادر سروری نے ۱۶۲۵ء لکھا ہے۔(۲)

Dhoney/Doney (ڈونگی): وہ چھوٹی سی کشتی جو آمدورفت کی ضرورت اور ادنیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بیوقت اترنے کے لئے بندھی رہتی ہے۔ یہ لفظ صوتی تبدیلی کی صورت میں "دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا" میں ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال انیسویں صدی میں ۱۸۵۹ء لکھا ہے۔

۱۔ سید شبیر علی کاظمی نے اردو زبان کے انگریزی پر اثرات مطبوع ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۷ پر اس کا اولین استعمال ۱۶۷۸ء لکھا ہے۔

۲۔ انگریزی میں اردو الفاظ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۶۷۔

Kajawah (کجاوہ): اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے مدمقابل ہو بیٹھیں۔ انگریزی میں اس کا اولین استعمال ۱۶۳۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Grab (گراب): ایک بڑی کشتی - انگریزی میں یہ لفظ ۱۶۸۰ء میں ملتا ہے۔ بلوچی زبان میں جہاز کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے۔ لغت نویسوں نے اسے عربی الاصل لکھا ہے جو مرہٹوں اور دوسری زبانوں میں صوتی تبدیلی کے ساتھ شامل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کی اصل عربی لفظ غراب کو بتایا ہے۔

آلات حرب

Khanjar (خنجر): دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۳۵ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۷۹۷ء تحریر ہے اور اس کے معنی مشرقی خنجر Eastern Dagger لکھا ہے۔

Kuttar (کٹار): یہ لفظ ہمیں ۱۶۹۶ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اس کے معنی "چھوٹا خنجر" Short Dagger لکھا ہے۔ براہوئی میں چھرے کے لئے اب تک کٹار بولا جاتا ہے۔

Lascaree (لشکری): لشکری بمعنی چھوٹا نیزہ Short Spear اس صدی میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں لشکری Lashkari سپاہی کے معنوں میں بھی ملتا ہے۔ نیز دیکھیے لشکر۔

اوزان، پیمائش، فاصلے

Tola (تولہ): برصغیر کے قدیم سیاحوں میں سے ولیم ہاکنز (۱۳ - ۱۶۰۸ء) William Hawkins نے اسے استعمال کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۱۴ء تحریر ہے اس کے معنی وزن Weight کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندوستانی وزن مساوی ایک سو اسی گرین لکھا ہے۔

Ruttee (رتی): لفظ رتی بھی مذکورہ بالا سیاح ولیم ہاکنز (۱-۱۶۰۸ء) کے یہاں ملتا ہے وہ اسے جمع کی صورت میں Rotties لکھتا ہے۔ اس کے بعد ۱۶۲۵ء میں بھی یہ لفظ انگریزی میں ملتا ہے۔ اور اسے سناروں کے استعمال کا وزن بتایا گیا ہے۔ Seed of Abrus

WWW.KITABISTAN.COM

precatorius used as gold smith's weight.

Sicca Weight (سکہ وزن) : سکہ انگریزی میں ۱۶۱۹ء میں شامل ہوا۔ اس کے ساتھ سکہ روپیہ Sicca Rupee بھی مستعمل ہوا۔ سکہ روپیہ کے ساتھ سکہ ویٹ بھی استعمال میں آنے لگا۔

Seer (سیر) : سرتھامس رو Sir Thomas Roe کے یہاں ۱۶۱۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۱۸ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے تقریباً دو پونڈ وزن کے برابر بتایا گیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی تحقیق کے مطابق ایلتمش ۶۳۳ھ اور اس کے اسباط کے مداح تاج الدین سنگ ریزہ نے اس شعر میں سیر اور من استعمال کیا ہے۔

خیز از مے قدیم مرا سیر کن بہ رطل
بگذر ازیں حدیث کہ یک سیر و یک من است(۱)

Kos/Cos/Coss (کوس) : برصغیر آنے والا سیاح ولیم فنچ (۱۱ - ۱۶۰۸ء) کوس کو Course اور Cose دونوں طرح سے لکھتا ہے۔ دوسرا سیاح ایڈورڈ ٹیری (۱۹ - ۱۶۱۶ء) Edward Terry اسے Courses لکھتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں کوس کو 1-1/2 میل کا فاصلہ بتایا ہے نیز اسے Kos اور Koss بھی لکھا ہے۔

Guz (گز) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۰ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۸ء لکھا ہے۔

Ghurry (گھڑی) : یہ لفظ سیاح ایڈورڈ ٹیری Edward Terry (۱۶۱۶-۱۹ء) کے یہاں ملتا ہے دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۱۹ء تحریر ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۸ء تحریر ہے اس کے معنی وقفہ وقت Space of time لکھا ہے۔

اعداد و گنتی

گنتی میں کروڑ Crore اور لاکھ Lac/Lakh کے الفاظ ملتے ہیں۔ کروڑ ۱۶۰۹ء میں

---

(۱) فارسی پر اردو کا اثر صفحہ ۲۱

دس ملین کے معنوں میں ملتا ہے، لاکھ، ایک سو ہزار One hundred thousand کے معنوں میں سیاح ولیم ہاکنز William Hawkins کے یہاں ملتا ہے۔ وہ لاکھ کو Lackes اور کروڑ کو کرو Crow لکھتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا انگریزی استعمال ۱۶۱۳ء لکھا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی تحقیق کے مطابق فارسی شاعر عنصری (۴۳۱ھ) نے لاکھ کا عدد ہم سے لیا ہے اور بطور مثال یہ شعر لکھا ہے۔

رواد نہ سابر ماند نہ طایر از برخاک
دو لک ز لشکر او شد بزیز خاک نہاں(۱)

سکہ جات

جن سکوں کا ذکر اس دور میں ملتا ہے اس میں روپیہ پائی کوڑی دینار وغیرہ شامل ہیں۔ ہمیں اس صدی میں لفظ سکہ Sicca بھی ملتا ہے جس کا ذکر پہلی بار ۱۶۱۹ء میں آیا ہے۔ سکہ روپی Sicca Rupee بھی اسی سنہ میں ملتا ہے جس کے معنی Newly coined rupee, rupee coined by the Government.

Anna (آنہ) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں آنہ پہلی مرتبہ ۱۶۳۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۷۲۷ء تحریر ہے۔ انگریزی میں اس کے معنی یوں تحریر ہیں۔ One sixteenth of a rupee; corresponding fraction of any kind of property especially in regard to coparcenary shares in land or in a speculation. یعنی روپیہ کا سولھواں حصہ جائداد خاص کر مشترکہ وراثت زمین کا یہی حصہ (یعنی سولھواں) یا سٹہ بازی کا حصہ۔ موخرالذکر معنی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں تحریر نہیں ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی پاکستان و ہندوستان کا پرانا تانبے کا سکہ، روپے کا سولھواں حصہ لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری اور دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں یہ لفظ ملتا ہے۔

Dinar (دینار) : ۱۶۳۴ء میں مختلف مشرقی ممالک کے سکوں کے معنوں میں استعمال

---

(۱) - فارسی پر اردو کا اثر صفحہ ۱۷ بحوالہ دیوان عنصری طبع لکھنؤ ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۰۔

www.KitaabistaN.com

ہوا ہے۔

Pagoda (پگوڈا) : یہ طلائی سکہ گولکنڈہ میں مروج تھا۔ دی انگلش فیکٹریز ان فیکٹریز میں اس کا استعمال ۱۶۱۹ء میں ملتا ہے ویسے پگوڈا مخروط شکل کے بدھ مندر کو بھی کہتے ہیں اس معنی میں آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۳۴ء لکھا ہے۔ اس کے ایک اور معنی فضول خرچ کے بھی انگریزوں نے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کی اصل فارسی لفظ بت کدہ لکھا ہے۔ جو پرتگالی میں پگوو Pagode کی شکل میں داخل ہوا۔ ۱۸۳۶ء میں پگوودہ درخت Pagode tree مروج ہوا۔ یہ ان درختوں کو کہا جانے لگا جو مخروطی شکل میں اونچے ہوا کرتے تھے۔ نیز ایک افسانوی درخت جس کے ہلانے سے پگوودہ (طلائی سکے) گرتے ہیں۔ ۱۸۳۷ء میں پگوڈا آستین Pagoda Sleeveاور Pagodite جیسے الفاظ ملتے ہیں اول الذکر مرکب لفظ چیمبرز ڈکشنری میں شامل ہے۔

Pice (پیسہ) : پیسہ کو انگریز پائس کہتے ہیں یہ لفظ ۱۶۱۵ء میں آنہ کے چوتھائی حصے One forth of an anna کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں پیسہ کے ساتھ ساتھ نیا پیسہ New pice یعنی روپیہ کا سوواں حصہ ۱/۱۰۰ لکھا ہے۔

Rupees (روپیہ) : برصغیر آنے والے قدیم سیاحوں میں سے ولیم ہاکنز (۱۳ - ۱۶۰۸) William Hawkins اور نکولس وتھنگٹن (۱۲-۱۶۱۳) Nicholas Withington نے اس کو استعمال کیا ہے ولیم ہاکنز نے اسے Rupias لکھا ہے اور جمع Rupiae لکھا ہے مؤخر الذکر سیاح نے ۱۶۱۳ء میں اس کا ذکر کیا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۱۲ء تحریر ہے اور اس کے معنی صرف سکہ Coin کے لکھے ہیں۔ روپیہ ہمیں موجودہ دیگر انگریزی ڈکشنریوں میں بھی ملتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ لفظ انگریزی کا لبادہ اوڑھ کر روپیہ کے بجائے روپی بن گیا۔

Cowrie (کوڑی) : اس کا اولین ذکر انگریزی میں ۱۶۱۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۶۳ء تحریر ہے - چیمبرز اور لانگ مین ڈکشنری میں اسے Cowrie اور Cowry دونوں طرح سے لکھا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ ڈکشنری میں صرف Cowrie لکھا ہے -

Lari (لاری) : ایک سکہ جسے سیاح Nicholas Withington (۱۲-۱۶۱۳) نے Layer لکھا ہے۔

Mahmudi (محمودی) :ایک نقرئی سکہ جو ڈھائی آنے کے برابر ہوا کرتا تھا۔ اسے سیاح

ولیم ہاکنز (۱۳ - ۱۶۰۸) نے مامدیز Mamadies لکھا ہے نیز ایک قسم کی باریک ململ۔

Mohr (مہر) : طلائی سکہ Coin کے معنی میں سیاح ولیم فنچ (۱۱ - ۱۶۰۸) William Finch کے یہاں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۶ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے پندرہ روپے کا طلائی سکہ بتایا ہے۔

دستاویزات وغیرہ

Purwana (پروانہ) : شاہی مہر شدہ خط' شاہی فرمان Grant or letter under royal seal اس کا اولین استعمال دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۱۹ء میں ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۸۲ء لکھا ہے۔

Chit (چٹ) : چٹھی کا مخفف/اسم تصغیر۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اسے مختصر خط /نوٹ لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی غیر رسمی خط حکم یا اجازت نامہ لکھا ہے اور ساتھ ہی لفظ Chitty بھی تحریر ہے۔ جس کی بے حد سفارش کی گئی ہو انگریزی میں اس کے لئے To get a good chit استعمال ہوتا ہے محکمہ کے سربراہ کے توسط سے ملاقات کے لئے To chit up a person مستعمل ہے چٹ فوج میں شناخت کا لفظ ہے۔ نیز ایئر فورس والوں کا اقراری نوٹ جس کے ذریعہ سے وہ دشمن کی سر زمین پر سے گزرتے ہیں۔ ۱۹۴۳ - ۱۹۴۴ء میں یہ ایک سرکاری اصطلاح تھی برصغیر آنے والے سیاحوں میں سے ولیم فنچ William Finch کے یہاں یہ لفظ ۱۶۰۸ء میں ملتا ہے اس نے اسے Cheet (چیٹ) لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال اٹھارویں صدی میں ۱۷۸۵ء میں بتایا گیا ہے۔

Chop (چھاپ) : مہر ٹھپا نشان۔ اجازت نامہ راہداری اس کا اولین استعمال ۱۶۱۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے چین میں اس کے معنی برانڈ ٹریڈ مارک کے ہیں انگریزی میں فرسٹ چھاپ عمدہ قسم کے لئے مستعمل ہے اور ادنیٰ قسم کے لئے نو چھاپ مستعمل ہے لفظ چھاپ انگریزی کی مروجہ ڈکشنریوں میں شامل ہے۔

Chitty (چٹھی) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۲۳ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء لکھا ہے یہ لفظ انگریزی کی ڈکشنریوں میں ملتا ہے۔ سیاح

WWW.KITAABISTAN.COM

ولیم فنچ (۱۱-۱۶۰۸) نے اس کے معنی حکم order لکھا ہے۔

Dustuck (دستک) : پروانہ راہداری مہری کاغذ جو حاکم کے حکم سے لکھا جائے۔ دی انگلش فیکٹریزان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۳۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۴۸ء میں لکھا ہے۔ انگریزوں کے یہاں اسکے معنی اس طرح ملتے ہیں۔

"پاسپورٹ" خصوصاً وہ جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازمان متعدہ کو جاری کئے جاتے۔ اٹھارویں صدی میں یہ ایک عام مستعمل لفظ بن گیا تھا اس دور میں اس کی تشریح کچھ اس طرح سے کی گئی ہے۔

"دستک پاسپورٹ ہیں خاص کر وہ (پاسپورٹ) ہیں جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازمین متعدہ کو جاری کئے جاتے جن کی رو سے انہیں راہ کے محصولات سے استثنا گردانا جاتا۔ یہ رعایت کلائیو نے کمپنی کے تجارتی سامان کے لیے میر جعفر سے حاصل کی تھی"۔

Duftar (دفتر) : عام معنوں کے علاوہ دفتر سرکاری کاغذات کے پلندہ کے لئے مستعمل تھا۔ Bundle of official papers فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی مجموعہ حساب وغیرہ۔ کتاب کاغذات کچہری کے کاغذات کا مجموعہ لکھا ہے۔ دی انگلش فیکٹریزان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۲۱ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۶ء لکھا ہے۔

Arzi (عرضی) : عرضی، درخواست Petition کو برصغیر آنے والے سیاحوں میں سے جان ملڈن ہال (۱۵۹۹-۱۶۰۶) Gohn Milden Hall نے ارس Ars لکھا اور اس کو جمع سمجھ کر اس کے معنی Petitions لکھا ہے اس کے بعد آنے والا دوسرا سیاح ولیم ہاکنز (۱۳-۱۶۰۸) اسے ارسی Arse لکھتا ہے۔

Firman (فرمان) : شاہی حکم، حکم بادشاہ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت، حکمنامہ۔ منشور پروانہ، سند شاہی

کون سے دل میں نہیں یار ترے عشق کا نقش
کس قلمرو میں شہِ حسن کا فرماں نہ گیا

(آتش)

فرمان کی قدیم ترین صورت فرمانڈ Furmand ہے جس کے انگریزی معنی Command حکم کے تحریر ہیں ہابسن جابسن میں اس کا استعمال ۱۶۱۴ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں سر تھامس رو کے حوالہ سے ۱۶۱۶ء تحریر ہے اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

اس لفظ کو (برصغیر کے) اولین سیاحوں نے استعمال کیا ملکہ الزبتھ کا ایلچی کیپٹن ہاکنز Captain Hawkins مغل شہنشاہ کی شان و شوکت کے باوجود شہنشاہ جہانگیر کے دربار Durbar میں نہ صرف باریابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوا بلکہ اس کی خوشنودی حاصل کر کے سورت میں انگلش کمپنی کے لیے فیکٹری قائم کرنے کے لئے فرمان Farman حاصل کیا اور یہی وہ جگہ ہے جہاں فیکٹری کے قیام کے ساتھ ساتھ انگریزی حکومت کی بنیاد پڑی اور پھر پورے برصغیر پر انگریزوں کا قبضہ ہوا کیپٹن ہاکنز بلاشبہ برٹش حکومت قائم کرنے کے بانی میں سے ہے۔ سر تھامس رو نے شہنشاہ سے ایک عام فرمان Farman حاصل کیا جس کی رو سے اس کا سرکاری طور پر استقبال کیا جانے لگا۔

Cowle (قول) : پروانہ راہداری۔ دی انگلش فیکٹریزان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۲۲ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۸ء لکھا ہے اور اس کا مطلب تحریری معاہدہ Written Agreement لکھا ہے۔

Muchulkah (مچلکا) : یہ لفظ ترکی الاصل ہے جس کے معنی عہدنامہ اقرارنامہ یا کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد ہے۔ اس کا اولین استعمال ہمیں The Diaries of Strenysham Master (۸۰-۱۶۷۵ء) میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال انیسویں صدی میں ۱۸۰۳ء میں لکھا ہے۔

Hoondi (ہنڈی) : کاغذ زر۔ روپیہ کا رقعہ، مہاجن کا نوٹ - یہ لفظ ہمیں ۱۶۱۹ء میں پہلی مرتبہ انگریزی میں ملتا ہے اور اس کے معنی Nagotiable instrument (دستاویز/ ہنڈی جو کارنے کے قابل ہو) کے لکھے ہیں۔

اسلامی الفاظ

Jeziah (جزیہ) : جزیہ کا اولین انگریزی استعمال ہمیں The Diaries of Strenysham Master (۸۰-۱۶۷۵ء) میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۸۳ء تحریر ہے اور اس کے معنی اس ٹیکس کے لکھے ہیں جو مغل بادشاہ غیر مسلم رعایا پر عائد کرتے تھے۔

حسن و حسین : محرم کا جلوس، یا حسن، یا حسین، دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق ان کا

WWW.KITAABISTAN.COM

اولین استعمال ۱۶۳۰ء میں ہوا۔ اس کا ترجمہ محرم میں مسلمانوں کا سینہ پیٹ کر ماتم داری کرنا لکھا ہے۔ یہ الفاظ چیمبرز ڈکشنری میں شامل ہیں۔

Khutba (خطبہ) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں انگریزی میں اس کا اولین استعمال ۱۶۶۶ء میں ملتا ہے۔ لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال بہت بعد میں ۱۸۰۰ء میں بتایا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Khotbah, Khutbah اور Khotbeh بھی لکھا ہے۔

Salaam (سلام) : انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات میں سلام کو سترہویں صدی میں لکھا ہے ویسے اس کا استعمال سترہویں صدی میں ۱۶۱۳ء میں ملتا ہے۔ تھامس باوری Thomas Bowrey (۷۹-۱۶۶۹ء) نے بھی اسے (بطور فعل) استعمال کیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری ، آکسفورڈ انگلش ڈکشنری اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری وغیرہ میں اسے اسم اور فعل دونوں طرح استعمال کیا گیا ہے۔

ہندومت ، بدھ مت ، سکھ مت وغیرہ کے الفاظ

Buddha (بدھ) : گوتم بدھ - یہ نام ہمیں انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۶۸۱ء میں ملتا ہے انگریزی کی عام لغات اور کتب میں مستعمل ہے۔

Juggernaut (جگرناتھ) : ہندو دیوتا۔ ہابسن جابسن میں اس لفظ کا انگریزی میں استعمال ۱۶۲۶ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۸ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں جگرناتھ کے ساتھ ساتھ جگن ناتھ Jaggannath بھی لکھا ہے۔ اور اسے سنسکرت الاصل لکھ کر اس کے معنی دنیا کے مالک کے لکھے ہیں۔ یورپ جا کر اس لفظ میں معنوی تبدیلی ہوئی جو شخص جنگ میں جان کی قربانی دے اسے انگریزی میں Juggernaut of War کہتے ہیں۔ برطانیہ کی عوامی بولی میں لمبی اور بڑی دیوہیکل لاری یا ٹرک کو جگرناتھ کہتے ہیں۔ بڑی طاقت یا قوی الجثہ چیز جو ہر اس چیز کو تباہ کرے جو اس کی راہ میں آئے۔ اٹھارویں صدی میں اس کے معنی جان سے مار ڈالنے ، نیست ونابود کرنے کے ملتے ہیں اور ایک رسم و رواج جس کے تحت لوگ اپنے آپ کو اندھا دھند قربان کرتے ہیں یا بے دردی سے بھینٹ چڑھائے جاتے ہیں۔ (Earnest weekly, something about words, London, 1935.)

Suttee (ستی) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق یہ لفظ ۱۶۳۱ء میں انگریزی میں پہلی بار متعارف ہوا۔ سنسکرت میں ستی Sati کے معنی اچھی عورت یا باوفا بیوی، Good woman, true wife کے ہیں۔ لیکن بعد میں یہ لفظ اس عورت کے لئے استعمال ہونے لگا جو اپنے مرحوم خاوند کے ساتھ اپنے آپ کو جلا دے۔ فاسٹر Foster کے مطابق اس لفظ کا اطلاق مرد اور عورت دونوں پر ہوتا ہے جو جل جائیں۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔

۱۔ ست والی - پاک دامن - عفیفہ - پتی برتا - عصمت والی۔ ثابت قدم - وفادار۔ ساتھ دینے والی - دھرماتما - پارسا - نکوکار۔ صالحہ۔

۲۔ وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے۔

اے شمع نقل تو نے یاں اصل کر دکھائی
کیا خوب سانگ لائی اس بزم میں ستی کا (محمد امان نثار)

- درگاہ - سادھوی - دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے اپمان یعنی بے قدری کرنے سے اس کے ایک کنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی پس ستی ہونے کی رسم اسی زمانے سے جاری ہوئی (واللہ اعلم)۔

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال انگریزی میں ۱۷۸۶ء تحریر ہے اور اس کے معنی اس ہندو عورت اور بیوی کے لکھے ہیں جو اپنے شوہر کی چتا میں (جل کر) قربانی دے۔ مذکورہ ڈکشنری کے مطابق ۱۸۱۳ء میں اس کے معنی قربانی کے بھی ملتے ہیں۔ لفظ ستی ازم انیسویں صدی میں ۱۸۳۴ء میں ملتا ہے اگرچہ اس عمل کو سترھویں صدی میں برصغیر آنے والے سیاحوں رالف فچ Ralph Fitch اور تھامس باوری Thomas Bowrey وغیرہ نے بیان کیا ہے لیکن اس لفظ کو بذات خود انھوں نے استعمال نہیں کیا۔ چیمبرز ڈکشنری میں ستی اور ستی ازم دونوں الفاظ شامل ہیں باقی انگریزی لغات آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں لفظ ستی شامل ہے۔

Shaster (شاستر) : ہندوؤں کی کوئی مقدس تحریر۔ کسی دیوتا یا منی کا بنا ہوا گرنتھ۔ یہ لفظ ہمیں سیاح ایڈوارڈ ٹیری Edward Terry (۱۹-۱۶۱۶ء) کے یہاں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں

WWW.KITAABISTAN.COM

Shaster اور Shastra دونوں مقدس تحریر کے معنوں میں ملتے ہیں۔

Shastri (شاستری) : شاستر جاننے والا - پنڈت - یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۶۳۵ء میں ملتا ہے۔

تہوار

برصغیر پہنچ کر انگریزوں نے یہاں کے تہواروں کو دیکھا اور ان کا ذکر اپنی تحریروں میں کیا۔ ہمیں محرم رمضان (سولہویں صدی) ہولی دیوالی کے الفاظ ملتے ہیں لیکن عجیب بات ہے کہ عید کا لفظ ان کے یہاں نظر نہیں آیا۔

Hadj (حج) : حج ہمیں پہلی مرتبہ ۱۶۷۳ء میں ڈاکٹر جان فریر Dr. John Fryer کی کتاب A new account of East India and Persia, being nine year's Travels, ۱۶۸۱ - ۱۶۷۲ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۰۴ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Hajj بھی لکھا ہے۔

Dewalee/Duelley (دیوالی) : ہندوؤں کا تہوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت روشنی کی جاتی ہے۔ یہ تہوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے۔ انگریزی میں اس کا اولین استعمال ۱۶۹۴ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے اور معنی صرف ہندو تہوار لکھا ہے۔

Moharram (محرم) : لفظ محرم پہلی مرتبہ ۱۶۱۵ء میں انگریزوں کے یہاں ملتا ہے۔ محرم کے موقع پر ماتم داری کے وقت یا حسنؓ یا حسینؓ کے الفاظ پہلی مرتبہ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا کے مطابق انگریزی میں ۱۶۳۰ء میں ملتے ہیں۔

Hoolee/Hole (ہولی) : ہندوؤں کی ایک بڑی خوشی کے تہوار کا نام اس میں ہندو ایک دوسرے پر رنگ چھڑکتے ہیں۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۲ء میں Wholy کی شکل میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۷ء لکھا ہے۔

جانور، پرندے

Amadavat/Avadavat (احمداوت/اواداوت) : ایک گانے والا پرندہ (بیا کی

قسم) جو احمد آباد Ahmedabad سے یورپ بھجوایا گیا۔ احمد آباد کی مناسبت سے اس پرندے کا نام Amadavat اور Avadavat مشہور ہوا۔ اس پرندے کا قدیم ترین ذکر ڈاکٹر جان فریر کی کتاب A new account of East India and Persia, being nine years Travel, ۱۶۸۱ تک ۱۶۷۲ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا ذکر ۱۷۷۷ء میں کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندوستانی گانے والا پرندہ لکھا ہے۔ یہ ان پرندوں کی قسم میں سے ہے جو اپنا گھونسلا تھیلی کی شکل میں بن کر تیار کرتا ہے۔ بیا۔ اس لغت میں اسے اواداوت بھی لکھا ہے۔

Bulbul (بلبل) : بلبل سے انگریز ۱۶۶۵ء میں آشنا ہوئے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۷۸۴ء میں لکھا ہے۔ تھیکری Thackery نے اسے خوش آواز پرندہ Birds, sweet singer لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اسے گانے والا پرندہ (شاید بلبل) لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری اور دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں یہ لفظ شامل ہے۔

بملو : ایک قسم کی مچھلی، اس کا ذکر ڈاکٹر فریر کے سفرنامے میں ۱۶۷ء میں ملتا ہے۔ اردو میں مل مچھلی، سوکھی مچھلی کی ایک خاص قسم کے لئے بولا جاتا ہے۔

Pye dog (پاہی ڈاگ) : پاہی معنی اجنبی - غیر۔ وہ کسان جو اور گاؤں میں رہے اور دوسرے گاؤں میں کاشت کرے۔ پائے کاشت، ایسے کاشتکار کو کہتے ہیں جو دوسرے گاؤں میں کھیتی کرے۔ اجنبی اور غیر کی وجہ سے انگریزی میں ایسے کتے کو جس کا مالک نہ ہو پاہی ڈاگ کہا جانے لگا۔ سترہویں صدی میں ۱۶۱۳ء میں تامل زبان کا لفظ Paraiyar (شمالی ہند میں چار ہندو ذاتوں سے کم درجے کے افراد کے لئے مستعمل ہے یا جو برادری سے خارج ہو) انگریزی میں Pariah کی شکل میں داخل ہوا اور ۱۶۳۶ء میں Pariah dog، ۱۶۷۱ء Pariah Arrack اور ۱۸۸۰ء میں Pariah kite جیسے مرکب الفاظ بن گئے۔

Tatoo (ٹٹو) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۲۹ء میں ملتا ہے لیکن آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۴ء (معنی Pony) تحریر ہے۔ ۱۸۴۰ء میں اس کو اختصار کر کے Tat یا Tatt لکھا جانے لگا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندوستانی نسل کا مقامی ٹٹو لکھا ہے۔

Sambur (سانبھر/سانبر) : ایک قسم کا ہرن۔ اس کا ذکر انگریزی میں ۱۶۹۸ء میں ملتا ہے اور اس کا انگریزی ترجمہ ہندوستانی بارہ سنگا Indian Elic کیا گیا ہے۔ اصل میں یہ سابر

WWW.KITAABISTAN.COM

ہے۔ اردو لغات میں سانبر اور سانبھر بھی تحریر ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں سانبر کا کڑا بھی لکھا ہے۔ اردو لغات میں اس کے معنی اس طرح ہیں بارہ سنگا۔ گوزن۔ ایک قسم کا ہرن۔ بارہ سنگے کا چمڑا۔ وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Sambar اور Sambur دونوں طرح سے لکھا ہے اور اس کے معنی "ہندوستان کا بڑا ہرن" تحریر کیا گیا ہے۔ پاکستان کے چڑیا گھروں میں یہ ہرن موجود ہے۔

Mina/Mynah (مینا) : مشہور پرندہ ہے آسٹریلیا میں بھی اسی نام سے مشہور ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا اولین استعمال انگریزی میں ۱۶۲۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۶۹ء تحریر ہے۔ لانگ مین ڈکشنری میں صفحہ ۳۸۲ پر مینا کی تصویر ہے اور صفحہ ۷۲۱ پر Mynah کے علاوہ Myna اور Myna Bird بھی لکھا ہے اور اسے ایشیا کا سیاہی مائل پرندہ جو بات کر سکے لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Mynah، Myna اور Mina لکھا ہے اور اس کا ہندی تلفظ Maina تحریر کیا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری کے علاوہ دیگر انگریزی لغات میں یہ لفظ شامل ہے۔ ۱۷۸۲ء میں ہمیں Mina bird اور Mina grackle جیسے الفاظ ملتے ہیں۔

نباتات

بینگن : بینگن انگریزی میں برنجل Brinjal کی شکل میں داخل ہوا۔ اس کا انگریزی میں قدیم ترین استعمال ۱۶۱۱ء میں ملتا ہے۔ اس کی ایک اور بگڑی شکل براون جولی Brown golly بھی ملتی ہے۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ سنسکرت الاصل لفظ ہے اور سنسکرت میں اصل Vatingana ہے پھر فارسی عربی سے ہوتا ہوا پرتگالیوں کے یہاں گیا اور وہاں سے انگریزوں نے اپنا لیا۔

Poon (پون) : عمارتی لکڑی۔ اس لکڑی کا نام ہمیں ۱۶۹۹ء میں ملتا ہے۔ جی سہاراؤ نے اسے تامل الاصل اور چیمبرز ڈکشنری میں سنہالی الاصل لکھا ہے اس کے تیل کے لئے چیمبرز ڈکشنری میں پون آئل اور اس کی لکڑی کے لئے پون وڈ جیسے الفاظ بھی ملتے ہیں۔

Paddy (پیڈی) : دھان۔ بن کٹے ہوئے چاول۔ یہ لفظ محکمہ زراعت میں اب تک مستعمل ہے۔ اس کا قدیم ترین ذکر انگریزوں کے یہاں ۱۵۹۸ء میں ملتا ہے۔ لیکن لفظ پیڈی

انگریزی میں ۱۶۲۳ء میں شامل ہوا۔ یہ ملیالم زبان کا لفظ ہے۔ ۱۷۷۷ء میں ہمیں پیڈی برڈ Paddy Bird (وہ پرندہ جو چاول کی فصل پر آتا ہو) ملتا ہے چاول کی فصل کو انگریزی میں پیڈی فیلڈ اور رائس پیڈی بھی کہتے ہیں۔

Talipat/Talipot (تلی پٹ/ تلی پوٹ) : تاڑ کی ایک قسم۔ اس کا ذکر انگریزی میں ۱۶۸۱ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے سنہالی اور سنسکرت سے منسوب کیا ہے۔

Tulsi (تلسی) : ایک خوشبودار پودے کا نام جسے ہندو لوگ متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان نیازبو۔ انگریزی میں اس پودے کا نام ۱۶۹۸ء میں ملتا ہے۔

Teak (ٹیک) : قیمتی اور پائدار عمارتی لکڑی۔ اس کا نام انگریزوں کے یہاں ۱۶۹۸ء میں ملتا ہے۔

Jambu/Jambo (جمبو) : جامن کا درخت، جامن کا پھل۔ اس کے متعلق انگریزوں کو ۱۵۹۸ء میں معلومات تھیں لیکن اس نام کا استعمال انگریزی زبان میں پہلی مرتبہ ۱۶۳۰ء میں ہوا۔ انگریزوں نے اس کے معنی Rose Apple کے لکھے ہیں۔ یہ لفظ انگریزی میں مندرجہ ذیل صورتوں میں بھی ملتا ہے۔ Jambul, Jambool, Jambolan, Jambolana اس کا نباتاتی نام Eugenia jambolana ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے سنسکرت الاصل لفظ لکھا ہے۔

Cuscus (خس خس) : ایک خوشبودار گھاس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں بناتے ہیں بعض پنکھے بھی بناتے ہیں۔ اس کا اولین استعمال دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۳۳ء میں آیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۱۰ء لکھا ہے۔ انگریزی زبان کا لباس اوڑھ کر اس میں صوتی تبدیلی ہوئی خ کی بجائے ک مستعمل ہوا۔ لیکن ۱۸۵۱ء میں یہ ہمیں Khus Khus کی شکل میں ملتا ہے۔

Zerambat/Zerumbet (زرنباد) : ایک خوشبودار مصالحہ انگریز اس سے سولہویں صدی میں ۱۵۵۵ء میں متعارف ہوئے لیکن لفظ زرنباد ان کے یہاں پہلی مرتبہ ۱۶۶۲ء میں صوتی تبدیلی میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے اس کا ترجمہ دو خوشبودار پودوں کی جڑیں لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ مشرقی ہندوستان کی جڑی بوٹی ہے۔

Sal (سال) : ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی کے تختے بنائے جاتے ہیں جو نہایت مضبوط ہوتے ہیں۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا ذکر ۱۶۷۸ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش

WWW.KITAABISTAN.COM

ڈکشنری میں ۱۷۸۹ء لکھا ہے اور اس کے معنی عمارتی لکڑی کا درخت Timber Tree تحریر ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے شمالی ہند کا بڑے جھنڈ میں اگنے والا درخت اور اس کا نباتاتی نام Shorea Robusta لکھا ہے بعض انگریزی کتابوں میں Saul بھی آیا ہے۔

Singhara (سنگھاڑا) : ایک تکونی کانٹے دار پھل جو اکثر تالابوں اور جوہڑوں میں ہوتا ہے اور اس کا پھول گل نیلوفر کہلاتا ہے۔ سیاح ولیم فنچ کے یہاں ۱۶۰۸ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۳۴ء لکھا ہے۔

Sisu/Sisso (سیسو) : مشہور عمارتی لکڑی شیشم۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۴۵ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۱۰ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں سیسو لکھا ہے۔

Cowitch/Cowhage/Cowage (کوئچ) : ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی ہے اور آگ سی لگ جاتی ہے بلکہ سوج بھی جاتا ہے۔ دراصل اس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے اس پودے کا اولین ذکر انگریزی میں ۱۶۴۰ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے انگریزی میں جا کر اس میں صوتی تبدیلی ہوئی۔ چیمبرز ڈکشنری میں لکھا ہے کہ اس کی پھلیوں پر ڈنگ مارنے والے روئیں ہوتے ہیں۔ انگریزی میں ایک مرکب لفظ Cowage cherry ۱۷۲۵ء میں ملتا ہے۔

Mahwa (مہوا) : ایک درخت جس کا پھل کھاتے بیجوں کا تیل نکالتے اور پھولوں کی شراب بناتے ہیں۔ اس کا شمار عمارتی لکڑی میں بھی ہوتا ہے۔ برصغیر آنے والے سیاحوں میں سے ولیم فنچ William Fitch (۱۱-۱۶۰۸ء) نے اس کو لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۷ء لکھا ہے۔ فارسی میں اس کو گلچکاں کہتے ہیں۔ اردو میں مہوا ٹپکنا بھی ہے جس کے معنی مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا۔

قلم سے روز میرا مدعا ٹپکتا ہے
پر اس کو علم نہیں مجھ سے کیا ٹپکتا ہے
ہمیشہ اشک کی بارش ہے نخل مژگان سے
شب فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے

اقسام غلہ

Bajri (باجری) : باجرا۔ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۳۵ء میں یہ لفظ لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۸۱۳ء لکھا ہے۔

Jowar/Jawar (جوار) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۶ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۸۰۰ء تحریر ہے اور اسے Indian Millet لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں جواری Jawari, Jowari جیسے الفاظ ملتے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق جوار ہندی، الاصل لفظ ہے۔

Dal (دال) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا نے اسے ۱۶۴۵ء میں لکھا ہے اور آکسفورڈ ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Dhal اور Dholl بھی لکھا ہے۔

متفرق

Adam (آدم) : بمعنی انسان۔ آدمی۔ سیاح ایڈورڈ ٹیری Edward Terry (۱۹-۱۶۱۶ء) لکھتا ہے کہ اہل ہند بابائے آدم کی وجہ سے انسان کو آدم کہتے ہیں۔

Inam (انعام) : تحفہ۔ کارگزاری کا صلہ۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں اس کا استعمال ۱۶۱۳ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۰۳ء لکھا ہے۔ ایک اور لفظ انعام دار ۱۸۵۰ء میں ملتا ہے۔ انگریزی میں اس کے معنی تحفہ یا تحفہ میں دی گئی وہ زمین جس پر لگان معاف ہو۔

Batta (بٹا) : بٹاؤں یا بٹا اس رقم (بحساب فی صد) کو کہتے ہیں جو زر کاغذی کو سکوں میں یا کسی زر کو اس سے اعلیٰ زر میں بدلوانے کے لئے زائد دینا پڑتی ہے نیز فرق قیمت جو ایک زر اور دوسرے زر میں پایا جائے۔ یہ لفظ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۲۸ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۰ء تحریر ہے۔

Baksheesh (بخشیش) : انعام، عطیہ، وظیفہ، ٹپ۔ یہ لفظ ۱۶۲۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے مندرجہ ذیل صورتوں میں تحریر کیا گیا ہے۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Baksheesh

Bakhshish

Backsheesh

Backshish

یہ لفظ دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں بھی درج ہے اور بعض میں اس کے معنی خیرات Alms کے بھی لکھے ہیں۔

Bangy (بہنگی) : وہ لکڑی جس کے دونوں طرف رسیاں لٹکی ہیں جن پر بوجھ لاد کر کندھے پر اٹھا کر لے جائیں۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے لیکن اس کتاب میں اسے صوتی تبدیلی کے ساتھ Pingaes لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۹ء تحریر ہے اور یہی معنی لکھے ہیں۔ Shoulder yoke for carrying loads, parcel post Carried thus.

Begari (بیگاری) : آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں یہ لفظ شامل نہیں ہے۔ ہابسن جابسن میں ڈاکٹر جان فریر Dr. John Fraer کے حوالہ سے اس کا انگریزی میں استعمال ۱۶۷۳ء تحریر ہے اور اس کے معنی Forced labour کے لکھے ہیں۔ بیگار Begar بمعنی Forced labour ہابسن جابسن کے مطابق ۱۸۰۰ء میں متعارف ہوا۔

Batta (بھتہ) : وہ رقم جو ملازم کو تنخواہ کے علاوہ ملے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۳۲ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا انگریزی زبان میں استعمال ۱۶۸۰ء اور معنی Extra Allowance لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی عام تنخواہ کے علاوہ زائد الاؤنس لکھے ہیں۔ اور اس کی اصل غالباً کناری زبان کے لفظ بھت بمعنی چاول کو قرار دیا ہے جس سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا۔ بھت کئی دوسری زبانوں مثلاً سندھی وغیرہ میں بھی چاول کے لئے مستعمل ہے۔

Pali (پالی) : ایک زبان کا نام جو مگھ اور پراکرت سے مل کر بنی ہے گوالوں کی زبان کو بھی پالی کہتے ہیں۔ اس کا اولین استعمال ۱۷۹۳ء میں ملتا ہے۔

Purana (پران) : برہمنوں کی کتب مقدسہ' انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مؤلف اے جے بلس نے پران کو سترہویں صدی عیسوی میں لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے سنسکرت ادب کی مقدس کتابوں میں سے کوئی ایک کتاب لکھا ہے۔ اس لغت میں

Puranic لفظ بھی ملتا ہے۔

Pergunna (پرگنہ) : علاقہ، حصہ، ضلع، ٹکڑا، وہ علاقہ جو ایک قانون کے تحت ہو۔ محدود حصہ ضلع، جس پر ایک ضلع دار افسر متعین ہو یہ لفظ سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱) William Finch کے یہاں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۶۵ء لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں ہمیں یہ لفظ Pergunnah اور Pargana کی شکل میں ملتا ہے اور اسے ہندوستان میں "ضلع کا ایک حصہ" لکھا ہے۔

Pukka/Pucka (پکا) : پختہ، پورے وزن کا جیسے پکا دس من' آج کل تعمیرات میں عمارت کے لئے بھی مستعمل ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۱۹ء میں یہ لفظ مستعمل ہے اور اس طرح لکھا ہے۔

A very early example of English use of the wellknown anithesis of kacha (raw) temporary, slight) and Pakka (ripe permanent, solid).

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۹۸ء اور معنی Genuine (اصل، اصیل، اصلی، ذات کا کھرا، کھرا سچا، حقیقی اور سچ مچ کا Thorough (پورا، مکمل، کامل) لکھے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں Genuine کے علاوہ اس کے معنی Authentic (معتبر، قابل اعتماد، مستند، اصلی، صحیح، اصل بہ مقابلہ نقلی) اور Superior (اعلیٰ، بڑا، بہتر، برتر، فائق، اعلیٰ درجے کا، بڑھیا قابل اور تربیت یافتہ) کے بھی لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں Thorough اور Genuine کے علاوہ اس کے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

Out and out good انتہائی اچھا، سراسر، بے حد اچھا

Complete پورا، مکمل، سالم، قطعی، بالکل تمام

Solidly built ٹھوس / مضبوط تعمیر شدہ

Settled مستقل قائم، جما ہوا، تصفیہ شدہ

Durable مضبوط، استوار، پائیدار، دیرپا

Permanent مستقل، پائیدار، دیرپا، دائم قائم، باقی دوامی، مدامی، مستحکم

Full Weight پورا وزن، پورے وزن کا۔

Straight forward کھرا صاف بے لاگ

Real حقیقی واقعی اصلی سچا کھرا

WWW.KITABISTAN.COM

Sure قابل اعتماد، وثوق رکھنے والا، محفوظ، تیر بہ ہدف، یقینی، یقیناً، بے شک اس لغت میں اسے Pakka بھی لکھا ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں Real اور Genuine کے علاوہ اس کے معنی Good (اچھا عمدہ خوب کافی، معقول مناسب موزوں) Dependable قابل اعتماد، قابل انحصار Of High Quality اعلیٰ بڑھیا درجے کا اور True (سچا، سچ، صحیح، درست، اصلی، حقیقی) بھی لکھے ہیں۔

Peshcush (پیش کش) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۱۹ء میں ملتا ہے اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۲۴ء لکھا ہے اور اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Offering (دعوت عرضی نذر چڑھاوا، قربانی) Present تحفہ، عطیہ، ہدیہ، بخشش، نذر سوغات بھینٹ) Tribute خراج عقیدت، نذر، ہدیہ اور Fine (جرمانہ تاوان جو رقم کوئی اسامی بروقت دخلیابی ادا کرے)۔

Taboot (تابوت) : معنی Sacred Box or Coffin ۱۶۲۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Telinga (تلنگا) : تیلگو زبان، یہ لفظ ہمیں ۱۶۹۸ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی اس دیسی سپاہی کے تھے جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی فوج کا باوردی سپاہی انگریزوں نے پہلی باوردی فوج ملک تلنگا میں بھرتی کی تھی، اس لئے سپاہیوں کا یہ نام مشہور ہوا۔ اس مفہوم میں یہ لفظ ۱۷۶۰ء میں ملتا ہے۔ ۱۸۲۷ء میں یہ لفظ مشہور انگریز رائٹر سر والٹر سکاٹ Scott کے یہاں سپاہی کے معنوں میں ملتا ہے۔ تیلگو افراد کے لئے ۱۸۰۰ء میں ملتا ہے۔

Tamasha (تماشا) : تماشا انگریز سیاح ولیم فنچ (۱۱ - ۱۶۰۸ء) William Finch کے یہاں ملتا ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۲۳ء میں ملتا ہے۔ ۱۶۸۷ء میں بھی یہ لفظ انگریزوں نے استعمال کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۷۲ء میں اس کا اولین استعمال لکھا ہے۔ انیسویں صدی میں اس لفظ میں معنوی تبدیلی واقع ہوئی۔ ۱۸۶۴ء میں یہ ہمیں ہنگامہ بھاگ دوڑ شوروغل کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں تماشا کے معنی کھیل تفریح نمائش وغیرہ کے علاوہ ہنگامہ، بھاگ دوڑ، شوروغل کے بھی ہیں۔

Tincal/car (تنکار) : سہاگہ Borax - یہ لفظ ۱۶۳۵ء میں انگریزوں نے پہلی مرتبہ استعمال کیا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ملیالم الاصل لکھا ہے۔ طبی کتابوں میں عام مستعمل ہے۔

Tom Tom (ٹم ٹم) : ۱۶۹۳ء میں پہلی بار مستعمل ہوا۔ اس کے معنی ڈھول بجانا ہے۔

چیمبرز ڈکشنری میں اسے ٹام ٹام Tam Tam بھی لکھا ہے اور اس کے معنی ہندوستانی ڈھول یا ڈھول بجانا لکھے ہیں یہ لفظ انگریزی کی عام ڈکشنریوں میں شامل ہے۔

Jaghir (جاگیر) : جاگیر کو سب سے پہلے سیاح ولیم فنچ (۱۱ - ۱۶۰۸ء) William Finch نے استعمال کیا اس نے اسے Jaggere لکھا ہے۔ سر تھامس رو Sir Thomas Roe ۱۶۱۷ء میں Jagger لکھتا ہے ۱۶۸۴ء میں بھی اسی صورت میں یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۸ء لکھا ہے اور اس وقت یہ لفظ Juggea کی صورت میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کو مندرجہ بالا صورت کے علاوہ Jaghire اور Jagir بھی لکھا ہے اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ The Government revenues of a tract of land assigned with power to administer کسی اراضی کے خطہ کے سرکاری محاصل جس کے انتظام و انصرام کے اختیارات سونپے گئے ہوں۔ جاگیر کے بعد ہمیں جاگیردار Jaghirdar ۱۶۵۶ء میں دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ملتا ہے۔ Edmund Burke, Works میں ۱۷۹۴ء لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں بھی جاگیردار شامل ہے۔ ۱۷۷۰ء میں مرکب لفظ جاگیر لینڈز Jaghir Lands متعارف ہوا۔

Chawbuck (چابک) : معنی Horse-Whip دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۱۸ء میں مستعمل ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء لکھا ہے۔ ۱۸۱۵ء میں اس کو Chabouk لکھا گیا ہے چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی لکھا ہے۔

Chonry (چونری) : مور چھل، مگس ران، ایس ایچ ہودی والا S. H. Hodivala نے نوٹس آن ہابسن جابسن میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۶۳۲ء لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۷ء اور معنی Fly Flapper لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے an instrument used for driving away flies (مکھیوں کو مار بھگانے کا آلہ) لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں ایک جگہ اسے چوری بھی لکھا ہے۔

Dustoor (دستور) : رواجی کمیشن/دلالی، دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۲۰ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۰ء لکھا ہے۔ سر تھامس رو Sir Thomas Roe نے ۱۶۱۶ء میں دستوری Dustoory لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۱ء تحریر ہے دستوری بھی دلالی یا کمیشن کے معنوں میں مستعمل ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں دستوری کے ضمن میں لکھا ہے وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے پیسہ روپیہ یا

WWW.KITABISTAN.COM

دو پیسے روپیہ لے۔

Dubash (دوبھاش) : اصل لفظ دو بھاشیا ہے دو بھاکا جاننے والا' مترجم' ترجمان' وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھا دے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۷۱ء میں یہ لفظ ہمیں دو بھاشی Dubasse کی صورت میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء تحریر ہے۔ دوبھاش ہمیں ۸۰-۱۶۷۵ء The Diaries of Strenysham Master میں بھی ملتا ہے۔ تھامس باوری (۱۶۶۹ - ۷۹ء) Thomas Bowrey دو بھاشی Dubashee لکھتا ہے۔ انگریزوں نے اس کے معنی ترجمان کے علاوہ تجارتی دلال/ایجنٹ کے بھی لکھے ہیں۔ نیز گذشتہ صفحات میں دو بھاشیا Dubash دیکھیے۔

Topass (ٹوپاس' دوبھاشیا) : یہ وہی دوبھاشیا ہے جس میں صوتی تبدیلی ہوئی اور یہ ٹوپاس توپاس کہلایا لیکن صوتی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اس میں معنوی تبدیلی بھی ہوئی ٹوپاس/توپاس نیم پرتگالیوں ' بحری جہاز کے سپاہی خاکروب' ذاتی ملازم وغیرہ کے لئے مستعمل ہوا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۷۰ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۸۰ء لکھا ہے گذشتہ صفحات میں Dubash دیکھیے۔

Dew (دیو) : جن بھوت' سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸-۱۱ء) William Finch نے اسے لکھا ہے۔

Dak/Dawk (ڈاک) : لفظ ڈاک دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۲۳ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۲۷ء تحریر ہے۔ اول الذکر کتاب میں ڈاک چوکی Dawke Chowkee بھی لکھا ہے جس کے معنی صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس طرح لکھے ہیں۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو۔ چیمبرز ڈکشنری میں ڈاک کے ساتھ ڈاک بنگلہ Dak Bungalow بمعنی ہندوستان میں مسافروں کی جگہ/مکان بھی ملتا ہے فرہنگ آصفیہ میں ڈاک بنگلا کے معنی سرکاری مسافر خانہ مسافروں کی وہ فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں ہرکارہ کے لئے Dak runner ملتا ہے انگریزی میں ڈاک بردار / بیرا Dawk Bearer ۱۷۹۶ء میں ملتا ہے۔

Surma/Soorma (سرمہ) : انگریز پہلی مرتبہ ۱۶۸۷ء میں سرمہ سے متعارف ہوئے انیسویں صدی میں ۱۸۱۹ء اور اس کے بعد سرمہ انگریزی تحریرات میں عام مستعمل ہونے

لگا۔

Sanskrit (سنسکرت) : انگریزوں کے یہاں لفظ سنسکرت ۱۶۱۷ء میں ملتا ہے۔

Chank (سنکھ) : ناقوس گھونگا' بڑی کوڑی ' جو مندروں میں بجائی جاتی ہے۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیامیں ۱۶۵۸ء میں یہ لفظ ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۸ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Chank اور Chank - Shell بھی لکھا ہے اور اس کے معنی مشرقی ہند کے دریاؤں کی کوڑی جس کے ٹکڑے کر کے ہندو عورتیں ہاتھوں میں بطور چوڑیاں استعمال کرتی ہیں۔ یہ ہندی الاصل لفظ ہے۔

Singh (سنگھ) : ۱۶۲۳ء میں یہ لفظ انگریزی میں جنگجو جیالے کے معنوں میں متعارف ہوا۔ شمالی ہند کے کئی جنگجو قبائل کا لقب ہے۔

Serang (سرہنگ) : سرہنگ فارسی زبان کا لفظ ہے سر (سردار)' + ہنگ (فوج) یعنی فوج کا سردار کپتان' سارجنٹ حوالدار جمعدار وغیرہ۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۴۳ء میں یہ لفظ سرنگ Serang کی صورت میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۹۹ء لکھا ہے۔ اس کے معنی مقامی ملاح یا ملاحوں کے کپتان کے لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے اور اس کے معنی لشکر کا صدر ملاح a Lascar boatswain لکھا ہے۔

Shikar (شکار) : سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸ - ۱۱ء) William Finch نے اسے لکھا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۱۳ء لکھا ہے۔ شکاری ۱۸۲۷ء میں پہلی مرتبہ ملتا ہے۔

Shampoo (شمپو) : چیمبرز ڈکشنری میں اس کی اصل ہندی لفظ چانپنا Champna بمعنی بھینچنا' چپی کرنا لکھا ہے انگریزی میں یہ لفظ صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہوا اس کا قدیم استعمال ۱۶۳۲ء میں سفرنامہ پیٹر منڈے Travels of Peter Munday میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۶۲ء لکھا ہے ۱۹۱۳ء میں ہمیں ایک مرکب لفظ خشک شیمپو Dry Shampoo بھی ملتا ہے انگریزی میں شمپو فعل اور اسم دونوں صورتوں میں مروج ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں شمپوئر Shampooer اسم فاعل بھی لکھا ہے۔

Cafila (قافلہ) : قافلہ کو پہلی مرتبہ سیاح ولیم فنچ William Finch (۱۶۰۸ - ۱۱ء) نے استعمال کیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۳۰ء لکھا ہے ویسے انگریز اس کے مفہوم سے ۱۵۹۴ء میں متعارف ہوئے تھے (Body or convoy of Travellers) لیکن لفظ قافلہ کو

WWW.KITABOSUNNAT.COM

ولیم فنچ نے ہی پہلی مرتبہ استعمال کیا ہے۔

Congee/Conjee (کانجی) : ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں فارسی میں آبکامہ اور عربی میں مری کہتے ہیں انگریزی میں یہ لفظ ۱۶۲۲ء میں پہلی مرتبہ ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۹۸ء لکھا ہے انگریزی میں اسے "پانی جس میں چاول ابالے گئے ہوں" Water in which rice has been boiled لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے تامل الاصل لکھا ہے۔

Gup (گپ) : بمعنی Gossip یا Silly Talk پہلی مرتبہ ۱۸۱۷ء میں ملتی ہے۔

Ghaut/Ghal (گھاٹ) : پہاڑی گزرگاہ، درہ، دریا کی طرف جانے کا کچا راستہ، گزرگاہ دریا۔ عبدالقادر سروری نے آر جون سن کی کتاب کنگ ڈم اور کامن ویلتھ Kingdom and Commonwealth کے حوالہ سے اس کا اولین استعمال ۱۶۰۳ء لکھا ہے اس وقت یہ Gate لکھا گیا تھا۔ دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں ۱۶۳۹ء میں یہ لفظ ملتا ہے۔ نیز (۱۶۸۵-۸۰ء) The Diaries of Strenysham Master میں بھی یہ لفظ شامل ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۶۹۸ء لکھا ہے اس کے ایک اور معنی مردوں کے جلانے کی جگہ، مسان، شمشان Burning Ghat کے بھی لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی درہ اور مسان کے تحریر ہیں انگریزی کی دوسری ڈکشنریوں میں بھی یہ لفظ شامل ہے اردو میں دھوبی گھاٹ مشہور لفظ ہے۔

Mussal (مشعل) : بمعنی ٹارچ Torch ۱۶۹۸ء میں مستعمل ہوا۔ یہ لفظ مشعل بردار Torch Bearer کے معنوں میں بھی مستعمل تھا۔ ویسے مشعل سے بہت پہلے ۱۶۱۰ء میں مشعلچی (Mussalchee) Torch Bearer ملتا ہے فرہنگ آصفیہ میں مشعلچی کے معنی انگریزوں کے برتنوں کا مانجھنے والا، برتن صاف کرنے والا، جھوٹے برتن دھونے والا بھی لکھے ہیں۔

Makam (مقام) : مقام کو سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸ - ۱۱ء) William Finch نے مکوم Mukoom لکھا ہے جس کے معنی A halt کے ہیں۔

Maidan (میدان) : سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸ - ۱۱ء) William Finch نے اسے Medon لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۲۵ء لکھا ہے۔ اس کے معنی

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری، چیمبرز ڈکشنری اور آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں شہر کے اندر یا شہر کے نزدیک کھلی جگہ، مسطح میدان چہل قدمی کے لئے یا قلعے اور شہر کے درمیان، پریڈ گراونڈ تحریر ہیں۔

Nullah (نالہ) : دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا میں یہ لفظ ۱۶۵۶ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۶ء لکھا ہے اور اس کے معنی دریا، ندی، پہاڑی نالا وغیرہ لکھا ہے۔

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں واٹر کورس (نالا، چشمہ) پہاڑی نالا چیمبرز ڈکشنری میں پہاڑی نالا، واٹر کورس (نالہ، چشمہ) جو خشک نہ ہو۔ لانگ مین انگلش ڈکشنری میں تنگ ڈھلوان وادی نما نشیب جو بہتے پانی کی وجہ سے بنا ہو یا واٹر کورس لکھا ہے۔

Nill (نیل) : نیل Indigo سیاح ولیم فنچ (۱۶۰۸ - ۱۱ء) کے یہاں ملتا ہے عربی میں النیل ہے وہاں سے پرتگالی میں انیل کی صورت میں آیا۔

Hindustani/Hindostani (ہندوستانی) : آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا اولین استعمال ۱۶۱۶ء لکھا ہے انڈین اینٹی کوئری میں ۱۸۹۷ء تحریر ہے۔ مذکورہ لغت میں لکھا ہے کہ پہلے اس کو اندوستانی Indostani اور اندوستانس Indostans کہتے تھے۔

WWW.KITABISTAN.COM

حصہ سوم

اٹھارویں صدی عیسوی

سولہویں صدی میں برصغیر میں انگریز نووارد تھے ان کی تعداد بھی کم تھی اس لیے اس صدی میں اردو کے چند الفاظ انگریزی کتب میں جگہ پا سکے۔ سترہویں صدی میں انگریز تاجر تھے اور تجارت کی طرف زیادہ مائل ہوئے اور اپنی ضروریات کے الفاظ مستعار لے لئے اب اس صدی میں یعنی اٹھارویں صدی میں ان کو مستعار لینے کے لئے الفاظ باقی نہیں رہ گئے تھے۔ اس پوری صدی میں برصغیر کی تمام زبانوں سے کوئی پونے دو سو الفاظ انگریزی کتب میں آئے ہماری خوش قسمتی ہے کہ ان میں سے پچانوے فی صد کے قریب الفاظ اردو کے ہیں اس صدی میں تجارتی الفاظ کے ساتھ ساتھ فوجی اور سیاسی الفاظ بھی شامل ہیں اس صدی میں ہندوستانی کی بجائے لفظ اردو ملتا ہے۔

عہدے، پیشے، القاب وغیرہ

Ayah (آیا) : یہ پرتگالی الاصل لفظ ہے جس کے معنی نرس کے ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں بھی اسے پرتگالی زبان کا لفظ بتایا گیا ہے اور اس کے معنی تیمار دار دایہ، ماما، دائی، دھائے، دوا، انا، ملازمہ، خادمہ، بابا لوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت، نرس ٹہلنی، خدمتگارنی، کھلائی، بچوں کو کھلانے والی عورت لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندوستانی خادمہ ملازمہ یا کھلائی لکھ کر اس کی اصل پرتگالی لفظ Aia بمعنی نرس لکھا ہے۔ انگریزی کی دیگر ڈکشنریوں، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری، لانگ مین وغیرہ سب میں یہ لفظ ملتا ہے۔ اس لفظ کا اولین استعمال انگریزوں کے یہاں ۱۷۸۲ء میں ملتا ہے۔

Babu/Baboo (بابو) : یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۸۲ء میں متعارف ہوا۔ فرہنگ آصفیہ میں اسے تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصوص ہے لکھا ہے اور ساتھ اس کے دوسری معنی اس طرح لکھے ہیں۔

(۱) صاحب، جناب، حضرت، میاں، مسٹر۔

(۲) شہزادہ، راج کنور، رئیس زادہ، صاحبزادہ، رئیس، شریف، عزت دار آدمی۔

(۳) انگریزی نویس، کلرک۔

(۴) فقیر "تقلیما" اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابو اور عورت کو مائی کہتے ہیں۔

(۵) یورپ میں پیار سے بچوں کو بابو کہتے ہیں۔

(۶) زبردست زور آور (مائی مائی سب ملیں بابو کوئی نہیں ملا)۔

چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندی کا لفظ بتایا گیا ہے لیکن فرہنگ آصفیہ میں اس کی اصل کو ڈھونڈنے کے لئے جستجو کی گئی ہے اس لئے اس کو یہاں من و عن پیش کیا جاتا ہے۔

"بعض لوگ اس کو بابا کا متبادل خیال کرتے ہیں اور بعض اس کی اصل بابو بتلاتے ہیں مگر دراصل اس کا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے بنگالہ میں ننڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کے سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اس کی بی بی کو رانی کے لقب سے ملقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا ٹکیاب دوسرا کنور تیسرا ٹھاکر چوتھا نونو کہلاتا ہے اور چوتھے کے بعد جس قدر بیٹے ہوئے وہ بابو کے لقب سے ملقب کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالاسور میں آباد ہے اور اڑیسہ کے قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اس خاندان کا ولی عہد رسماً ٹکائٹ بابو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابو۔"

بلوچستان میں بولی جانے والی دراوڑی الاصل زبان براہوئی میں دادا نانا یا معمر لوگوں کو بابو کہتے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں بابو انگلش، بابوڈم Baboodom بابوازم Babooism جیسے الفاظ بھی ملتے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی مسٹر کے لئے ہندو لقب، ہندو معزز شخص، ہندو کلرک لکھے ہیں اور یہ بھی کہ قدیم استعمال میں اس ہندو کو کہتے تھے جو انگریزی سے آشنا اور انگریزی آداب سے متاثر ہوتا تھا۔ دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں اس کے معنی ہندو کلرک یا مسٹر کے لئے ہندوؤں کا لقب لکھا ہے۔

Burkundauze (برقنداز) : توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی، بندوقچی، عدالت یا پولیس کا سپاہی، پاسبان محافظ۔ جیل خانہ جات میں یہ عہدہ اب تک قائم ہے۔ The Stanford Dictionary of Anglicised words and phrases. میں اس کا اولین استعمال ۱۷۷۶ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۱ء اور معنی مسلح دربان Armed retainer who acts as door keeper لکھا ہے۔

بکسری Buxerry توڑے دار بندوق والا۔ یہ لفظ ۱۷۴۸ء میں ملتا ہے۔

Bahadur (بہادر) : The Stanford Dictionary of Anglicised words and Phrases میں اس کا اولین استعمال ۱۷۷۶ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۱ء لکھا ہے۔ ویسے سولہویں صدی کے سیاح رالف فچ Ralph Fitch (۱۵۸۳-۹۱ء) کے یہاں بھی یہ لفظ ملتا ہے مگر اس نے بادو Badu لکھا ہے جیسے سلطان بہادر کو سلطان بادو Sultan Badu لکھا ہے۔ یہ لفظ معتبر اشخاص عمائدین شہر کے لئے مستعمل تھا۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی یوں تحریر ہیں۔

(۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا، شوربیر، سورما، جوانمرد، جنگی

(۲) عالی حوصلہ، دلیر، نڈر

(۳) ایک خطاب جو امرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمان گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی۔

(۴) لڑائی کا مرغ

چیمبرز ڈکشنری میں اسے افسروں اور اہل کاروں کی عزت کا خطاب اور معنی ہیرو کے لکھے ہیں۔

Bheesty (بہشتی) : پانی بھرنے والا۔ سقہ، یہ لفظ ۱۷۸۱ء میں ملتا ہے اس وقت یہ Beasty کی شکل میں ملتا ہے۔ Bheesty پہلی مرتبہ ۱۸۱۰ء میں لکھا جانے لگا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Bhisti، Bheestie اور Bhistee بھی لکھا ہے یعنی انگریزی میں ش کے بجائے س کا استعمال کیا گیا۔

Bearer (بیرا) : خدمتگار، ہوٹل کا ملازم جس کے ذمے گاہکوں کو کھانا کھلانا ہوتا ہے یہ لفظ ۱۷۶۰ء میں پالکی بردار ۱۷۷۶ء میں گھریلو ملازم کے معنوں میں ملتا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی حجام، نائی، خلیفہ، باربردار سربراہ کا چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جسے سردار یا بہرا بھی کہتے ہیں لکھا ہے۔

Puckauly (پکاولی) : یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۸۹ء میں متعارف ہوا۔ اس کے معنی بہشتی اور مشکیزہ Water Carrier' Water Skin کے ہیں اصل میں یہ فارسی الاصل لفظ ہے اس میں معنوی اور صوتی تبدیلی ہوئی ہے۔ فارسی میں پکاول باورچی خانساماں کھانا پکانے والا کے معنوں میں مستعمل ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Pindari (پنڈارا) : سترہویں صدی عیسوی کے قزاق، غارت گر، لٹیرا، ڈاکو، رہزن، بٹ مار، ٹھگ، مرہٹہ، بقالوں کی ایک قوم۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۷۸۸ء میں صوتی تبدیلی کے ساتھ Pindari کی صورت میں معنی قزاق غارت گر وغیرہ ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Pindaree بھی لکھا ہے۔ اس کی تشریح کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ ڈاکو ۱۸۱۷ء تک ہندوستان میں تھے۔ اٹھارویں صدی میں ہندوستان کے امرا روساء اپنے دشمنوں کو ان کے ذریعے قتل کرواتے تھے۔

Talukdar (تعلقہ دار) : وہ رئیس جو زمینداری میں اعلیٰ حق رکھتے ہوں۔ یہ لفظ ۱۷۹۸ء میں مستعمل ہوا۔

Telinga (تلنگا) : اس لفظ کو ہم نے پچھلی صدی میں زبان تلنگ کے سلسلے میں درج کیا ہے۔ اس کے دوسرے معنی وہ دیسی سپاہی جسے انگریزی لباس پہنایا جاتا۔ انگریزوں نے جو پہلی باوردی فوج بھرتی کی تھی وہ تلنگانہ ہی کی تھی اس وجہ سے فوج یا پولیس کا سپاہی تلنگا مشہور ہوا۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۶۰ء میں ملتا ہے۔ ۱۸۲۷ء میں سر والٹر سکاٹ Scott اسے سپاہی Sepoy کے معنوں میں لکھتا ہے۔

Huzoor (حضور) : عزت کا لقب، جناب، جناب عالی، صاحب فرہنگ آصفیہ کے مطابق یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی ہیں اردو خیال کیا جائے کیونکہ کلام عربی و فارسی میں صرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۷۷۵ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے متعلق لکھا ہے کہ اہل ہند کا عزت کا خطاب جو وہ اعلیٰ طبقہ کے آدمی یا کسی اہل یورپ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

Hammal/Hamal (حمال) : قلی مزدور بوجھ اٹھانے والا، مزدور باربردار، یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے۔ ہابسن جابسن میں اس کا اولین سنہ استعمال ۱۷۵۰ء لکھا ہے۔ اس سے پیشتر ۱۷۱۱ء حمال ایج Hamal age بمعنی Cooly hire ملتا ہے۔
چیمبرز ڈکشنری میں Hamal کے علاوہ Hammal بھی لکھا ہے۔

Dai/Daye (دائی) : دایہ، جنائی، قابلہ، جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا پلائی، دودھ پلانے والی، کھلائی (۳) خادمہ ملازمہ ماما، یہ لفظ ۱۷۸۲ء میں انگریزی میں انہی معنوں میں ملتا ہے۔

Durwan (دربان) : دربان انگریزی میں دروان کی صورت میں ۱۷۷۳ء میں ملتا ہے اس

کے معنی چوکیدار پہرے دار سنتری پاسبان کے ہیں۔

Duffadar (دفعدار) : انگریزی میں ۱۸۰۰ء میں مقامی پولیس کے ادنیٰ آفیسر کے معنوں میں ملتا ہے۔

Ressaldar (رسالدار) : ایک رسالہ کا کمانڈر، سو سواروں کا ہندوستانی افسر، محکمہ لیویز کا افسر، یہ لفظ ۱۸۰۰ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور رسالہ Ressalah ۱۷۵۸ء میں ملتا ہے۔
چیمبرز ڈکشنری میں Risaldar بھی لکھا ہے۔

Soucar (ساہوکار) : مہاجن، بینکر، صراف Edmund Burke, Works میں اس کا اولین استعمال ۱۷۸۵ء لکھا ہے۔

Sirdar-Bearer (سردار بیرا) : خاص خدمتگار۔ ۱۷۸۲ء میں ملتا ہے۔

Sheristadar (سرشتہ دار) : میرمنشی، ہیڈ کلرک، مجسٹریٹ کے ساتھ کام کرنے والا کلرک۔ انگریزی میں ۱۷۷۵ء میں ملتا ہے اور اس کے معنی ہیڈ کلرک عدالت کا رجسٹرار لکھے ہیں۔ انگریزی میں جا کر اس میں صوتی تبدیلی ہوئی ہے س کی جگہ ش اور ش کی جگہ س استعمال ہوا ہے۔

Sowary (سواری) : اعلیٰ حکام کے سوار ملازم، ہمرکاب جلوس، یہ لفظ ۱۷۷۶ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Sowarry اور Sowarree بمعنی سوار نوکر چاکر کے ملتا ہے۔

Sebundy (سہ بندی) : وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے مثل مشہور ہے۔ "سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے"۔

یعنی چند روزہ حاکم ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ آب حیات میں اس کو سپہ بندی کا مخفف بھی لکھا ہے جس کے معنی نو نگہداشت فوج قرار دیے ہیں۔ Edmund Burke, Works میں یہ لفظ ۱۷۸۲ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی بے قاعدہ مقامی فوج Irregular native soldiery کے لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔

Sudder (صدر) : صدر پہلی بار ۱۷۸۷ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کے انگریزی میں معنی حاکم، سردار، افسر بالا، سب سے اعلیٰ افسر وغیرہ لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں صدر کے معنی سپریم کورٹ بھی لکھے ہیں۔

WWW.KITABISTAN.COM

Killadar (قلعہ دار) : قلعہ کا افسر' محافظ قلعہ' قلعہ کا منتظم' یہ لفظ ۱۷۷۸ء میں قلعہ کے افسر یا گورنر کے معنوں میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی قلعہ یا قلعہ / شہر کی محافظ فوج کا کمانڈنٹ لکھے ہیں۔

Mallee (مالی) : ۱۷۵۹ء میں بمعنی Gardener (باغبان/مالی) ملتا ہے۔

Maistry (مستری) : اہل حرفہ کا افسر' کاریگروں کا استاد' کسی پیشے کا کاریگر' خصوصاً لوہار بڑھئی معمار۔ ۱۷۹۸ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور اس کے معنی Master work man لکھے ہیں۔

Matranee (مہترانی) : جھنگن' حلال خوری' ۱۷۸۵ء میں بمعنی Female Sweeper ملتا ہے۔

فوجی' سرکاری و نیم سرکاری الفاظ و اصطلاحات

Abkari (آبکاری) : منشیات کا محصول' شراب کا بیوپار' شراب کی دوکان بادہ فروشی' انگریزی میں اول الذکر معنوں میں مانوس ہوا اس کا قدیم ترین استعمال ہابسن جابسن میں ۱۷۹۰ء لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۹۷ء لکھا ہے۔

Bundobust/Bandobast (بندوبست) : انتظام اہتمام ضابطہ قاعدہ سلیقہ' زمین کی حدبندی اور انتظام تحصیلات۔ ہابسن جابسن کے مطابق یہ لفظ ۱۷۶۸ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۷۶ء لکھا ہے اور اس کے معنی صرف Arrangement کے لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی arrangement اور settlement لکھے ہیں۔

Bigha (بیگھہ) : زمین کی ایک مقدار' چار کنال یا اسی مرلے' یہ لفظ ۱۷۶۳ء میں ملتا ہے اور اس کے معنی زمین کی پیمائش measure of land لکھے ہیں۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اسے ایکڑ کا 1/3 یا 2/3 حصہ لکھا ہے۔

Pultan (پلٹن) : یہ انگریزی لفظ بٹالین Battalion کا مورد ہے لیکن عجیب بات ہے کہ اس کو انگریزوں نے خود ہی استعمال کیا ہے۔ لارڈ کلائیو کی پہلی بٹالین کا نام لال پلٹن (Lalpultan جسے ریڈ کوٹ Red Coat بھی کہا جاتا تھا) تھا اس میں برطانوی افسران کے

علاوہ مقامی لوگوں کے حسب ذیل عہدے تھے۔

صوبیدار ۱۰ جمعدار ۳۰ حوالدار ۵۰

نائک ۴۰ بگلر ۱۰ سپاہی ۷۰۰

ایک تحریر کے مطابق لفظ پلٹن کو انگریزوں نے ۱۸۰۰ء میں استعمال کیا۔ چیمبرز ڈکشنری میں پلٹن کو Pulton' Pultun اور Pultoon بھی لکھا ہے اور معنی پیدل فوج کا دستہ an infantry regiment لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اسے فرانسیسی الاصل لفظ لکھا ہے۔ فرانسیسی میں بٹالین کو بیٹلان Bataillon کہتے ہیں پلٹن کو ہمارے شعرا نے اپنی غزلوں میں باندھا ہے۔ چنانچہ آتش کہتا ہے۔

تیار رہتی ہیں صف مژگاں سے پلٹنیں
رخسار یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا

Taluk(a) (تعلقہ) : صوبے کا ایک حصہ ضلع زمینداری علاقہ جاگیر' یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۹۹ء میں بمعنی موروثی جاگیر ضلع کا سب ڈویژن کے معنوں میں ملتا ہے تعلقہ دار (وہ رئیس جو زمینداری میں حق اعلیٰ رکھتے تھے) Talukdar اس سے ایک سال قبل ۱۷۹۸ء میں بمعنی Holder of a Taluk ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں تعلقہ کے بجائے تعلق Taluk اور تعلقہ دار کے بجائے Talukdar لکھا ہے۔

Jumma (جمع) : ۱۷۸۱ء میں تشخیص مالیات زمین Assessment for land revenue کے معنوں میں ملتا ہے۔ لفظ جمعبندی Jummabandi (فردلگان) ۱۸۴۵ء میں متعارف ہوا۔

Khalsa (خالصہ) : خالص زمین جس میں کسی دوسرے کا حق شامل نہ ہو۔ ہندوستانی ریاستوں میں محکمہ مال' خزانہ عامرہ' سکھ قوم' یہ لفظ ۱۷۷۶ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Dewanny/dewani/dewauni (دیوانی) : دیوان دفتر' وزیر مالیات کا دفتر' مالیات وصول کرنے کا حق جو مغل بادشاہ شاہ عالم نے ۱۷۶۵ء میں بنگال بہار اور اڑیسہ میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا تھا۔ نیز وہ علاقے (بنگال بہار اور اڑیسہ) جو اس حق وصولیابی میں شامل تھے۔ چیمبرز ڈکشنری میں دیوانی کے معنی دیوان کا دفتر لکھا ہے۔

Ressalah (رسالہ) : آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۵۸ء میں ملتا ہے۔

Ryotti (رعیتی) : زمیندار کی ملکیت جو کاشتکار کو دی جائے۔ قبضہ کرایہ داری۔ زمین

WWW.KITAABISTAN.COM

جس کی مالگذاری نقدی میں دی جائے۔ زمین جو براہ راست کاشتکار کو کاشت کے لئے دی جائے۔ زمین جس پر کاشتکار رہے اور کاشت کرے۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۷۲ء میں ملتا ہے۔

Zemindari(y)/Zamindari (زمینداری) : زمیندار کا پیشہ' پٹی داری' جاگیرداری' زمین جو زمیندار کے قبضے میں ہو۔ یہ لفظ انگریزوں کے یہاں ۱۷۵۷ء میں ملتا ہے اس کے معنی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری اور چیمبرز ڈکشنری میں زمیندار کا حلقہ انتظام' اس کا طرز طریقہ اور اس کے تحت لگان لکھے ہوئے ہیں۔

Sayer (سائر) : چنگی محصول ٹیکس لگان خراج باج۔ یہ لفظ انگریزی میں محصول کی قسم کے معنوں میں ۱۷۸۹ء میں ملتا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی وہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جائے' چنگی لکھا ہے۔

Zillah (ضلع) Administrative District : ۱۸۰۰ء میں ملتا ہے یہ لفظ چیمبرز ڈکشنری اور دیگر انگریزی ڈکشنریوں میں ملتا ہے۔

Omlah (عملہ) : اسٹاف۔ کسی محکمے کے ملازم' کارکن' اہل کار' کچہری کے لوگ یہ لفظ ۱۷۷۸ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری اور دیگر ڈکشنریوں میں یہ لفظ شامل ہے۔

Kist (قسط) : یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۶۴ء میں مالیہ زمین کی سالانہ ادائیگی یا کسی اور ادائیگی کے مفہوم میں ملتا ہے۔ ویسے وہ رقم جو حسب قرارداد تھوڑی تھوڑی کر کے ادا کی جائے قسط کہلاتی ہے۔ اسی طرح اس سال ایک لفظ قسط بندی Kistbundi بھی ملتا ہے۔

Mofussil (مفصل) : شہر کے قرب و جوار کا علاقہ۔ یہ لفظ ۱۷۸۱ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور اس کے معنی پریذیڈنسی سے باہر کے دیہات لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستان میں دارالخلافہ یا بڑے شہروں سے باہر کا علاقہ لکھا ہے۔

دستاویزات وغیرہ

Pottah (پٹہ) : وہ تحریر جس کے ذریعے جائیداد غیر منقولہ لگان یا کرائے پر دی جائے یا لی جائے وہ دستاویز جو کاشتکار مالک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ کر دے۔ ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز۔ یہ لفظ انگریزی میں پہلی مرتبہ انہی معنوں میں ۱۷۷۶ء میں متعارف ہوا نیز قلعہ

سے متصل قصبہ کو بھی پٹہ کہتے ہیں۔

Sunnud (سند) : یہ لفظ ۱۷۵۹ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ اس کے معنی Deed (دستاویز) Grant (ہبہ کرنا' ہبہ' جو شے ہبہ کی جائے) Charter (منشور' فرمان' حق استحقاق سند دینا حق عطا کرنا) Patent (پیٹنٹ رجسٹری شدہ۔ جس کے بنانے یا فروخت کرنے کا حق محفوظ ہو۔ محفوظ بذریعہ سند اجارہ) Warrant کسی کام کرنے کی سند یا اجازت نامہ' پروانہ ادائی زر مختار نامہ تحریر ہیں۔

پارچات

Bandana/Bandanna (باندھنو) : گلوبندی' بندہیج' چیرا جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں نیز وہ بندش جو رنگریز موتجھ سے چندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں۔ یہ لفظ انگریزی میں بندانہ کی شکل میں داخل ہوا۔ اس کا اولین استعمال ۱۷۵۲ء میں ملتا ہے آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی رنگین رومال کے لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ریشمی یا سوتی رنگین رومال جس پر رنگ برنگ اور معین چھاپ ہو لکھا ہے۔

Pullicate (پلی کیٹ) : سوتی کپڑے کی قسم اور جگہ کا نام۔ اس کپڑے کا نام ۱۷۹۳ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Jaconet (جگن ناتھی) : سوتی کپڑے کی قسم جو ہندوستان کے علاقہ جگن ناتھی میں تیار ہو کر برآمد کی جاتی تھی بعد میں یہ کپڑا انگلینڈ میں بھی تیار ہونے لگا۔ انگریزی میں یہ کپڑا صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہو کر جاکونٹ مشہور ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے دو معنی لکھے ہیں اول یہ کہ سوتی کپڑا جو ململ سے قدرے مضبوط ہوتا ہے یہ اس اصلی کپڑے سے الگ ہے جو ہندوستان کے شہر جگن ناتھی میں تیار ہوتا ہے۔ دوم یہ کہ ربڑ اور کتان کا باریک کپڑا جو مرہم پٹی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۶۹ء میں پہلی مرتبہ ملتا ہے۔

Zenanna (زنانہ) : پردہ نشین عورتوں کا مکان حرم سرائے' لیکن ۱۷۶۱ء میں زنانہ ہمیں ہلکے باریک کپڑے Light thin fabric کے معنی میں ملتا ہے۔ ۱۹۰۰ء میں زنانہ کلاتھ مشہور

ہوا۔ ۱۸۱۰ء میں زنانہ ان عیسائی خواتین کے لئے مستعمل ہونے لگا جو برصغیر کی مقامی خواتین کو عیسائیت کی تبلیغ کرتیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں زنانہ کے معنی حرم کے لکھے ہیں آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں بھی یہی معنی درج ہیں۔

Seersucker (شیر شکر) : کتان کا یا سوتی کپڑے کی قسم' یہ لفظ صوتی تبدیلی کے ساتھ ۱۷۵۷ء میں انگریزی میں سیر سکر کی شکل میں داخل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے پھولدار یا دھاری دار کتان یا سوتی کپڑا لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی اس باریک کپڑے کے لکھے ہیں جس کی دیواریں چوڑی دھاری دار اور زمین (سطح) بل دار شکن دار ہو۔ شال کے طور پر سیر سکر ٹیبل کلاتھ بھی لکھا ہے۔ لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری اور دیگر انگریزی ڈکشنریوں میں یہ لفظ شامل ہے فرہنگ آصفیہ میں اسے ریشمی کپڑا لکھا ہے۔

Cassimiri/Kesseymere (کشمیر) : اعلیٰ درجے کا باریک اونی کپڑا' شال۔ ۱۶۸۴ء میں Cassimere ۱۷۹۸ء میں Kersemere اور ۱۸۲۲ء میں Cashmere کی صورت میں انگریزی میں ملتا ہے۔ کشمیر ۱۸۳۰ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں کشمیر Cashmere کے معنی اس شال یا کپڑے کے لکھے ہیں جو کشمیری بکری کے بالوں سے بنا ہو۔ اسی صفحہ پر کشمیر Cassimere کے معنی عمدہ ترین دو سوتی بناوٹ کا کپڑا لکھا ہے اس کے ساتھ Kesseymere بھی لکھا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اسے Cashmere کی بگڑی ہوئی شکل کہا ہے۔ یہ لفظ جملہ انگریزی لغات میں ملتا ہے۔

Kincob (کمخواب) : ایک قسم کا قیمتی ریشمی کپڑا جو زری کی تاروں کی آمیزش سے بنا جاتا ہے زر بفت۔ فرہنگ آصفیہ میں بغیر "و" کے کمخاب لکھا ہے اور نام رکھنے کی وجہ یہ لکھی ہے کہ یہ لفظ خوابہ یعنی روئیں اور کم یعنی تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کمخاب کر کے باندھا ہے۔ انگریزی میں یہ لفظ صوتی تبدیلی کے ساتھ کن کاب Kincob کی صورت میں ۱۷۱۲ء میں داخل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔ بعض انگریزوں نے اسے ریشمی کپڑے کی بجائے سوتی کپڑا لکھا ہے چنانچہ اس کے متعلق یہ لکھا

A rich cotton stuff embroided with gold or silver.

ملبوسات

Banyan / Banian (بنیان) : کشادہ جیکٹ زیر جامہ۔ گون۔ صبح کی پوشاک بنا ہوا قمیض ایک قسم کا بنا ہوا کرتہ جو بدن سے چمٹا رہتا ہے یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۲۵ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی گولر کا درخت۔ ہندو تاجر (خاص گجرات کا) کوئی ہندو۔ ہندوستانی ساہوکار' سرمایہ دار۔ کشادہ جیکٹ' گون یا زیر جامہ لکھے ہیں اس لغت میں ایک لفظ بنیان ڈیز Banian Days بھی ملتا ہے جس کے معنی ان ایام کے لکھے ہیں جن میں گوشت کا ناغہ ہوتا تھا۔ یہ لفظ بنیا سے پرتگالی میں بنیان کی شکل میں داخل ہوا۔ نیز دیکھیے بنیان۔

Pajamas / Pyjamas (پائجامہ) : یہ وہ پہلا لفظ ہے جو راقم کے قیام برطانیہ کے دوران ۱۹۷۹ء میں دوسرے روز شاپنگ سنٹر پر شب خوابی کا لباس خریدنے کے موقع پر نظر آیا۔ یہ لفظ انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۸۰۰ء میں متعارف ہوا۔(۱) فرہنگ آصفیہ میں پاجامہ بھی لکھا ہے اور اس کے معنی ازار۔ شلوار۔ بنیان' شرعی۔ زیر جامہ۔ تہ پوشی۔ ستھنا لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے یورپین معنی شب خوابی کا لباس Sleeping Suit اور برصغیر میں معنی پاجامہ یا دھوتی Loose trousers tied round the waist worn by indians لکھا ہے۔ اس لغت میں Pyjamas بھی لکھا ہے اور پاجامہ پہننے کے لئے Pyjama'd اور Pyjamaed کے علاوہ Pyjama jacket اور Pyjamas-trousers بھی لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں Pajama-top اور Pyjama Jacket Pyjama bottoms اور Pyjama trousers اور دوسری ڈکشنریوں میں بھی اس قسم کے مرکب الفاظ ملتے ہیں۔

Jama (h) (جامہ) : ایک قسم کا گھیردار چوغہ نما لباس جسے دور قدیم میں شرفا اور اہل دربار پہنا کرتے تھے۔ پوشاک لباس پیراہن' فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں ایک قسم کا گھیردار چوغہ نما لباس جسے شرفائے دہلی و درباری اشخاص پہنا کرتے تھے۔ ہندوؤں میں دولھا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بلکہ دکن اور راجپوتانہ

۱۔ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

WWW.KITABISTAN.COM

میں اس وقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے انگریزی میں یہ لفظ ۱۷۷۶ء میں Long cotton gown worn by Hindus (لمبا سوتی گون جسے ہندو پہنتے ہیں) کے معنوں میں ملتا ہے۔

Sari/Saree (ساری / ساڑھی): ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے عورتیں آدھی باندھتی اور آدھی اوڑھتی ہیں۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۷۸۵ء میں ملتا ہے اور اسے صرف ہندو عورتوں سے منسوب کیا ہے۔ Long wrapping garment Worn by Hindus women یہ لفظ انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں شامل ہے۔

زیورات و سکہ جات

بنگڑی: کانچ کی چوڑی۔ انگریزی میں ۱۷۸۷ء میں بینگل Bangle کی شکل میں ملتی ہے۔ انگریزی لغات میں بنگڑی شامل ہے۔

Dam (دام): دمڑی، تانبے کا سکہ، چھدام۔ کوڑی۔ حبہ گنڈا۔ پیسے کا پچیسواں یا چوبیسواں حصہ۔ چار کوڑیاں۔ انگریزی میں ۱۷۸۱ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے روپے کا چالیسواں حصہ لکھا ہے۔

Gubber (گبر): ڈچ کا ایک قدیم طلائی سکہ۔ اردو میں بیش بہا، بیش قیمت۔ قیمتی مالدار بھاری بھرکم۔ معزور متکبر کے معنوں میں ملتا ہے۔ انگریزی میں ۱۷۱۱ء میں ملتا ہے۔

حیوانات

Cheetah (چیتا): مشہور درندہ۔ انگریزی میں ۱۷۰۴ء میں پہلی بار متعارف ہوا۔ انگریزی کی جملہ لغات میں چیتا ملتا ہے۔

Gayal (گیال): بیل کی ایک قسم - انگریزی میں ۱۷۹۰ء میں متعارف ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے بلدار سینگوں والا ہندوستانی بیل لکھا ہے۔

Nylghau (نیل گاؤ): اسے نیل گائے بھی کہتے ہیں۔ ہرن کی قسم کا چھوٹی گائے کے برابر جنگلی چوپایہ۔ یہ جانور انگریزوں کے یہاں ۱۷۷۰ء میں متعارف ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں

Nilgau اور Nilgai بھی لکھا ہے۔

Yaboo (یابو): ٹٹو کی ایک قسم۔ یہ جانور ۱۷۵۳ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

ہاتھی اور اس کے متعلقات

Kheda (کھیدا): جنگلی ہاتھیوں کے پکڑنے کا گڑھا۔ جسے گھاس پھوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں یہ لفظ انگریزی میں اسی صدی کے آخر میں ۱۷۹۹ء میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں Keddah بھی لکھا ہے۔

Muckna (مکھنا): ہاتھی۔ بے دانت کا ہاتھی۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھام کر چلتا ہے۔ مستانہ رفتار ہاتھی۔ انگریزی میں ۱۷۸۰ء میں ملتا ہے۔

Howdah (ہودہ): عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے بناتے ہیں یہ لفظ ۱۷۷۴ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مؤلف اے جے بلس نے بھی اسے اس صدی میں لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں Houdah بھی لکھا ہے۔

پرندے

Dial/Dayal (دیال): مشہور پرندہ۔ اس کا نام ۱۷۳۸ء میں انگریزی میں پہلی مرتبہ آیا ہے۔

Florikan (فلوریکان): فلاریکان Florikan کونج کی ایک قسم - تغدار - یہ لفظ ۱۷۸۰ء میں ملتا ہے۔

Kokila (کوکلا): ایک سبز رنگ (از قسم فاختہ) پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا ہے اور اس کی آواز بعینہٖ آدمی کے بچے کی مانند ہوتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ سنسکرت اور ہندی میں کوئل کے معنی پائے جاتے ہیں فارسی لغات میں کوکلہ بمعنی ہدہد مرغ سلیمان شانہ یعنی کھٹ بڑھئی لکھا ہے۔ کوکلا ہمیں انگریزی میں ۱۷۹۱ء میں ملتا ہے۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Monal/Monaul (منال) : تیتر کی ایک قسم جو ہمالیہ میں ہوتی ہے۔ انگریز اس سے ۱۷۶۹ء میں متعارف ہوئے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کی بہت تعریف لکھی ہے۔

"منال -٥- اسم مذکر- ایک نہایت خوشنما مور کی مانند پرند کا نام جس کی چونچ کوے یا چیل سے مشابہ سر سبز گردن پر لاجوردی کنٹھا اور سر پر تاج ہوتا ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر رہتا ہے فرانس اور یورپ میں بڑی قدر کے ساتھ فروخت ہوتا ہے۔ اس کے پرمیموں کی ٹوپیوں پر لگتے ہیں مرغ زریں۔

Argala (ہرگلا) : سارس کلنگ - یہ پرندہ انگریزی میں ۱۷۵۴ء میں متعارف ہوا۔

کشتیوں کی اقسام

(پنسوئی) : چھوٹی کشتی۔ بجرا' ڈونگا' ڈونگی۔ اس کشتی کا نام انگریزوں کے یہاں ۱۷۵۷ء میں صوتی تبدیلی کے ساتھ پنچوے PANCHWAY کی صورت میں ملتا ہے بعض جگہ یہ پنسوے Pansway لکھا ہوا بھی ملتا ہے۔ انگریزی میں چھ یا آٹھ چپو والی کشتی کو جو جنگی جہاز کے ساتھ ہوتی ہے Pinnace کہتے ہیں۔

Pulwar/Pulwah (پلوار/پھلوار) اس کشتی کا ذکر ۱۷۶۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ A light keelless boat used on the Ganges. کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں لکھا ہے کہ یہ کشتی دریائے گنگا میں چلتی ہے۔

Chalingo (چلنگو) : ایک قسم کی بڑی کشتی۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۶۱ء میں متعارف ہوا۔

Moor punkey (مور پنکھی) : ایک قسم کی چھوٹی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوتی ہے اس کشتی کا نام انگریزی میں ۱۷۶۷ء میں ملتا ہے انگریزوں نے اسے تفریحی کشتی لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کشتی کے متعلق لکھا ہے کہ یہ خوبصورت ناؤ بشکل طاؤس بنی ہوئی ہوتی ہے۔

نباتات (درخت پھول پودے وغیرہ)

Palas (پلاس) : ڈھاک کا درخت۔ اس درخت کا نام ۱۷۹۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں پلاس بمعنی ڈھاک کا درخت The dhak tree تحریر ہے۔

Pipul/Pipal/peepul (پیپل) : ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں ہندو اس کو متبرک جان کر پوجتے اور اس کی لکڑی کاٹنے اور چیرنے کو بہت برا مانتے ہیں۔ اس درخت کا نام انگریزوں کے یہاں ۱۷۸۸ء میں ملتا ہے۔ انگریزی کی موجودہ تمام لغات میں پیپل تحریر ہے۔

Champak/Champac (چمپا) : ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے زرد رنگ کا اور نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ انگریزی میں یہ ۱۷۷۰ء میں صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہوا۔ انگریز اسے چمپک اور چمپاک کہتے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں شامل ہے۔

Doob (دوب) : نرم گھاس۔ اس گھاس کا نام انگریزی میں ۱۷۹۵ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۱۰ء لکھا ہے۔ ناسخ کے کلام میں شامل ہے۔

مل گئے تو خط ہزاروں خاک میں
جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دوب کا

چیمبرز ڈکشنری میں شامل ہے۔

Dhak (ڈھاک) : پلاس۔ مشہور درخت جس کے بڑے بڑے تین پتے اور سرخ رنگ کے خوشنما پھول ہوتے ہیں۔ انگریزی میں ۱۷۹۸ء میں ملتا ہے۔ اردو میں ڈھاک کے تین پات اور ڈھاک تلے کی پھوڑ متوے تلے کی سگھڑ مشہور کہاوتیں ہیں چیمبرز ڈکشنری میں ڈھاک لکھا ہے۔

Sunn (سن) : ایک پودا جس کی چھال سے رسیاں بنتی ہیں۔ انگریزی میں ۱۷۷۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Sunn- Hemp بھی لکھا ہے۔

Mogra (موگرا) : ایک قسم کا پھول جس کا ترجمہ انگریزوں نے عربی یاسمین کیا ہے اس کا ذکر یوں تو انگریزوں کے یہاں ۱۶۶۳ء میں ملتا ہے لیکن لفظ موگرا پہلی مرتبہ ۱۷۵۷ء میں انہوں نے استعمال کیا ہے۔

Moong/Mung (مونگ) : دال کی قسم۔ انگریزوں نے اسے ۱۸۰۰ء میں اپنی زبان میں

WWW.KITAABISTAN.COM

شامل کیا۔
Mash (ماش) : ۱۸۰۰ء میں انگریزی میں متعارف ہوا اس کا ترجمہ Pulse دال کیا گیا ہے۔

عمارات و دیگر متعلقات

Verandah (برآمدہ) : برآمدہ انگریزی میں ۱۷۱۱ء میں وراندہ کی شکل میں داخل ہوا چیمبرز ڈکشنری میں Veranda بھی لکھا ہوا ہے۔ اور اسم صفت کے طور پر Veranda(d) اور Verandahed بھی تحریر ہے۔ نیز اس ڈکشنری کے مطابق پرتگالی میں وراندہ بالکونی کو کہتے ہیں۔ اس کا ماخذ ہندی کا وراندہ لکھا ہے۔ یہ لفظ دوسری انگریزی ڈکشنریوں میں شامل ہے۔

Pandal (پنڈال) : خیمہ، شامیانہ عارضی مکان جو جلسے کے لئے بانس بلی اور کپڑے سے تیار کیا جائے۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۱۱ء میں شامل ہوا ہے۔

Tatty (ٹٹی) : بانس یا سرکنڈوں کا بنا ہوا چھوٹا ٹٹا جو دروازوں یا کھڑکیوں پر لگاتے ہیں یا جن پر بیلیں چڑھاتے ہیں یا جسے دیوار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ آڑ پردہ اوٹ حجاب۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۹۲ء میں Screen (پردہ) یا Mat (چٹائی) کے معنوں میں ملتا ہے۔ ۱۸۱۲ء سے اس کا اختصار Tatt, Tat استعمال ہونے لگا۔

Khana (خانہ) : کمرہ Room یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے۔ ہابسن جابسن میں اس کا اولین انگریزی استعمال ۱۷۸۴ء لکھا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ بوبچی خانہ (باورچی خانہ) Bobachee Kha a اور بوتل خانہ Bottle Khana بھی تحریر ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں خان Khan بمعنی سرائے ملتا ہے۔ آکسفورڈ ڈایڈا نسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی Khan لکھا ہے۔

Gunge (گنج) : یہ لفظ ۱۷۷۶ء میں مارکیٹ کے معنی میں ملتا ہے۔ آج کل یہ لفظ اس جگہ کے لئے مستعمل ہوتا ہے جہاں بھیڑ بکریوں یا دوسرے جانوروں کی خرید و فروخت ہوتی ہو۔ فرہنگ آصفیہ میں اناج منڈی، گولا، بازار غلہ فروشان کے معنی لکھے ہیں۔

Golah (گولا) : اناج منڈی بازار، غلہ فروشان - وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کر کے لوگوں کے ہاتھ اناج فروخت کرتے ہیں یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۷۱ء میں اناج یا نمک کا کوٹھا Store House for grain, salt etc کے معنوں میں ملتا ہے۔

Lat (لاٹھ) : مینار، ستون یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۰۰ء میں ملتا ہے اس کے معنی An obelisk (پتھر کا مربع / مستطیل مینار جس کی چوٹی مخروطی ہوتی ہے or Columnar monument یا یادگاری ستون) لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی تنہا ستون کے لکھے ہیں۔

گھریلو استعمال کی اشیا

Chillum (چلم) : چلم حقہ کا وہ حصہ جس میں تمباکو اور کوئلہ رکھا جاتا ہے۔ یہ لفظ انگریزوں کے یہاں ۱۷۸۱ء میں متعارف ہوا۔ یہ لفظ حقے کا اور حقہ دونوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔

Chatta (چھاتا) : چھتری - یہ لفظ پہلی بار ۱۷۹۶ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

(صوفہ) : صوفہ انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۷۰۲ء میں ملتا ہے۔(۱)

(قرابہ) : ۱۷۱۲ء میں متعارف ہوا لیکن انگریزی میں اس میں صوتی تبدیلی ہوئی اور کاربوائے Carboy مستعمل ہوا۔

باشندے، زبان اور رسم الخط وغیرہ

Aryan (آریہ) : آریہ زبان۔ آریہ زبان بولنے والے - انڈو یورپین۔ یہ لفظ ۱۷۹۴ء میں پہلی بار انگریزی میں ملتا ہے۔ سنسکرت میں آریہ کے معنی شریف النفس عالی ظرف امیرزادہ رئیس زادوہ کے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں فعل Aryanise بھی لکھا ہے۔

Urdu (اردو) : اردو بمعنی ہندوستانی، ۱۷۹۶ء میں انگریزوں نے پہلی مرتبہ اس لفظ کو استعمال کیا۔

Prakrit (پراکرت) : عوامی دیہاتی نیچ گنوار سنسکرت سے نکلی ہوئی کوئی مقامی بولی

۱۔ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات۔ سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۷

WWW.KITABISTAN.COM

یا زبان۔ گنواروں کی زبان۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۸۶ء میں ملتا ہے اور اس کی تشریح اس طرح کی گئی ہے۔ شمالی یا وسطی ہند کی زبانیں یا بولیاں جو سنسکرت کے ساتھ ساتھ موجودہ تھیں یا سنسکرت سے نکلی تھیں۔

چیمبرز ڈکشنری میں اسم صفت Prakritic ملتا ہے فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر ملتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان، عوام کی بولی لکھے ہیں۔

Tamol/Tamil (تامل) : غیر آریائی زبان۔ دراوڑی زبان۔ اس زبان کا نام ۱۷۶۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Devanagari (دیو ناگری) : سنسکرت / ہندی رسم الخط، حروف تہجی، یہ لفظ ۱۷۸۱ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Nagri (ناگری) : ہندی / سنسکرت کا رسم الخط حروف تہجی دیو ناگری۔ ٹھیٹ ہندی بولی یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۷۶ء میں ملتا ہے۔

اسلامی الفاظ

Islamism (اسلام ازم) : ۱۷۴۷ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Bismillah (بسم اللہ) : The stanford Dictionary of anglicIsed words and phrases کے مطابق یہ لفظ ۱۷۰۴ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۱۳ء لکھا ہے اور اس کے معنی In the Name of Allah or God لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Durgah (درگاہ) : آستانہ، چوکھٹ، خانقاہ، روضہ، مزار۔ لفظ درگاہ ۱۷۹۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اور اس کے معنی مسلمان بزرگ کے مزار کے لکھے ہیں۔

شیعہ : یہ لفظ ۱۷۲۸ء میں Shiite شیعت کی صورت میں انگریزی میں ملتا ہے۔(۱)

---

(۱) - اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

Kiblah/Keblah (قبلہ) : قبلہ ۱۷۰۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے (۱)۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Nuzzer/Nuzzerana (نذر، نذرانہ) : نذر بمعنی منت، صدقہ، قربانی، بھینٹ، چڑھاوا، نیاز فاتحہ، تحفہ اور نذرانہ بمعنی پیش کش تحفہ ہدیہ - نذرانہ۔ Edmund Burke کے یہاں ۱۷۸۸ء میں نذر Nuzzer کے معنی میں ملتا ہے اور لفظ نذر جو ۱۷۷۶ء میں انگریزی میں ملتا ہے

جس کے معنی تحفہ کے لکھے ہیں Present made by an inferior to a superior (تحفہ جو ایک ادنیٰ کسی اعلیٰ (عہدہ دار) کو دے) نذر بمعنی تحفہ چیمبرز ڈکشنری میں شامل ہے۔

ہندومت کے الفاظ

Avatar (اوتار) : نزول دیوتا، وشن سروپ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں فرقہ وشنو کے چوبیں اوتار ہیں۔ انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات کے مولف نے اسے اٹھارویں صدی میں لکھا ہے۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۷۸۴ء میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی Incarnation (تجسم تجسیم مجسم ہونا یا کرنا انسانی شکل دینا یا اختیار کرنا (۱) زندہ، نمونہ، زندہ مثال، پتلا) لکھے ہیں۔

چیمبرز ڈکشنری میں اسے سنسکرت کے دو لفظوں (۱) او، دور الگ پرے لگاتار (۲) نیچے نشیب کی طرف (۳) جڑ بنیاد منبع سرچشمہ اور تار (چھوڑ جانا) کا مجموعہ لکھا ہے اس کے معنی ہندو دیوتا کا نظر آنے والی شکل میں نزول وغیرہ لکھا ہے۔ یہ لفظ انگریزی لغت میں شامل ہے۔

Brahm-a (برہم / برہما) : بھگوان خدا پرمیشر پرآتما، یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۸۵ء میں ملتا ہے انگریز سیاح ایڈورڈ ٹیری Edward Terry (۱۶۱۶ - ۱۹ء) کے یہاں یہ برہمو Bremaw کی صورت میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے وید سے قبل کا عظیم ہندو دیوتا لکھا ہے

---

(۱) - اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

WWW.KITABISTAN.COM

اس کے ساتھ ہمیں Brahma اور Brahmin بھی نظر آتے ہیں اسم صفت کے طور پر اس لغت میں Brahmanic-al 'Brahminic-al اور Brahminee کے علاوہ بطور اسم برہمن ازم Brahminism/Brahminism برہمی (ہندوستان کا قدیم رسم الخط حروف تہجی) برہما سماج برہمو سماج وغیرہ الفاظ بھی ملتے ہیں۔

Brahminee **(برہمنی)** : برہمن Brahmin ہمیں قدیم سیاح رالف فچ (۹۱ - ۱۵۸۳ء) Ralph Fitch کے یہاں سولھویں صدی میں ملتا ہے لیکن برہمنی (خاتون برہمن) کا استعمال ہمیں دو صدیوں کے بعد ۱۷۹۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور یہ لفظ برہمنی متعلق بہ برہمن ۱۸۱۱ء میں متعارف ہوا۔ برہمنی بل Brahminee bull ۱۸۸۵ء میں برہمنی ڈک Brahminee Duck برہمنی فک ٹری ۱۸۱۱ء میں اور برہمنی کائٹ ۱۸۱۳ء میں ملتے ہیں۔

Bhagavad Gita **(بھگوت گیتا)** : یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے چارلس ولکنس (Charles Wilkins) نے اس کا ذکر ۱۷۸۵ء میں کیا ہے۔

Dusserah **(دسہرا)** : ہندوں کا سالانہ تہوار۔ یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۷۹۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Dharna **(دھرنا)** : اس لفظ کے کئی معنی ہیں لیکن عام فہم معنی "کسی جگہ زبردستی بیٹھ جانا" ہیں۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۹۳ء میں ملتا ہے لیکن اس کے معنی کسی مقروض کے دروازے پر قرض وصول کرنے کے لئے بیٹھنا لکھا ہے۔

Rigveda **(رگ وید)** : چار ویدوں میں سے قدیم ترین وید۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۷۶ء میں ملتا ہے۔

Saman **(سام)** : سام وید انگریزی میں ۱۷۲۴ء میں لفظ سمان کی صورت میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں سام وید Samaveda ہی لکھا ہے۔

Sikh **(سکھ)** : سکھ انگریزی میں ۱۷۸۱ء میں پہلی بار ملتا ہے۔

Swami **(سوامی)** : ہندو معبود بت Hindu Idol کے معنی میں یہ لفظ ۱۷۷۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے مندرجہ ذیل کئی معنی لکھے ہوئے ہیں۔ (۱) آقا، مالک خداوند۔، خدا تعالیٰ۔ دھنی، پربھو۔ (۲) بھرتا، پتی، میاں، خاوند، خصم، شوہر، گھر والا (۳) راجہ حاکم بادشاہ (۴) گرو، پیر، پیشوائے دین امام (۵) سنیاسی، جوگی پرمنس (۶) حضور جناب عالی۔ قبلہ حضرت۔

Calpa / Kalpa **(کلپ)** : یہ لفظ ۱۷۹۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں برہما کا ایک دن (دن رات) جو انسان کے ۴۳۲۰ ملین (۴،۳۲۰۰۰۰۰۰۰) برس کے برابر ہوتا ہے، لکھا ہے۔

Veda **(وید)** : یہ لفظ ۱۷۳۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ انگریزی میں ہندوستانی الفاظ کے مولف جی سباراؤ نے لکھا ہے کہ جان مارشل ۷۷-۱۶۶۸ء کے یہاں یہ سام وید Saunbead کی شکل میں ملتا ہے۔

Yug/yuga **(یوگ/یوگا)** : یہ دونوں الفاظ ۱۷۳۴ء میں انگریزی میں شامل ہوئے۔

متفرق الفاظ

Bidri **(بدری)** : جست کے برتنوں پر چاندی کا کام، یہ صنعت دکن کے شہر بدر میں ایجاد ہوئی اس لیے بدری نام پڑ گیا انگریزی میں یہ لفظ ۱۷۹۴ء بمعنی Alloy (ملونی کرنا، کھوٹ ملانا آمیزش کرنا، بھرت کرنا، مختلف دھاتیں ملانا، بگاڑ دینا) ملتا ہے۔

Brandy Pawnee **(برانڈی پانی)** : ہابسن جابسن کے مطابق یہ لفظ ۱۷۵۷ء میں انگریزی میں شامل ہوا آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۷۸۸ء لکھا ہے اور اس کے معنی برانڈی اور پانی Brandy and Water لکھے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں برانڈی پانی انھی معنوں میں ملتا ہے۔

Buggy **(بگھی)** : یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۷۳ء میں ملتا ہے اس کے معنی گھوڑے کی گاڑی لکھا ہے انگریزی میں ہندوستانی الفاظ کے مؤلف نے اس کی اصل نامعلوم لکھی ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے امریکہ میں چار پہیوں والی ایک گھوڑے کی گاڑی (جس میں ایک سیٹ ہو) انگلینڈ میں دو پہیوں والی اور ہندوستان میں وہ گاڑی جس کے اوپر ہڈ Hood ہو لکھا ہے اس کی اصل کو اس لغت میں بھی نامعلوم لکھا ہے اور ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ اس لفظ کا تعلق بوگی Bogie (ریل کا ڈبہ) سے ہو سکتا ہے فرہنگ آصفیہ میں اسے انگریزی زبان کا لفظ قرار دیا گیا ہے۔ اور اسے بگی لکھا ہے اس لغت میں ایک لفظ بگھی ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو ستاتی ہے لکھا ہے چونکہ انگریزی میں ہندوستانی الفاظ کے مولف نے اسے لکھا ہے اس لئے ہم نے بھی اسے یہاں لکھا ہے اگر یہ انگریزی زبان کا لفظ ہوتا تو ۱۷۷۳ء سے قبل

WWW.KITABISTAN.COM

برطانیہ کی انگریزی میں ملتا۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری کے مطابق امریکہ میں اس کے معنی بچوں کی گاڑی Baby Carriage کے ہیں۔

Putty/Puttee (پٹی) : وہ کپڑا جو زخم پر باندھا جائے۔ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر (صفحہ ۱۷۰) میں اس کا سن استعمال ۱۸۰۰ء لکھا ہے انگریزی میں ہندوستانی الفاظ کے مولف نے ۱۸۷۵ء لکھا ہے۔

Pachisi (پچیسی) : چوسر۔ ایک کھیل جو سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ انگریزی میں اس کھیل کا ذکر ۱۸۰۰ء میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Telugu (تیلگو) : وہ لوگ جو تیلگو زبان بولتے ہیں یہ لفظ ۱۷۸۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ بمعنی زبان یہ لفظ ۱۸۱۳ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Thakur (ٹھاکر) : عزت کا لفظ۔ دولت مند' مالدار' سردار' زمیندار یہ لفظ ۱۸۰۰ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

Jungle (جنگل) : خود رو درختوں کا مقام یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۷۷۶ء میں انگریزی میں شامل ہو کر بے حد مقبول ہوا آج تک یہ لفظ انگریزی میں لکھا اور بولا جاتا ہے اس سے کئی دیگر مرکب الفاظ انگریزی میں مروج ہوئے ہیں جیسے جنگل کا قانون The Law of the Jungle جنگل کا بخار یعنی ملیریا Jungle Fever جنگلی مرغی Jungle Fowl اور جنگلی بلی Jungle Cat وغیرہ وغیرہ جنگلی Jungly ۱۸۳۲ء میں متعارف ہوا جنگل کا بخار ۱۸۰۳ء میں اور جنگلی مرغی ۱۸۲۴ء میں متعارف ہوئی۔

Chee Chee (چی چی) : مخلوط النسل' جس کے والدین میں سے ایک مشرقی اور دوسرا مغربی ہو۔ یوریشین' یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۷۸۱ء میں ملتا ہے اے جے بلس نے اپنی کتاب انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات میں اسے اٹھارویں صدی میں لکھا ہے۔

Hookah bearer (حقہ بردار/بیرا) : حقہ پچھلی صدی میں متعارف ہوا۔ حقہ بردار /بیرا اس صدی میں ۱۷۶۳ء میں انگریزی کتب میں جگہ پا گیا۔

Seacunny (سقنی) : یہ لفظ ۱۸۰۰ء میں بحری جہاز کے جہازران یا کوارٹر ماسٹر کے لئے مستعمل ہوا ہے۔ لغات نویس اس کی اصلیت کے متعلق خاموش ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں لکھا ہے کہ اس کا تعلق غالباً عربی زبان کے لفظ سقن (سقنی: پانی بھرنے والی عورت) سقہ کی مونث سے ہے عربی میں سکان پتوار وتبالہ کشتی کو کہتے ہیں۔

Gazelle (غزال) : ہرن' یہ لفظ ۱۸۰۰ء میں ملتا ہے اور انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں شامل ہے۔

Kohl (کحل) : یہ لفظ ۱۷۹۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے(۱)

Kunker (کنکر) : چونے کا سخت پتھر' یہ لفظ ۱۷۹۳ء میں انگریزی میں شامل ہوا اس کے معنی چونے کی ادنیٰ قسم لکھا ہے۔

Lat (لٹھ) : لاٹھی' موٹی لکڑی' سونٹا' یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۰۰ء میں ملتا ہے۔

Loot (لوٹ) : غارت گری' غارت گری کرنا' یہ لفظ ۱۷۸۸ء میں بمعنی Plunder (غارت گری' غارت گری کرنا) Spoil (لوٹ' لوٹ لینا) ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔ اس سے قبل ۱۷۵۷ء میں ایک لفظ لوٹی Lootie بمعنی غارت گر' لوٹنے والا اور اسی سن میں ایک اور لفظ لوٹی والا بھی انہی معنوں میں انگریزی میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے لئے لفظ لوٹر ہے جو ہمارے لفظ لوٹ سے بنا ہوا ہے۔

Masnud (مسند) : تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ' تکیہ گاہ' تخت شاہی' یہ لفظ انگریزی میں ۱۷۶۳ء میں ملتا ہے۔

Majoon (معجون) : ایک دوا' قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں نشہ آور مرکب Intoxicating Confection کے معنوں میں ۱۷۸۰ء میں ملتا ہے۔

Mora (موڑھا) : سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی' یہ لفظ ۱۷۹۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Mahant (مہنت) : درویش' فقیروں کا سردار' خانقاہ کا سردار' تکیہ دار جوگی' بیراگیوں کا پردھان۔

کیا شرح خاکساری دل کیجئے رقم
جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا
(میر)

چیلے لاویں مانگ کر' بیٹھا کھائے مہنت
رام بھجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ
(بھجن)

---

(۱) اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۷

WWW.KITABISTAN.COM

اس لفظ کا استعمال ۱۸۰۰ء میں انگریزی میں بمعنی Religious Superior کیا گیا ہے۔

Mela (میلہ) : لفظ میلہ ۱۸۰۰ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کا ترجمہ ہندوؤں کا مذہبی تہوار Religious fair and festival amongst Hindus. کیا گیا ہے۔

Naga/Naja (ناگ/ناج) : ناگ، کوبرا سانپ، مقدس سانپ، ناج، ناگ کی بگڑی ہوئی صورت۔ کوبرا سانپ کی قسم۔ یہ دونوں الفاظ ۱۷۵۴ء میں انگریزی میں ملتے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے کوبرا کی قسم Cobra Genus لکھا ہے۔

Wallah (والا) : اسم فاعل کی علامت۔ جیسے دودھ والا۔ ۱۷۷۶ء میں انگریزی میں ملتا ہے ۱۸۴۷ء میں باکس والا Box Wallah ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ایجنٹ آدمی ملازم وغیرہ لکھے ہیں اسی لغت میں ایک لفظ Competition Wallah بھی ملتا ہے جس سے مراد انڈین سول سروس کا رکن جس نے ۱۸۵۶ء کے مقابلہ امتحان کے طریق کار میں کامیاب ہو کر ملازمت حاصل کی ہو۔

انیسویں صدی کے الفاظ

انیسویں صدی کو ہم نیا دور بھی کہہ سکتے ہیں کیونکہ اس صدی کے نصف اول کے بعد انگریز مکمل طور پر برصغیر پر قابض ہو گئے اس صدی میں الفاظ کی شمولیت و اپناؤ کی تعداد گذشتہ صدیوں کی نسبت زیادہ ہے۔ اس دور میں الفاظ نہ صرف انگریزی زبان میں شامل ہو گئے بلکہ ان کی مختلف تراکیب بھی انگریزی میں آ گئیں۔ جنگ آزادی کے ساتھ ساتھ انگریز یہاں کی نت نئی چیزوں سے آشنا ہو گئے اس لئے اس صدی کے عنوانات کی تعداد بھی گذشتہ صدیوں کی نسبت زیادہ ہے۔

عزت و القاب

Burra Sahib (بڑا صاحب) : دیکھیے صاحب

Bee Bee (بی بی) : یہ لفظ ۱۸۱۶ء میں بمعنی Lady (خاتون) کے ملتا ہے لیکن نام کی صورت میں اس کا قدیم استعمال سیاح تھامس کوریت (۱۶۱۲ - ۱۷ء) Thomas Coryat کے

یہاں بی بی مریم Bibee Maria کی صورت میں ملتا ہے۔ بی بی ادنیٰ درجہ کی انگریزی خاتون یا مقامی ملازمہ کے لئے بھی مستعمل رہی ہے بعض دفعہ بازاری عورت، کسبی عورت کے لئے بھی انگریزوں نے اسے استعمال کیا ہے۔

Jam (جام) : یہ لفظ پہلی مرتبہ سرہنری پونگر کی کتاب بلوچستان اور سندھ کی سیاحت مطبوعہ ۱۸۱۶ء میں ملتا ہے۔ ۱۸۴۳ء میں اسے کچھ کاٹھیا وار اور لوئر انڈیا کے مقامی سربراہوں کا لقب لکھا ہے۔ نیز سندھ اور بلوچستان کے بعض حکمرانوں کا بھی لقب ہے۔

Chota Sahib (چھوٹا صاحب) : دیکھیے صاحب اس عنوان پر Rowntree, J کی کتاب Chota Sahib, Memoirs of a Forest Officer ۱۹۸۱ء میں شائع ہوئی۔

Khatun (خاتون) : خاتون بمعنی Lady (خاتون یا کلمہ خطابیہ) ۱۸۳۴ء میں انگریزی میں شامل ہوئی۔

Sahiba(h) (صاحبہ) : یہ لفظ ۱۸۳۹ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ اس کے معنی منتظمہ بیگم اور خاتون کے لکھے ہیں۔

Mem Sahib (میم صاحب) : دیکھیے صاحب

عہدے

Putwarry (پٹواری) : ۱۸۱۰ء میں مروج ہوا۔ اس کے معنی گاؤں کا رجسٹرار یا اکاؤنٹنٹ لکھا گیا ہے۔

Piffer (پفر) : پنجاب کی بے قاعدہ سرحدی فورس (Punjab irregular Frontier Force) کا فرد۔ یہ لفظ ۱۸۷۳ء میں متعارف ہوا۔

Tahsildar (تحصیلدار) : تحصیلدار ۱۸۳۹ء میں مروج ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ریونیو افسر لکھا ہے۔

Chaprassy/Chuprassy (چپراسی) : دفتری قاصد یہ لفظ ۱۸۲۸ء میں باوردی دفتری قاصد کے معنوں میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی دفتری قاصد، ہرکارہ، نوکر، اور اردلی لکھا ہے۔ اسے ہندی الاصل قرار دے کر اس لغت میں اس کے لغوی معنی تمغہ پہننے والا، قاصد اور چپراس کے معنی تمغہ لکھے ہیں۔ لیکن صاحب فرہنگ آصفیہ چپراس کو فارسی

WWW.KITAABISTAN.COM

الاصل قرار دے کر اس کے معنی اس طرح لکھتا ہے۔

"ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پٹی یا پٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے (اصل میں چپ و راس تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور ان کے گلے میں پٹکا پڑا ہوتا ہے"

لیکن چپراسی کو اس نے اردو لکھ کر اس کے معنی ہرکارہ سپاہی پیادہ قاصد، وہ شخص جس کے پاس چپراس پڑی ہو لکھا ہے۔

Khaka (کھکا) : پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں انگریزی خاکی پوشاک ملی تھی۔ یہ لفظ ہمیں اسی سن میں ملتا ہے۔ نیز دیکھئے خاکی۔

Lumberdar (لمبردار) : گاؤں کا عہدہ دار، گاؤں کا چودھری، مقدم۔ وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۵۵ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔ اس کا انگریزی ترجمہ گاؤں کا رجسٹرڈ سربراہ لکھا ہے۔ یہ نمبر (انگریزی) + دار (فارسی) کا مرکب ہے لیکن انگریزی میں یہ لفظ مقبول ہوا۔ فرہنگ آصفیہ میں لمبر کے ضمن کئی الفاظ و افعال لکھے ہیں مثلاً لمبر آنا، لمبر چڑھانا لمبردار لمبرداری، لمبر دینا یا لگانا لمبر سے خارج ہونا، لمبر قائم رہنا، لمبر کھینچنا۔ لمبردار، لمبری۔ لمبری دعویٰ یا نالش

Moonsif (منصف) : جج مجسٹریٹ قاضی مفتی محکمہ دیوانی کا عہدہ دار، جج کا ماتحت عہدہ دار، انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۱۲ء میں "ہندوستان کا مقامی جج" کے معنی میں ملتا ہے۔

مختلف افراد، پیشے وغیرہ

Amah (اما) : اما ۱۸۳۹ء میں Wet-nurse (انا دایہ) کے معنی میں انگریزی میں شامل ہوئی۔ اس کی اصل پرتگالی ہے چیمبرز ڈکشنری، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں یہ لفظ تحریر ہے۔

Bobachee (باورچی) : باورچی ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں صوتی تبدیلی کی شکل بوباچی میں ملتا ہے۔

Bungy (بھنگی) : خاکروب انگریزی میں ۱۸۳۶ء میں خاکروبوں کی ادنیٰ قوم کے معنی میں ملتا ہے۔

Pandy (پانڈے) : جنگ آزادی ۵۹ - ۱۸۵۷ء میں انقلابی سپاہی، یہ لفظ ۱۸۵۷ء میں انگریزی میں مروج ہوا۔ اس کا ترجمہ ہمیں اس طرح ملتا ہے۔

Revolted sepoy in the Indian Mutiny of 1857-59, Mutineer (Personal name)

(ہندوستانی غدر ۹-۱۸۵۷ء میں غدار سپاہی، باغی ذاتی نام) چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Puggy (پگی) : پگ/پاگ Pug معنی پاؤں قدم پیر، جانوروں کے پیروں کے نشان ۱۸۶۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے جو لوگ پاؤں کے نشانات کے ماہر ہوتے یعنی سراغرسان انہیں پگی معنی Tracker (سراغی) کہتے یہ لفظ ۱۸۷۹ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Chamar (چمار) : موچی، ۱۸۵۸ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ موچی کے علاوہ اس کے انگریزی معنی ادنیٰ ذات کا فرد بھی لکھا ہے۔ یہ دو لفظوں، چرم (چمڑا) کار (بنانے والا)، کا مرکب ہے۔

Khalasi (خلاصی) : یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پہلی مرتبہ یہ لفظ کب انگریزی میں متعارف ہوا۔ البتہ Eric Patridge نے اسے لکھا ہے اور اس کے معنی یہ بتائے ہیں۔

Indian fireman, sailor artillery man or tent pitcher اردو لغت میں بھی اس کے یہی معنی لکھے ہیں یعنی خیمہ استادہ کرنے والا ملازم۔ توپ خانہ یا جہاز کے کارندے، ملاح۔

Durzee (درزی) : ۱۸۱۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے ۱۹۳۰ء میں Dhirzie اور ۱۹۲۲ء میں Dhurzie بھی لکھا گیا ہے۔

Dom (ڈوم) : میراثی قوال گانا گانے والا، دراوڑ خاندان کا فرد۔ یہ لفظ ۱۸۲۸ء میں ملتا ہے۔

Sadhu (سادھو) : سادھو ۱۸۴۴ء میں معنی Holy man (متبرک شخص) Sage (فرزانہ، حکیم، عالم، شیخ، عارف) ملتا ہے۔

Silladar (سلح/سلاح دار) : سلح/سلاح معنی ہتھیار اوزار/ آلات حرب (جمع اسلحہ) سلاح دار معنی ہتھیار دار۔ یہ لفظ ۱۸۰۲ء میں انگریزی میں اس فوج کے معنی میں ملتا ہے جو

گھوڑے اور ہتھیار کا انتظام خود کرتی۔

Sowar (سوار) : یہ لفظ ۱۸۰۲ء میں Native Horseman (مقامی گھڑسوار Native Trooper (مقامی رسالے کا سپاہی) کے معنوں میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستانی رسالے کا سپاہی گھڑسوار پولیس یا ملازم لکھے ہیں۔

Shutur Sowar (شتر سوار) : ۱۸۳۴ء میں اونٹ سوار کے معنی میں ملتا ہے۔

Shikari/Shikaree (شکاری) : لفظ شکار سترہویں صدی میں ملتا ہے۔ شکاری ۱۸۲۷ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ ۱۸۶۰ء میں یہ لفظ صرف یورپین شکاریوں کے لیے مستعمل ہوا۔ Applied to European sportsman چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی صرف شکاری Hunter لکھا ہے۔

Carcoon (کارکن) : کلرک۔ ۱۸۰۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Cassab/Cussab (کساب/قصاب) : ملاح Seaman کے معنی میں ۱۸۸۱ء میں ملتا ہے۔ اس لفظ میں معنوی تبدیلی نظر آتی ہے۔

Moochy (موچی) : موچی ۱۸۳۷ء میں اور چمار Chamar ۱۸۵۸ء میں انگریزی میں شامل ہوئے۔

Mahajun (مہاجن) : ۱۸۵۸ء میں ملتا ہے اس کے معنی سودخور (Usurer اور Money lender ساہوکار (سود پر رقم دینے والا) لکھے ہیں۔

Mehtar (مہتر) : ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں خاکروب بھنگی، مردار خور Sweeper scavenger کے معنوں میں ملتا ہے اور اسے بنگالی کا لفظ بتایا گیا ہے۔ ہمارے لغت نویسوں نے اسے فارسی الاصل لکھا ہے۔

مختلف قماش کے لوگ

Budzat (بدذات) : پہلی مرتبہ ۱۸۶۳ء میں ملتا ہے اس کے انگریزی معنی Lowfellow (کم ذات) Scoundrel شہدا بدمعاش Blackguard بے عزت کمینہ کے لکھے ہیں۔

Badmash/Budmash (بدمعاش) : اس کا اولین استعمال ۱۸۴۳ء میں ہوا اس کے معنی انگریزوں نے bad character بدکردار اور Rascal بدذات شریر بدمعاش کے لکھے

ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے اور اس کے معنی Evil-doer (بدکار) کے لکھے ہیں۔

Phansigar (پھانسی گر) : لوگوں کو پھانسنے والا۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۱۳ء میں پیشہ ور رہزن و قاتل کے معنوں میں ملتا ہے۔

Thug (ٹھگ) : یہ لفظ ۱۸۱۰ء میں پہلی مرتبہ ملتا ہے اس کے معنی Professional robber and marauders, cut-throat, raffian, rough. (پیشہ ور رہزن و قاتل۔ خونی سفاک، بدمعاش، شہدا بدتمیز) لکھا گیا ہے۔ ۱۸۶۰ء میں جب تعزیرات ہند نافذ ہوا تو اس میں اس کو شامل کیا گیا۔ ٹھگی Thuggee (ٹھگوں کا طریقہ واردات) پہلی مرتبہ ۱۸۳۷ء میں انگریزی میں روشناس ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ایک مذہبی جماعت کا فرد لکھا ہے جو خفیہ طریقے سے گلا گھونٹ کر یا دھتورا کھلا کر قتل کرتا تھا۔ ان لوگوں کی بیخ کنی ۱۸۲۶-۳۵ء میں کی گئی مزید اس کے معنی خونی سفاک بدمعاش شہدا کے بھی اس لغت میں لکھے ہیں۔ ٹھگوں کے طریقہ واردات کے متعلق ٹھگی Thuggery (thagi) Thuggee اور Thuggism جیسے الفاظ بھی چیمبرز ڈکشنری میں شامل کئے گئے ہیں۔ ٹھگ اور ٹھگی جیسے الفاظ انگریزی کی باقی لغات میں عام ملتے ہیں۔ اردو میں ٹھگ دھوکہ باز، فریبی اور ٹھگی دھوکہ فریب وغیرہ کو کہتے ہیں۔

Dakoit/Dacoit (ڈکیت) : ڈاکو بٹ مار، لٹیرا، قزاق، رہزن۔ یہ لفظ انگریزی میں ڈکوئٹ کی شکل میں ۱۸۱۰ء میں داخل ہوا۔ اس کے معنی مسلح قزاق Armed Robber کے ہیں چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستان اور برما میں رہزنوں کے گروہ کا فرد لکھا ہے۔

لفظ ڈکیتی Dakoiti/Dacoity ۱۸۰۸ء میں انگریزی میں شامل ہوا اس کے معنی گروہی رہزنی لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں ڈکیتی کے ساتھ ساتھ Dacoitage بھی اسی معنی میں لکھا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی ڈکیت کے معنی مسلح رہزنوں کی ٹولی کا رکن لکھا ہے۔

مختلف اقوام فرقے وغیرہ

Punjabi (پنجابی) : پنجاب کا باشندہ ان کی زبان۔ یہ لفظ ۱۸۱۴ء میں انگریزی میں ملتا

WWW.KITABISTAN.COM

ہے۔

Jain/Jaina (جین) : جین مت کا ماننے والا' یہ لفظ ۱۸۰۵ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ غیر برہمن فرقے کا فرد کیا گیا ہے۔

Dravidian (دراوڑ) : ہندوستان کی ایک قدیم قوم ان کی زبان کو دراوڑی کہتے ہیں یہ قوم آریاؤں سے پیشتر یہاں آباد تھی یہ لفظ رابرٹ کالڈیل کے یہاں شمالی ہند کی نسل کا فرد / زبان کے معنی میں ملتا ہے۔

Kashmiri (کشمیری) : کشمیری زبان اور کشمیر کا باشندہ' ان معنوں میں یہ لفظ ۱۸۷۹ء میں ملتا ہے۔

Kanjar (کنجر) : یہ لفظ ۱۸۷۵ء میں انگریزی میں داخل ہوا۔ اس کے معنی ہندوستان کی جپسی / خانہ بدوش قوم Jipsy Community in India کے لکھے ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں دیگر معنوں کے علاوہ اس کے معنی ایک خانہ بدوش قوم کے لکھے ہیں جس کا پیشہ سرکیاں' چھینکے' چھاج وغیرہ بنا کر فروخت کرنا اور جنگلی جانوروں کا شکار کرنا ہے۔

Kolarian (کول) : ایک غیر آریائی قوم' یہ لفظ صوتی تبدیلی کی حالت میں ۱۸۶۰ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

Gujarati (گجراتی) : گجرات کا باشندہ' ۱۸۰۸ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Gora (گورا) : سرخ و سفید رنگ والا' یورپین سپاہی' انگریز سپاہی ہابسن جابسن میں اس لفظ کو ۱۸۶۱ء میں لکھا ہے۔

Gond (گونڈ) : دراوڑی خاندان کے ایک گروہ کے افراد' ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقے کا نام' وہ لوگ جو دریائے نربدا اور کرشنا کے درمیانی علاقہ گونڈوانا بندھیا چل کے مشرقی حصے یعنی وسط ہند میں آباد ہیں۔ علاقہ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۱۰ء میں بمعنی ایک دراوڑی خاندان کا فرد کے معنوں میں ملتا ہے۔

Goorkha/Gurkha (گورکھا) : نیپال کے علاقہ گھور کھپور کے باشندے' جن کا پیشہ سپاہ گری ہے یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے ہیں انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۴۸ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ نیپال کا حکمران خاندان کیا گیا ہے۔

سماجی اصطلاحات

Panch (پنچ) : پنچایت' یہ لفظ ۱۸۰۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور انگریزوں کے مطابق یہ پنچایت کا اختصار ہے۔

Panchayat (پنچایت) : پنچوں کی کمیٹی' برادری کی جیوری۔ بھائی بندوں کی مجلس۔ یہ لفظ بھی پنچ کی طرح ۱۸۰۵ء میں ملتا ہے۔

Jirga (جرگہ) : پنچایت' وہ جماعت جو مقدمات کا فیصلہ کرتی ہے یہ لفظ ۱۸۴۳ء میں ان معنوں میں انگریزی میں ملتا ہے Assembly or Council of the headmen of Afghan tribes افغان قبائل کے سرداروں کی مجلس یا مجلس شوریٰ۔

Samaj (سماج) : انجمن' کمیٹی' مجلس' محفل' سوسائٹی' معاشرہ' گروہ' جتھا' ٹولی۔ اس کا اولین استعمال ۱۸۷۶ء میں ملتا ہے۔

پارچات

Puttoo (پٹو) : ایک قسم کا اونی کپڑا جو کشمیری بکری کے بچے کچھ کھردرے بالوں سے بنا جاتا۔ اس کا اولین استعمال ۱۸۵۷ء میں ملتا ہے فرہنگ آصفیہ کے مطابق یہ اونی کپڑا لوئی اور کمبل کی طرح ہوتا۔ یہ سنسکرت کے لفظ پاٹ بمعنی ریشم سے نکلا ہے اس کے معنی اسی لغت میں بارانی اور برساتی بھی لکھا ہے۔

Pollam (پھولام) : ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں طرح طرح کے پھول بنے جاتے ہیں۔ یہ لفظ ۱۸۳۲ء میں ملتا ہے نیز اسی سال ایک اور کپڑا مدھا پھولام Madapollam بھی ملتا ہے جسے انگریزوں نے ریشمی کپڑے کے بجائے سوتی کپڑا لکھا ہے ویسے اسے سترہویں صدی میں ڈاکٹر جان فریر ۸۱-۱۶۷۲ء نے Medaapollon لکھا ہے جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہے۔

Jamdani (جامدانی) : جامہ دانی کا مخفف۔ ایک قسم کا عمدہ اونی کپڑا جس پر پھول کڑھے ہوئے نہیں بلکہ بنے ہوئے ہوتے ہیں اس کا اولین استعمال ۱۸۵۸ء میں انگریزی میں ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ڈھاکہ کی ململ کی قسم کا کپڑا لکھا ہے جس میں پھول بنے ہوئے ہوتے ہیں فرہنگ آصفیہ میں لکھا ہے کہ صحیح جامہ دانی ہے اور اسے ایک قسم کا کڑھا ہوا

WWW.KITAABISTAN.COM

"پھولدار کپڑا" لکھا ہے۔

Satara (ستارا) : اونی کپڑا۔ یہ پہلی مرتبہ ۱۸۷۸ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے چمکدار اونی کپڑا اور ہندوستان کی ایک جگہ کا نام لکھا ہے۔

Numnah/Numdah (نمدہ) : ادنیٰ درجے کا اونی کپڑا' وہ کپڑا جو اون کو جما کر بناتے ہیں وہ اونی کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر زین کے نیچے ڈالتے ہیں اس کا اولین ذکر ۱۸۵۹ء میں ملتا ہے اس کے معنی Felt or Coarse Woolen Cloth (نمدہ یا اونی کپڑا) کیا گیا ہے۔

Nain Sook (نین سکھ) : سوتی کپڑا' ۱۸۶۴ء میں انگریزوں نے اس نام کو پہلی بار استعمال کیا چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی جیکونٹ (کپڑے کی قسم جس کا ذکر گذشتہ صدی میں آ چکا ہے) کی طرح کی ململ لکھا ہے اور اسے دو لفظوں نین (آنکھ) + سکھ (خوشی) کا مرکب تحریر کیا ہے۔

ملبوسات

Bursautee (برساتی) : بارش سے بچنے کا کوٹ۔ اس کا اولین استعمال ۱۸۸۶ء میں ملتا ہے۔ انگریزی میں اس کے معنی واٹر پروف کوٹ کے علاوہ "مرض" بھی لکھا ہے۔ یہ بیماری گھوڑوں یا اونٹوں کو برسات میں ہو جاتی ہے۔

Burka (برقع) : نقاب پردہ گھونگھٹ چادر۔ اس کا استعمال ۱۸۳۹ء میں ملتا ہے(۱)۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال بیسویں صدی میں ۱۹۰۵ء میں لکھا ہے۔

Posteen (پوستین) : کھال کا کوٹ۔ چمڑے کا چغہ۔ چرمی کرتا۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۱۵ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ Afghan leathern pelisse (افغانی چرمی چادر) کیا گیا ہے۔

چیمبرز ڈکشنری میں اسے پوشتین Poshteen بھی لکھا ہے۔ اور اسے بھیڑ کی کھال معہ اون سے تیار شدہ افغان کوٹ لکھا ہے۔

Topi/Topee/Toopi (ٹوپی) : انگریزی میں ٹوپی ۱۸۳۵ء میں مستعمل ہوئی۔

1- Meadows Taylor, confessions of a Thug, 1905.

اس کے ساتھ سولہ ٹوپی Sola Toopi بمعنی Sola helmet or hat بھی تحریر ہے۔ ٹوپی والا اس سے پیشتر ۱۸۳۶ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Sola کی اصل ہندی شولہ بمعنی تیتر یا نباتات کی قسم لکھا ہے۔ جس سے ٹوپیاں بنتی ہیں۔ اسی ڈکشنری میں ٹوپی والا Topi Wallah کے معنی ہندوستان میں مقیم کوئی یورپی لکھا ہے۔ ٹوپی کی اصل کو غالباً پرتگالی Topo, Top کہہ کر لکھا ہے۔ یہ لفظ عام انگریزی لغات میں ملتا ہے۔

Razai (رضائی) : رنگے ہوئے کپڑے کی روئی والی دلائی۔ چھوٹا لحاف۔ گدڑی' یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۳۴ء میں ملتا ہے۔

Camese/Camise (قمیص) : لفظ قمیص ۱۸۱۲ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Mufti (مفتی) : وردی کے علاوہ عام پہننے کے کپڑے۔ یہ لفظ ۱۸۱۶ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔ Plain clothes worn by one who has a right to wear a uniform, civilian. چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں کہ ڈیوٹی کے دوران وردی کے علاوہ عام شہری کپڑے۔ عام کپڑے' شہری A Civilian کے معنی میں یہ لفظ ۱۸۳۳ء میں ملتا ہے۔ مفتی بمعنی عالم دین کا ذکر سترہویں صدی میں کیا گیا ہے۔

کشیدہ کاری

Phulkari (پھلکاری) : کشیدہ کاری کی قسم جس میں طرح طرح کے پھول بنائے جاتے ہیں۔ وہ کپڑا یا شال جس پر اس طرح کی کشیدہ کاری کی گئی ہو۔ یہ لفظ ۱۸۹۰ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی گلکاری گل بوٹے کا کام' ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہے وہ نخل چمن حسن یہ ہیں پھول اس کے
جسم محبوب میں کرتا نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

Chicken (چکن) : بیل بوٹے کا کام۔ کشیدہ کاری' سوزن کاری' بیل بوٹے کا کپڑا۔ یہ لفظ ۱۸۶۲ء میں کشیدہ کاری Embroidery کے معنی میں متعارف ہوا۔

WWW.KITAABISTAN.COM

گھریلو استعمال کی اشیا

Almirah (الماری) : الماری ۱۸۲۸ء میں Cupboard کے معنی میں متعارف ہوئی۔ یہ پرتگالی زبان کا لفظ ہے جو اردو میں مستعمل ہوا۔

Pandan (پاندان) : پان رکھنے کا ڈبہ یا پٹاری دھات کا برتن جس میں چونا کتھا الائچی وغیرہ پان کے لوازمات رکھے جاتے ہیں یہ لفظ ۱۸۲۲ء میں پان رکھنے کے لئے چھوٹا بکس کے معنی میں متعارف ہوا۔

Teapoy (تپائی) : تین پاؤں کی چوکی چھوٹی میز ' یہ لفظ ۱۸۲۸ء میں انگریزی میں پہلی مرتبہ ملتا ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق یہ تین پاؤں والی چھوٹی میز ہے جسے غلطی سے چائے کی میز سے ملایا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی اسی طرح لکھا ہے۔

Charpoy (چارپائی) : چارپائی عام ہلکا پلنگ کے معنی میں ۱۸۴۵ء میں متعارف ہوئی۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔ بیسویں صدی میں ایک مرکب لفظ نیند آرام (بستر پر) آرام کے لئے Charpoy, bashing متعارف ہوا۔

Chiragh (چراغ) : چراغ ۱۸۹۹ء میں Oil lamp کے معنی میں متعارف ہوا۔

Charka (چرخہ) : سوت کاتنے کا آلہ۔ ۱۸۸۰ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

Choppercot (چھپر کھٹ) : وہ پلنگ جس کے اوپر چھتری اور پوشش ہو دلھن کا چھتری دار پلنگ ' امیروں کے سونے کا پلنگ۔ یہ لفظ ۱۸۰۷ء میں پہلی مرتبہ ملتا ہے اس کے انگریزی معنی پردہ دار پلنگ Bedstead with curtains لکھا گیا۔

Dhurrie (دری) : دری ۱۸۸۰ء میں انگریزی زبان میں ملتی ہے اس کا ترجمہ سوتی قالین کی قسم Kind of cotton carpet کیا گیا ہے۔

Dixie (دیگچی) : دیگچی انگریزی میں جا کر صوتی تبدیلی کا شکار ہو کر ڈکسی کہلانے لگی یہ پہلی مرتبہ ۱۸۷۹ء میں انگریزی میں شامل ہوئی۔ اس کا ترجمہ Iron kettle or Pot کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے فوجیوں کے پکانے کا برتن یا سفری کیتلی لکھا ہے۔

Kilta/Kiltar (کلٹا) : ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اٹھاتے ہیں ' ایک قسم کا کھانچا۔ یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۸۷۶ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی Kind of wicker basket بید سے بنی ہوئی ٹوکری کی قسم لکھا ہے۔

Gumlah (گملا) : مٹی کا برتن جس میں پھول پودے بوتے ہیں۔ انگریزی میں ۱۸۳۴ء میں پانی کا مرتبان/برتن Water Jar کے معنی میں ملتا ہے۔

Gurrah (گھڑا) : مٹی کا مٹکا ۔ انگریزی میں ۱۸۶۴ء میں شامل ہوا اس کے معنی مٹی کا برتن / مرتبان Earthen Jar لکھا گیا ہے۔

Lota(h) (لوٹا) : لوٹا ہمیں انگریزی میں ۱۸۰۹ء میں Water Pot (پانی کا برتن) کے معنی میں ملتا ہے۔ عبدالقادر سروری نے ۱۸۰۹ء کے بجائے ۱۸۱۹ء لکھا ہے(۱) چیمبرز ڈکشنری میں اسے پیتل یا تانبے کا برتن لکھا ہے۔

Maze (میز) : میز انیسویں صدی میں انگریزی میں متعارف ہوئی (۲)۔

Narghile/Nargellah (نرگل) : نرسل 'سرکنڈا' نے' حقہ کی نے کی بجائے یہ لفظ پورے حقہ Hookah کے لئے مستعمل ہوا۔ انگریزی میں جا کر اس میں صوتی تبدیلی ہوئی اور نرگائل اور نرگلہ کہلایا جانے لگا۔ یہ لفظ ہمیں انگریزی میں ۱۸۳۹ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

اشیائے خورد و نوش

Atta (آٹا) : اشیائے خوردونوش میں سب سے پہلے آٹا ہی آتا ہے اس کا اولین استعمال ۱۸۰۶ء میں ہوا اور بے حد مقبول ہو کر انگریزوں کی روزمرہ کی بول چال میں بھی شامل ہوا۔

PishPash (پِش پاش) : چاول کے پانی کی یخنی جس میں گوشت کے ٹکڑے ہوں۔ یہ لفظ ۱۸۳۴ء میں متعارف ہوا۔

Jelaubee (جلیبی) : اس پوری صدی میں مٹھائیوں میں صرف جلیبی کا نام ملتا ہے وہ بھی ۱۸۷۰ء میں واڑ ٹیلر کے یہاں استعمال ہوا ہے۔

Jhow (جو) : جو کا لفظ انگریزی میں ۱۸۲۷ء میں متعارف ہوا۔

Chupatty (چپاتی) : چپاتی' روٹی سے قبل ۱۸۱۰ء میں ملتی ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۱

۲۔ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۸۸

WWW.KITAABISTAN.COM

اسے Chupati اور Chupattie بھی لکھا گیا ہے۔

Chutney (چٹنی) "انگریزی میں ہندوستانی الفاظ" کے مطابق یہ لفظ ۱۸۴۵ء میں روشناس ہوا۔ لیکن ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر نے فوربس کی کتاب اورینٹل میموارز کے حوالہ سے ۱۸۱۳ء لکھا ہے(۱) یہ لفظ انگریزی لغات میں شامل ہے اور اس عنوان سے تو انگریزی میں کتابیں بھی ملتی ہیں۔

Dhan (دھان) : غیر صاف شدہ چاول' وہ چاول جو صاف نہ کئے گئے ہوں۔ یہ لفظ ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Rubbee (ربی) : غلہ کی قسم۔ یہ لفظ ۱۸۵۰ء میں ملتا ہے۔

Rooty (روٹی) : روٹی ۱۸۸۳ء میں انگریزی زبان میں ملتی ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ لکھا ہے۔ روٹی کے ساتھ ساتھ انگریزی میں طویل مدت ملازمت کے تمغہ کے لئے روٹی گانگ Rooty gong کا لفظ مستعمل تھا۔

Suttoo(u) (ستو) : یہ لفظ ۱۸۸۶ء میں انگریزوں کے یہاں چلا گیا۔

Soojee (سوجی) : یہ لفظ ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

Shama (شاما) : اناج کی قسم ۱۸۱۵ء میں متعارف ہوا۔

Gur/Goor (گڑ) : گڑ کو انگریزوں نے چینی کی ادنیٰ قسم لکھا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۳۵ء میں ان کے یہاں ملتا ہے۔

Murwa/Moorva (مروا) : مروا کو انگریزوں نے باجرہ کی ایک قسم Kind of millet لکھا ہے۔ یہ لفظ ہمیں ۱۸۴۷ء میں پہلی بار انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی تانت سن Bowstring Hemp (ایک پودا جس کے ریشوں سے رسی اور مضبوط کپڑا بنایا جاتا ہے) لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی ایک خوشبو دار پودا۔ ایک قسم کی خوشبودار کڑوی گھانس لکھا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ انگریزی میں یہ لفظ معنوی تبدیلی کے ساتھ داخل ہوا ہے۔

Misree (مصری) : مصری ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں شامل ہوئی اس کا ترجمہ شوگر کینڈی Sugar Candy کیا گیا ہے۔

---

(۱) انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری صفحہ ۱۷۱

منشیات

منشیات میں ہمیں چانڈو Chandoo اور چرس Churrus کے نام ملتے ہیں۔ چانڈو ۱۸۴۷ء میں اور چرس ۱۸۶۰ء میں انگریزی میں ملتی ہے۔ ان کے علاوہ ہمیں عمدہ انگوری شراب چیمپئن Champagne مورد شکل سمکن Simkin ۱۸۵۳ء میں ملتی ہے۔ عجیب بات ہے کہ انگریزوں نے اپنے ہی لفظ کی مورد شکل کو اپنایا۔

سواریوں کی اقسام

Ekka (اکا) : ایک گھوڑے کی گاڑی' یکہ۔ اس گاڑی کا نام انگریزوں کے یہاں ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ انہوں نے Small one horsed vehicle (ایک گھوڑے والی چھوٹی گاڑی) کیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے اور Vehicle کی بجائے Carriage لکھا ہے۔

Tonga (تانگہ) : مشہور سواری - ۱۸۷۴ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔ اس کا ترجمہ انگریزوں نے Light carriage or cart (ہلکی سواری گاڑی) کیا ہے۔ انگریزی میں بدیسی الفاظ ومحاورات میں اسے اسی صدی میں لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ دو پہیوں والی ہلکی ہندوستانی گاڑی ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں پاکستان بھی لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ کے مطابق تانگا ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی ہے جس کو رہڑو بھی کہتے ہیں۔ مزید لکھا ہے کہ آج کل جو انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں ان کے اوپر چھتری بھی ہوتی ہے اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوتا ہے جو گھوڑوں سے چلتے ہیں۔

Tomjohn/Tonjon (ٹوم جن/ٹونجن) : پالکی کی قسم جسے چار آدمی اٹھاتے ہیں۔ ۱۸۰۴ء میں متعارف ہوا۔

Ruth (رتھ) : ایک قسم کی دیسی گاڑی جس کے اوپر برجی سی بنی ہوتی ہے۔ یہ لفظ ۱۸۱۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کے معنی Vehicle (گاڑی) یا Carriage (سواری) لکھے گئے ہیں۔

Shigram (شگرام) : چھکڑے کی قسم' پالکی گاڑی۔ یہ لفظ ۱۸۳۱ء میں متعارف ہوا۔
Gharri/Gharry (گاڑی) : یہ لفظ انگریزی میں پہلی مرتبہ ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے اس کے معنی Carriage (سواری) یا Cart (چھکڑا) کے کئے گئے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے کرایہ کی پہیے والی گاڑی لکھا ہے یہ لفظ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری' لانگ مین ڈکشنری اور دیگر انگریزی لغات میں شامل ہے۔
گھوڑا گاڑی : سید شبیر علی کاظمی نے اسے انیسویں صدی میں لکھا ہے (۱)۔

اسلحہ جات

Bundook (بندوق) : آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق یہ لفظ ۱۸۷۵ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔اس کے معنی Matchlock (توڑے دار بندوق) یا Musket (دستی بندوق جو ہاتھ سے بھری جاتی تھی اب استعمال نہیں ہوتی) لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں فوجی بولی کے مطابق اس کا ترجمہ رائفل لکھا گیا ہے۔ لیکن عجیب بات ہے کہ بندوق دار سترہویں صدی میں ۱۶۱۹ میں انگریزی میں شامل ہوا۔
Tulwar (تلوار) : اس مشہور ہتھیار کا نام انگریزی میں ۱۸۳۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے An Indian Sabre (ہندوستانی تلوار/سیف) لکھا گیا ہے۔
Jezail (جزائل) : جزیلہ کی جمع' محکم اور سخت چیزیں - افغانوں کی ایک لمبی اور بھاری بندوق تھی جو ہاتھ سے بھری جاتی تھی۔ انگریزی میں اس بندوق کا نام ۱۸۳۸ء میں ملتا ہے جو سپاہی جزائل اٹھاتا تھا اسے جزائلچی Jezailchee کہتے تھے یہ لفظ ۱۸۶۳ میں مروج ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں جزائل کو فارسی الاصل لفظ لکھا ہے۔
Zummbooruck (زنبورک) : بڑی بندوق چھوٹی توپ جو اونٹوں پر لے جاتے تھے یہ لفظ انگریزوں کے یہاں ۱۸۲۵ء میں ملتا ہے جو شخص اس کو چلاتا تھا اس کو زنبورکچی Zumbooruckchee کہتے تھے زنبورک کے انگریزی معنی یہی لکھے ہیں۔ Small swivel gun esp,one mounted or the back of a camel. زنبورکچی کے لئے انگریزوں

۱۔ اردو زبان کے انگریزی پر اثرات ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۸۔

نے Gunner (توپچی بندوقچی) لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں زنبورک کے معنی چھوٹی توپ کے لکھا ہے۔ لیکن زنبورکچی کی بجائے فرہنگ آصفیہ میں زنبورچی لکھا ہے اور اس کے معنی زنبور چلانے والا سپاہی بندوقچی برقنداز سپاہی لکھا ہے اسی لغت میں "زنبور" کے دیگر معنوں کے علاوہ اس کے ایک معنی چھوٹی توپ' وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے جزائل بھی لکھا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان مدظلہ' نے اپنے مقالہ "فارسی پر اردو کا اثر" میں زنبورک کو ہندی تیراندازی کی چیز لکھا ہے اور اس کا حوالہ مثنوی شیریں وخسرو (۶۹۸ ھ) علی گڑھ ایڈیشن ۱۳۴۶ کے صفحہ ۶۳ سے اس طرح دیا ہے (۱)

زتیر اندازی زنبورک ازدور
زنشتک سینہ ہاچوں خانہ زنبور

Shumsheer (شمشیر) : تلوار' یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۳۴ء میں ملتا ہے اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں Scimitar (Short Curved, Single edged sword as formerly used by Persians, Arabs and Turks) شمشیر (یعنی ایک دھار والی خمدار تلوار جسے اہل فارس عرب اور ترک استعمال کرتے تھے)
Kukri (ککری) : ایک خمدار چاقو جو گورکھا استعمال کرتے ہیں۔ چھوٹی تلوار یہ لفظ ۱۸۱۱ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر میں بھی یہ لفظ درج ہے(۲) آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لامین عصری انگلش ڈکشنری اور دیگر انگریزی لغات میں یہ لفظ شامل ہے۔
Lathee/Lathi (لاٹھی) : عصا' یہ لفظ ۱۸۵۰ء میں ملتا ہے اس کے انگریزی معنی اس طرح لکھے ہیں۔ Long Heavy stick usually of bamboo and bound with iron- بانس کی لمبی وزن دار لکڑی جس میں لوہا لگا ہوتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے A heavy stick (وزنی چھڑی سونٹا) لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی ایسے ڈنڈے کے لکھے ہیں جس پر لوہا چڑھا ہو اور ہندوستان کے پولیس والے اسے بطور

(۱) ص ۲۴ کراچی
(۲) صفحات ۱۷۱ - ۱۷۸

WWW.KITABISTAN.COM

ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔

سکے

Pie (پائی) : لفظ پائی ۱۸۵۹ء میں ملتا ہے انگریزوں نے اسے سب سے کم قیمت تانبے کا سکہ Smallest Copper Coin لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں لکھا ہے کہ یہ سکہ ۱۹۵۷ء کے بعد منسوخ ہوا یہ پیسہ کے تیسرا حصہ ۱/۳ اور آنہ کے بارہواں حصہ ۱/۱۲ کے برابر تھا۔

Chick (چک) : سونے کا ایک سکہ، ۱۸۷۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Hoon (ہن) : دکن کے ایک طلائی سکے کا نام۔ اس کا انگریزی ترجمہ طلائی سکہ، پگوڈا کیا گیا ہے۔ یہ ہمیں ۱۸۰۷ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ کثرت و افراط سے دولت ہونے کے لئے اردو میں ہن برسنا آتا ہے۔

کھیل و تفریح و مقامات وغیرہ

Polo (پولو) : یہ لفظ ۱۸۴۲ء میں ملتا ہے اس کے معنی صرف Game (کھیل) کے لکھا گیا ہے ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر میں اس کا استعمال ۱۸۷۲ء میں لکھا ہے(۱) چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہاکی کی طرح کا کھیل لکھا ہے جو گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ کر کھیلا جاتا ہے۔ اسی طرح انگریزی میں واٹر پولو اور رنک پولو Rinkpolo (اسکیٹنگ) جیسے الفاظ بھی ملتے ہیں۔

Gymkhana (جیم خانہ) : جیم خانہ ۱۸۶۱ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری نے اس کی اصل گیند + خانہ لکھا ہے جو بعد میں جیم خانہ مشہور ہوا۔

موسیقی

Poogye (پونگی) : ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں

---

(۱) انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری صفحہ ۱۷۲

یہ لفظ ۱۸۶۴ء میں انگریزی میں صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہو کر پوگی مشہور ہوا۔

Sarangi (سارنگی) : سارنگی انگریزی میں ۱۸۵۱ء میں شامل ہوئی۔ اسے انگریزوں نے آلہ موسیقی Musical Instrument لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Sitar (ستار) : ستار کو گٹار کی قسم لکھا گیا ہے۔ یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۸۴۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں یہ لفظ لکھا ہے۔

Tamboura (طنبورہ) : طنبورہ ۱۸۶۴ء میں پہلی بار انگریزی میں ملتا ہے ویسے اس کا ذکر سولہویں صدی میں ۱۵۸۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے لیکن لفظ طنبورہ ۱۸۶۴ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔ اسے انگریزوں نے آلہ موسیقی لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے گٹار کی طرح کا اہل مشرق کا آلہ موسیقی لکھا ہے۔

Kanoon (قانون) : ایک قسم کا طنبورہ، بربط چنگ ایک مشہور رومی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تخت پر لگے ہوتے ہیں یہ ۱۸۱۷ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

متعلقات زمین

Bund (بند) : پشتہ، بانسن جانسن میں اس کا قدیم استعمال ۱۸۱۰ء اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں ۱۸۱۳ء لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی Embankment, dam (بند، پشتہ) کے لکھے ہیں۔

Jheel (جھیل) : جھیل انگریزی میں ۱۸۰۵ء میں شامل ہوئی اس کا انگریزی ترجمہ Pool and Lagoom (جوہڑ یا جھیل) کیا گیا ہے۔

Daob/Duab (دو آب) : دو آبہ۔ زمین جو دو ہم رو/ساتھ بہنے والے دریاؤں کے درمیان ہو۔ اس لفظ کا استعمال انگریزی میں ۱۸۰۳ء میں ملتا ہے اور اس کا ترجمہ اسی طرح کیا گیا ہے جو ابتدا میں تحریر ہے۔

The tongue or tract of land between confluent rivers چیمبرز ڈکشنری میں بھی تقریباً اسی طرح لکھا ہے اور بطور مثال گنگا و جمنا کے نام لکھے ہیں۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Dhoon (دون) : گھاٹی وادی، درہ کوہ پہاڑ کی تلپٹی دامن کوہ جیسے ڈیرہ دون، انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۱۴ء میں بمعنی Valley (وادی گھاٹی) ملتا ہے۔

Kadir (کھادر) : نشیب، پست زمین بانگر کا نقیض، وہ زمین جہاں سیلاب رہے، کچھار، ہریانہ، ترائی۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۷۹ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔ Alluvial deposit of river beds, river bed دریا کا تہ نشین، سیلابی مادہ، دریا کی تہہ۔

Khud (کھڈ) : دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق غار کھوہ، درہ، خندق، کھائی، گھاٹی گڑھا، نالہ، پہاڑی نالہ، ندی، یہ لفظ ۱۸۳۷ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ اس کے معنی اس طرح تحریر کیے گئے ہیں۔
Deep ravine or Chasm, precipitous cleft or descent in a hill side (گہری گھاٹی غار ایستادہ شگاف یا پہاڑی کی طرف نشیب راہ) چیمبرز ڈکشنری میں اس کا ترجمہ اس طرح لکھا ہے۔ a pit, hollow, a ravine (کھائی خندق، کھوہ غار درہ پہاڑی نالا گھاٹی)

Khet (کھیت) : یہ لفظ ۱۸۷۸ء میں انگریزی میں بمعنی Tract of cultivated land (کاشت شدہ زمین کا قطعہ) ملتا ہے۔

Khor (کھور/کہور) : مویشیوں کے کھٹی کھانے اور پانی پینے کا نالا یا نالی، غار کھوہ چھوٹی وادی، راستہ، چینی، ڈھکنا سرپوش رضائی لحاف۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۸۴ء میں بمعنی Water Course (نالہ) Ravine (پہاڑی، گھاٹی) ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی a dry water course (خشک نالہ) اور a ravine (پہاڑی نالہ گھاٹی) لکھے ہیں بلوچی زبان میں بھی یہ لفظ انہی معنوں میں مستعمل ہے۔

خاص خاص مقامات

Pyal (پیال) : دھان کا کودوں کا بھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں۔ اسے پرال بھی کہتے ہیں انگریزی میں برآمدہ کے نیچے چبوترہ کے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۸۷۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے انگریزی میں ایک مرکب لفظ پیال سکول بھی ہے۔

Tope (ٹوپ) : اسٹوپا۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۱۵ء میں ملتا ہے۔ انگریزی میں ہندوستانی الفاظ کے مؤلف نے اسے پنجابی زبان کا لفظ قرار دیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہندوستانی لفظ لکھا ہے۔

Chabootra (چبوترہ) : یہ لفظ پہلی مرتبہ انگریزی میں ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے۔ سر والٹر سکاٹ (۱۷۷۱ء - ۱۸۳۲ء) Sir Water Scott نے بھی اسے استعمال کیا ہے انگریزی میں اس کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے۔ Paved or plastered terrace or platform often attached to a house or in a garden گھر یا باغ سے ملحقہ بھرا ہوا پلستر شدہ قطعہ پلیٹ فارم (چبوترہ) پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نے لکھا ہے کہ امیر خسرو کی تصنیف قرآن السعدین میں یہ لفظ ملتا ہے(۱)

Conjee House (کانجی ہاؤس) : یہ لفظ ہمیں ۱۸۳۵ء میں فوجی حوالات (Military lockup) کے معنی میں ملتا ہے۔ فرہنگ آصفیہ کے مطابق یہ (کنفائنگ ہاؤس) Confining House کی بگڑی ہوئی شکل ہے اس کے معنی یہ لکھے ہیں۔
(۱) قید خانہ کا مکان۔ وہ تنگ کوٹھری جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں۔ (۲) حوالات حراست نگرانی (۳) وہ سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیج دیے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑ۔
ویسے یہ لفظ مؤخر الذکر معنی میں عام مستعمل رہا ہے کنفائنگ ہاؤس کو ہم نے کانجی ہاؤس بنایا یعنی یہ اس کی مورد شکل ہے اور اسی مورد شکل کو انگریزوں نے بھی اپنایا۔

Machan (مچان) : درخت پر وہ جگہ جو شیر کے شکار کے لئے بناتے ہیں۔ باغ اور کھیت میں وہ اونچی جگہ جو پھلوں اور فصل کی حفاظت کے لئے بنائی جاتی ہے۔ ٹانڈ وہ تختہ یا لکڑیاں جو دیوار میں اسباب وغیرہ رکھنے کیلئے اونچی جگہ لگا دیتے ہیں اول الذکر معنی شکار سے شغف رکھنے والوں کے لئے اجنبی نہیں انگریزی میں اسی معنی میں یہ لفظ ۱۸۸۶ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی اس کے معنی درخت پر شکار کی جگہ لکھا ہے۔

(۱) فارسی پر اردو کا اثر صفحہ ۲۳

WWW.KITABISTAN.COM

نباتات

سبزی ترکاری

سبزی ترکاری میں ہمیں بھنڈی Bendy اور مٹر Mutter ملتے ہیں۔ لفظ بھنڈی ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ صرف Plant پودا کیا گیا ہے۔ اور نباتاتی نام Hibisus Esculentus لکھا ہے۔ ۱۸۸۶ء میں Bendy Tree (بھنڈی کا درخت) بھی ملتا ہے اور اس کا نباتاتی نام The Spesia Populnea لکھا ہے۔ مٹر Mutter ۱۸۸۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اس کا ترجمہ Variety of Pea کیا گیا ہے۔

پھل، میوے، درخت وغیرہ

Ber (بیر): بیر ۱۸۷۴ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ Chinese date of jujube کیا گیا ہے۔

(پستہ): ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر کے مطابق پستہ اسی صدی میں انگریزی میں شامل ہوا۔(۱) ویسے پستہ تقریباً تمام یورپین اور دیگر زبانوں میں اسی نام سے پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً انگریزی میں Pistachio سپین کی زبان میں Pistacho اٹلی کی زبان میں Pistacchio جدید لاطینی میں Pistaquium اور یونانی میں Pistakion ہے۔

(سردہ): سردہ (خربوزہ) ۱۸۸۰ء میں ملتا ہے اور اس کے معنی صرف فروٹ لکھا ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں صوتی تبدیلی کے ساتھ داخل ہوا اور اسے سردہ کی بجائے سردار میلن Sirdar Melon (سردار تربوز) لکھا گیا ہے۔

درخت

Burr (بڑ): مشہور درخت، اس درخت کا اولین ذکر ۱۸۴۹ء میں ہوا۔

---

(۱) صفحہ ۱۷۸

Babul (ببول): ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر اور فارسی میں مغیلان کہتے ہیں۔ اس درخت کا نام انگریزوں کے یہاں ۱۸۲۴ء میں ملتا ہے انہوں نے اس کا نام Thorny Mimosa لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اسے Bablah بھی لکھا ہے۔ معنی بتاتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ چمڑا کمانے کے کام آتا ہے۔

Taliera (تلیرا): کھجور کی قسم کا درخت ۱۸۱۴ء میں متعارف ہوا۔

Toon (تن): ایک درخت جس کی لکڑی سرخ اور مہاگنی سے مشابہ ہوتی ہے اور اس سے فرنیچر بناتے ہیں۔ نیز تن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں۔ اس درخت کا نام انگریزی میں ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ عمارتی لکڑی کا درخت Timber Tree کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے مہاگنی خاندان کا ہندوستانی درخت لکھا ہے۔

Teesoo (ٹیسو): ڈھاک کا زرد پھول۔ انگریزی میں ۱۸۲۳ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی انگریزی میں اس طرح کئے گئے ہیں۔ Flowers of dhak or palas, dye obtained from them ڈھاک یا پلاس کے پھول جن سے رنگ حاصل کیا جاتا ہے۔

Chir/Cheer (چیر): ۱۸۸۵ء میں Pine Tree (صنوبر کا درخت) کے معنی میں ملتا ہے فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ درخت صنوبر ایک درخت کا نام جس کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں، دیار ایک دیودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

Deodar (دیودار): ایک قسم کا درخت جس سے عمارتی لکڑی حاصل کرتے ہیں، دیار۔ اس کے لغوی معنی مقدس پیڑ کے ہیں۔ یہ ہمیں ۱۸۰۴ء میں انگریزی میں معنی درخت Tree ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں لکھا ہے ہندی شعراء نے اس درخت کے بڑے بڑے اوصاف گنائے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی اس درخت کا نام ملتا ہے۔

عبدالقادر سروری نے اپنے تحقیقی مقالہ ـــــ میں اردو الفاظ میں اس کی انگریزی میں شمولیت کا سنہ ۱۸۰۴ء کی بجائے ۱۸۴۲ء لکھا ہے (۱)۔

Siris (سرس): ایک درخت کا نام جس کی لمبی لمبی چپٹی پھلیاں ہوتی ہیں اور اس کے پھولوں میں بڑے بڑے زردی لئے ہوئے سبز روئیں ہوتے ہیں ان کی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے۔ یہ درخت ۱۸۷۴ء میں انگریزی میں متعارف ہوا اس کا نباتاتی

---

(۱) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۱

WWW.KITAABISTAN.COM

نام Leguminous Tree ہے۔

Sundri (سندری) : یہ درخت گنگا ڈیلٹا میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے اس کی لکڑی سے جہاز بنتے ہیں۔ اس کا اولین ذکر انگریزی میں ۱۸۳۱ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Sunder, Sundra اور Sundari بھی لکھا ہے۔ اس لغت میں اسے مشرقی ہندوستان کی عمارتی لکڑی کا درخت بتایا ہے۔

Kurung (کرنجوا) : ایک درخت اور اس کا پھل۔ جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے اس سے تیل حاصل کیا جاتا ہے۔ اس درخت کا نام انگریزی میں ۱۸۲۶ء میں ملتا ہے۔ اس کا ترجمہ ایسے درخت کا کیا گیا ہے جس سے تیل پیدا ہوتا ہو Tree Yielding Oil - انگریزی میں اس درخت کا نام صوتی تبدیلی کے ساتھ آیا ہے۔

Khair (کیر) : کیر کا درخت، کریل، ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں پھلیاں لگی ہوتی ہیں اور ہندو اس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس درخت کا نام ۱۸۳۱ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے اسے ببول / کیکر کی قسم میں شمار کیا ہے۔

Kikar (کیکر) : ببول کا درخت مغیلاں، اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔ یہ ہمیں ببول کے ساٹھ سال بعد ۱۸۸۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے لکھا ہے کہ اسی درخت سے صمغ عربی پیدا ہوتا ہے۔

Munjeet (مجیٹھ) : انگریزی میں یہ لفظ من جیٹ کی صورت میں ۱۸۱۳ء میں ملتا ہے۔ ایک قسم کی لکڑی جس کے سرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔

Neem (نیم) : مشہور درخت جس کے پتے چھال اور رس بہت کڑوے ہوتے ہیں اسے نیب بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں ۱۸۲۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Nim بھی لکھا ہے۔

گھاس پودے وغیرہ

Til (تل) : ایک مشہور تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ یہ ۱۸۴۰ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ صرف Plant پودا کیا گیا ہے۔ اور نباتاتی نام Sesamum Indicum لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Teel بھی لکھا ہے۔ اس لغت میں تلوں کا تیل اور بیج Til oil, Til seed بھی لکھے ہیں اور انگریزی نام Sesame لکھا ہے۔

Dhoop (دھوپ) : ایک پودا جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے اور اسے جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے۔ دکن کے پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے عربی میں اسے عود کہتے ہیں۔ عود ہندی بھی مشہور ہے اس سے اگربتی بنتی ہے۔ یہ پودا ۱۸۵۱ء میں انگریزوں کے یہاں متعارف ہوا۔

Sirki (سرکی) : ایک قسم کی گھاس جس کی تیلی یا سریا سے چق بناتے ہیں۔ اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے ہیں بعض لوگ اس کا چھپر بنا کر رہتے ہیں جو شخص سرکیاں بنائے یا بیچے اسے سرکی والا کہتے ہیں۔ اس گھاس کا نام انگریزوں میں ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے۔

Kans (کانس) : ایک قسم کی لمبی گھانس جو اکثر غیر مزروع زمین میں پیدا ہوتی ہے انگریزوں کے یہاں یہ نام ۱۸۷۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہ لفظ شامل ہے۔

Mendee (مہندی) : یہ لفظ ۱۸۱۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ مہندی کی قسم Variety of henna کیا گیا ہے۔

ادویات جڑی بوٹیاں وغیرہ

Ispaghul (اسپغول) : ایک مشہور دوا جس سے لعاب نکلتا ہے اس دوائی کا نام انگریزوں کے یہاں پہلی مرتبہ ۱۸۱۵ء میں ملتا ہے اس کے معنی انہوں نے صرف Plant لکھا ہے۔

Badian (بادیان) : سونف ۱۸۴۷ء میں انگریزوں کے یہاں روشناس ہوئی اس کا ترجمہ Staramise کیا گیا ہے۔

Roosa (روش) : ایک جڑی بوٹی۔ انگریزی میں یہ نام ۱۸۵۳ء میں ملتا ہے۔

Sooranjee (سورنجان) : ایک جڑی بوٹی جس کی شکل سنگاڑے کی گری سے مشابہ تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے لعبت بربری اور جنگلی سنگاڑا بھی کہتے ہیں۔ اس کا نام انگریزی میں ۱۸۴۸ء میں ملتا ہے۔

Sooma (سوم) : ایک بوٹی اور اس کے عرق کا نام جو نشہ آور ہوتا ہے۔ ہندو اس کو بڑا مقدس خیال کرتے ہیں۔ اس بوٹی کا نام انگریزی میں ۱۸۲۷ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس بوٹی کا نام شامل ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Kuteera (کتیرا) : ایک قسم کا گوند جو انگریزی میں ۱۸۳۸ء میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے لکھا ہے کہ یہ گوند ایک جھاڑی (جڑی بوٹی) سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Keora (کیوڑہ) : ایک درخت اور اس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ انگریزی میں ۱۸۵۸ء میں ملتا ہے۔ اس کا ترجمہ صرف Plant کیا گیا ہے۔ اسی سال کیوڑہ آئل بھی ملتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ اسے Ketgee oil کیتگی آئل بھی کہتے ہیں۔

Googul (گوگل) : ایک قسم کے درخت کا گوند۔ یہ ۱۸۱۳ء میں ملتا ہے۔

Mudar/Madar (مدار) : خود رو پودا۔ آک (آکھ) اس کے ڈنٹھلوں سے دودھ اور ڈوڈوں سے روئی کی مانند روئیں نکلتی ہیں۔ اس پودے کا نام ۱۸۱۹ء میں انگریزی میں بمعنی Shruh (جھاڑی) لکھا گیا ہے۔

جانور

Oorial (اوریال) : چیمبرز ڈکشنری میں Urial بھی لکھا ہے۔ جنگلی بھیڑ کی قسم۔ یہ پنجابی الاصل لفظ انگریزی میں ۱۸۸۷ء میں ملتا ہے۔

Oont (اونٹ) : مشہور جانور۔ ۱۸۹۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی لکھا ہے۔

Barasingha (بارہ سنگھا) : ۱۸۸۰ء میں بمعنی ہرن ملتا ہے۔

Burhal (برہال) : ہمالیہ کی جنگلی بھیڑ۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے Burhal, Burael, Burrell, Burrhel اور Bharal بھی لکھا ہے۔ یہ نام ۱۸۳۸ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Bundar (بندر) : ۱۸۸۶ء میں ملتا ہے اسے Rhesus Monkey لکھا گیا ہے۔

Tehr (تہر) : ہمالیہ کی جنگلی بکری' یہ نام انگریزی میں ۱۸۳۵ء میں ملتا ہے۔

Chitra (چترا) : یہ نام ۱۸۴۳ء میں چیتل کے لئے ملتا ہے۔

Chital (چیتل) : ایک قسم کی نیل گاؤ۔ یہ انگریزی میں ۱۸۸۰ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی Spotted deer چتکبرا ہرن لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں چیتل لکھا ہے۔

Sasin (ساسن) : مرگ ہرن کی ایک قسم' یہ نام انگریزی میں ۱۸۳۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز

ڈکشنری میں بھی تحریر ہے۔

Serow (سیرو) : ہرن کی قسم' یہ نام انگریزی میں ۱۸۴۷ء میں ملتا ہے۔

Sha (شا) : کشمیری بھیڑ۔ اس چوپائے کا نام انگریزی میں ۱۸۴۲ء میں متعارف ہوا۔

Gaur (گور) : یہ لفظ ۱۸۰۶ء میں بمعنی Ox (بیل) ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے بیل کی قسم لکھا ہے۔ جو ہندوستان کے پہاڑوں جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر (صفحات ۱۷۰/۱۷۱) پر اسے جانور لکھا ہے۔

Goral (گورال) : ہرن کی ایک قسم۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے ہمالیہ کا پہاڑی ہرن لکھا ہے۔ یہ نام ہمیں انگریزی میں ۱۸۴۴ء میں ملتا ہے۔

Gavial (گھڑیال) : گھڑیال ہمیں انگریزی میں ۱۸۲۵ء میں ملتا ہے۔ لیکن یہ لفظ صوتی تبدیلی کے ساتھ "گویال" لکھا گیا ہے۔ میرے ناقص خیال میں ابتداء میں Garial کو نقل کرتے وقت R کی جگہ V لکھا گیا اور یہی مشہور ہوا کیونکہ V اور R ایک طرح لکھا جاتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں Garial بھی لکھا ہے۔

(گھوڑا) : ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر (صفحہ ۱۷۸) کے مطابق یہ اسی صدی میں متعارف ہوا۔

Langur (لنگور) : ایک قسم کا بندر جس کا منہ کالا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ یہ نام انگریزی میں ۱۸۲۶ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں بھی لفظ لنگور ملتا ہے۔

Markhor (مارخور) : پہاڑی بکرا جو دو لفظوں مار (سانپ) + خور (کھانے والا) سے بنا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۶۷ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ بڑا پہاڑی بکرا Large wild goat کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں یہ بکرا عام ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ لکھا ہے۔

Hathi (ہاتھی) : ہاتھی پہلی مرتبہ ۱۸۳۰ء میں ملتا ہے۔ ۱۸۹۴ء میں کپلنگ Rudyard Kipling نے بھی اسے لکھا ہے۔ اس صدی میں ایک لفظ ہاتھی ٹریکٹر Hathi Tractor بھی ملتا ہے۔

Hangul (ہنگول) : کشمیری ہرن ۱۸۷۹ء میں ملتا ہے۔ یہ کشمیری زبان کا لفظ ہے۔

Hannuman (ہنومان) : بندروں کے سردار کا نام۔ ۱۸۱۳ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ مشرق الہند کا لمبی دم والا مقدس بندر ہے۔

پرندے

Brahmapootra (برہم پترا): گھریلو مرغی - یہ نام ۱۸۵۱ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Jugger (جگر): ۱۸۵۵ء میں بمعنی Falcon (باز شکرہ شاہین) ملتا ہے۔

Chikor/Chikhor (چکور): چیمبرز ڈکشنری میں Chukor لکھا ہے۔ تیتر کی قسم کا ایک پہاڑی خوش نما خوش آواز پرندہ بلوچستان میں یہ پرندہ پایا جاتا ہے۔ اس پرندے کا نام انگریزی میں ۱۸۱۵ء میں ملتا ہے۔

Sirgong (سرگنگ): ایک پرندہ جو شور مچاتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی اس پرندے کا نام لکھا ہے۔ انگریزی میں ۱۸۹۱ء میں متعارف ہوا۔

Shama (شاما): سیاہ رنگ کا خوش الحان چھوٹا پرندہ - اس پرندے کا نام ۱۸۳۹ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی لکھا ہے۔

Shaheen (شاہین): سفید رنگ کا شکاری پرندہ۔ ۱۸۳۹ء میں یہ نام انگریزی میں بمعنی ہندوستانی باز Indian Falcon ملتا ہے۔

Shikra (شکرہ): باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ۔ شاہین کی طرح اس کا نام بھی ۱۸۳۹ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Kaleege/Kalij (کلیج): تیتر کی قسم، یہ پرندہ ۱۸۶۴ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

Koel (کوئل): ایک خوش آواز کالے رنگ کے پرندے کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے۔ اس پرندے کا نام انگریزی میں ۱۸۲۸ء میں ملتا ہے۔

Huma (ہما): خیالی پرندہ، جو انگریزی میں ۱۸۵۸ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی لکھا ہے۔ اور اس کا ترجمہ Phoenix (سیمرغ ہما) کیا گیا ہے۔

کیڑے مکوڑے آبی جانور وغیرہ

Krait (کریت): کال گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے اس سانپ کا نام ۱۸۷۴ء

میں ملتا ہے۔ اور اس کا ترجمہ زہریلا سانپ کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے نہایت زہریلا ہلاک کرنے والا پہاڑی سانپ لکھا ہے۔

Mugger (مگر): مگرمچھ۔ یہ نام ہمیں ۱۸۴۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہ نام تحریر ہے۔

Mahseer (مہاسیر): ایک بڑی مچھلی جس کا نام ۱۸۵۴ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں لکھا ہے کہ یہ بڑی مچھلی شمالی ہند کے دریاؤں میں پائی جاتی ہے۔

Hilsa (ہلسا): ایک قسم کی نہایت لذیز مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے۔ یہ نام ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔

اسلامی الفاظ

Imambarra (امام باڑہ): وہ عمارت جس میں شہدائے کربلا کی یاد میں مجلسیں اور تعزیہ داری ہوتی ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۸۳ء میں ملتا ہے۔

Jihad/Jehad (جہاد): دین کی حمایت کے لئے ہتھیار اٹھانا۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۶۹ء میں ملتا ہے۔

ہندومت، بدھ مت وغیرہ کے الفاظ

Upanishad (اپنشد): وہ نسخہ جس میں تخلیق و وجود کائنات کا ذکر ہو، ویدک ادب کا حصہ۔ یہ لفظ ۱۸۰۵ء میں ملتا ہے۔

Atman (آتمن): آتما۔ روح، دم، نفس، من، جان۔ یہ لفظ ۱۸۷۰ء میں ملتا ہے۔

Akali (اکالی): سکھوں کا ایک فرقہ۔ اس فرقے کا فرد۔ ہاسن جاسن نے اس کا استعمال ۱۸۳۲ء لکھا ہے۔

Buddhism (بدھ ازم): مذہب جس کی بنیاد گوتم بدھ نے رکھی۔ یہ لفظ ۱۸۰۱ء میں ملتا ہے۔

(بدھسٹ): گوتم بدھ کے پیروکار۔ یہ لفظ ۱۸۰۱ء میں ملتا ہے۔

Brahmism (برہم ازم): برہما سبھا کے پیروکار۔ یہ لفظ ۱۸۱۳ء میں ملتا ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Brahmo (برہمو): ہندوؤں کا مکتبہ فکر۔ برہمو سماج۔ یہ لفظ ۱۸۷۸ء میں ملتا ہے۔

(برہمو ازم) برہمو سے متعلق۔ یہ لفظ ۱۸۵۷ء میں ملتا ہے۔

Bhakti (بھکتی): عبادت پرستش پوجا۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۵۷ء میں ملتا ہے۔

Pooja/Poojah/Puja (پوجا): ہندوؤں کی عبادت، پرستش بندگی۔ یہ لفظ ۱۸۰۶ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کا ایک مطلب Festival (تہوار) بھی لکھا ہے۔

Tilka (تلک): وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا سیندور کا ماتھے پر لگاتے ہیں۔ یہ لفظ ۱۸۴۵ء میں ملتا ہے۔

Deva (دیوا): دیوتا پرمیشور۔ یہ لفظ ۱۸۴۹ء میں ملتا ہے۔

Dharma (دھرم): ایمان، عقیدہ، اعتقاد۔ یہ لفظ ۱۸۷۳ء میں ملتا ہے۔

Dharmsala (دھرم سالا): مسافر خانہ، خانقاہ۔ یہ لفظ ۱۸۰۵ء میں ملتا ہے۔

Ramayana (رامائن): وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو پہلے بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رام چندر جی کے احوال میں لکھی ہے۔ یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں شامل ہے اس صدی میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Rishi (رشی): سادھو، جوگی۔ یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے۔ Max Muller کی کتاب Introduction To The Science of Religion مطبوعہ ۱۸۷۰ء میں ملتا ہے۔ اس کتاب میں اس کے معنی Hindu Sage (سادھو، جوگی عالم) لکھا ہے۔

Salagram (سالگرام): سال (درخت) + گرام (جگہ) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں۔ ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے جسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کر کے لاتے اور پوجتے ہیں یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں۔ اس پتھر کا نام انگریزی میں ۱۸۰۱ء میں متعارف ہوا۔

Stupa (سٹوپا): بدھ مذہب والوں کی یادگار عمارت۔ یہ لفظ ۱۸۷۶ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ لکھا ہے۔

Samadh/Samadhi (سادھ/سمادھی): خواہش نفسانی کا انضباط، خدا کا دھیان، جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر، راجاؤں کا مقبرہ۔ لفظ سادھ ۱۸۲۸ء میں اور لفظ سمادھی ۱۸۵۳ء میں متعارف ہوا۔

Siva (سیوا): ہندوؤں کا تیسرا دیوتا، یہ نام ۱۸۶۷ء میں متعارف ہوا۔ جو سیوا کی پرستش کرتا ہو اس کے لئے Saivite اور Sivaite بھی اس سن میں ملتے ہیں۔ سیوا کی پوجا کے لئے لفظ سیوا ازم Sivaism ۱۸۷۸ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ تمام الفاظ شامل ہیں۔

Krishnaism (کرشن ازم): کرشن کی پوجا۔ اعتقاد۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۸۵ء میں ملتا ہے۔

Guptavidya (گپت ودیا): مخفی علم، پوشیدہ علم۔ یہ لفظ ۱۸۸۸ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

Granth (گرنتھ): سکھوں کی مذہبی کتاب یا دھرم پشتک جسے گرو بابا نانک نے موعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے۔ یہ کتاب ہندی پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے۔ اس کتاب کا نام ۱۸۳۷ء میں ملتا ہے۔ انگریزی میں اس کا ترجمہ Sacred Scriptures of Sikhs (سکھوں کی مقدس مذہبی کتاب) کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کتاب کا نام لکھا ہے۔

Maya (مایا): قدرت حق تعالیٰ، ایشور کی شکتی، ظہور قدرت، نیچر، فطرت، دھوکا فریب۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۲۳ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں بھی ملتا ہے۔

Math (مت): مذہب، ملت، دھرم، فرقہ، پنتھ، عقیدہ، اعتقاد۔ یہ لفظ ۱۸۳۴ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Mantra (منتر): وید کے ایک حصے کا نام جس میں دیوتاؤں کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ مقدس تحریر، سحر جادو افسوں۔ انگریزی میں مقدس تحریر متن عبارت Sacred text or passage کے مفہوم میں یہ لفظ ۱۸۰۸ء میں پہلی مرتبہ انگریزی میں مستعمل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Mahabharata (مہابھارت): جنگ عظیم، معرکہ عظیم۔ وہ بڑی لڑائی جو کوروؤں اور پانڈاوؤں کے درمیان کورو کشیتر (کرد چھتر) کے مقام پر اٹھارہ روز تک جاری رہی جس میں پانڈاوؤں کو فتح ہوئی۔ ایک تاریخ کا نام جس میں کوروؤں اور پاندووں کی لڑائی کا مفصل حال درج ہے۔ یہ تاریخ وویا سدیو سے منسوب کی جاتی ہے یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے لیکن چیمبرز ڈکشنری میں موجود ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Mahatma (مہاتما) : ولی نیک آدمی، ولی اللہ، نیک اچھا سعید۔ یہ لفظ ۱۸۸۴ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ تقریباً جملہ انگریزی لغات میں موجود ہے۔

Nirvana (نروان) : نجات ، آواگون ، رہائی۔ یہ لفظ ۱۸۳۶ء میں مستعمل ہوا اور انگریزی لغت میں شامل ہے۔

Vishnuism (وشنو ازم) : وشنو ہندوؤں کا دوسرا بڑا دیوتا۔ وشنوازم بمعنی وشنو کی پوجا Worship of Vishnu ۱۸۷۱ء میں ملتا ہے۔ اس سن میں Vishnuite اور ۱۸۸۳ء میں Vishnuvite جیسے الفاظ ملتے ہیں۔

Vedanta (ویدانت) : ہندوؤں کے فلسفے اور دینیات کا ایک نظام جس میں ذات الٰہی پر بحث کی گئی ہے۔ یہ لفظ ۱۸۲۳ء میں مستعمل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ ملتا ہے۔

Hinduism (ہندوازم) : یہ لفظ ۱۸۲۹ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ Religion of Hindus (ہندوؤں کا مذہب) کیا گیا ہے۔

متفرقات

(آل) : جڑ کے معنی میں یہ لفظ ۱۸۷۵ء میں ملتا ہے۔

Ananda (آنند/انند) : روحانی خوشی حظ روح ، خوشی خرمی شادمانی انبساط فرحت سکھ چین آرام ، خوش مگن ۔ یہی معنی فرہنگ آصفیہ میں بھی لکھے ہیں۔ یہ لفظ ۱۸۹۴ء میں میکس ملر Max muller کی کتاب Theosophy میں ملتا ہے۔

Ayurveda (آیوروید) : ہندو طریقہ علاج ، یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے۔ جی سباراؤ نے اپنی کتاب انگریزی میں ہندوستانی الفاظ میں اسے لکھا ہے۔

(ابا) : یہ لفظ انیسویں صدی میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔(ا)

Amrita (امرت) : (پراکرت میں امرتہ ہے) آب حیات آب بقا، تریاق شہد نہایت میٹھا پانی۔ انگریزی میں ۱۸۱۰ء میں ملتا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ Immortal, Ambrosial (غیرفانی ، لافانی امٹ دیوتاؤں کی غذا، دیو بھوج امرت) کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں

(ا) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر ص ۱۷۸

اسے ہندو دیوتاؤں کا مشروب لکھا ہے اور ایک لفظ Amritattva (حیات جاودانی بقا) بھی اس میں لکھا ہے۔

Ack dum/Ak dum/Ek dum (ایک دم) : یہ لفظ کپلنگ Rudyard kipling نے استعمال کیا ہے اس کے معنی At once, Quickly (فوراً ، جلدی) لکھے ہیں۔

Bat (بات) : یہ لفظ ۱۸۹۲ء میں مستعمل ہوا۔ اس کے معنی Colloquial Speech (عام بول چال) لکھے ہیں۔

Bobbery (باپ رے) : یہ لفظ ۱۸۳۰ء میں Disturbance (ابتری گڑ بڑ شورش ہنگامہ فتنہ خلل اندازی) کے معنی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ غالباً باپ رے (او باپ) کی بگڑی ہوئی انگریزی شکل ہے۔ اس کے معنی شوروغل ہنگامہ جھگڑا اور چیخ وپکار A noisy row لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں باپ رے باپ کے معنی "پورب میں تعجب، حیرت و خوف کا کلمہ" لکھا ہے، ممکن ہے۔ یہ بھپرنا (خشم ناک ہونا، جھلانا ،غضبناک ہونا، قابو سے باہر ہونا ، مستانا سرکشی کرنا وغیرہ وغیرہ) سے بھپرے ہو اور انگریزی میں ببرے/ بابرے کی شکل میں داخل ہوا۔

Burra (بڑا) : اے جے بلس نے اپنی کتاب انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات میں اس لفظ کو انیسویں صدی میں لکھا ہے۔

Bas (بس) : کافی بہت صرف ، یہ لفظ ۱۸۳۹ء میں میڈوز ٹیلر کی کتاب ایک ٹھگ کے اعتراف میں لکھا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے۔ لیکن مختصر آکسفورڈ ڈکشنری ضمیمہ ۱۹۳۴ء میں شامل ہے اور اس کے معنی کافی معقول ٹھہرو، رک جاؤ بہت صرف Enough, hold, stop, that'lldo لکھے ہیں۔

Bustee (بستی) : گاؤں آبادی ، یہ لفظ ۱۸۸۵ء میں ملتا ہے۔

Buck (بک) : بکواس ، یہ لفظ ۱۸۹۵ء میں متعارف ہوا۔

Bhoot (بھوت) : ناپاک روح شیطان۔ ہابسن جابسن کے مطابق یہ لفظ ۱۸۳۶ء میں متعارف ہوا۔ انگریزی میں اس کے معنی Ghost (بھوت پریت) Demon (شیطان) اور Goblin (شریر بدشکل روح) کے لکھے ہیں۔

WWW.KITABISTAN.COM

Bhoosa (بھوسا): جانوروں کی خوراک۔ یہ لفظ ۱۸۱۹ء میں ملتا ہے۔

Purree (پڑی): رنگنے کا زرد خام جنس۔ یہ لفظ ۱۸۵۲ء میں ملتا ہے۔

Pashm (پشم): اون، سمور سنجاب - یہ لفظ ۱۸۸۰ء میں ملتا ہے۔ انگریزوں نے اسے سمور سنجاب لکھا ہے جس سے کشمیری شال بنایا جاتا ہے۔

Picota (پکوٹھا): پر، پنکھ، پانی کو سطح زمین سے باہر لانے کا طریقہ Device for raising water یہ لفظ ۱۸۰۷ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Poonah (پونا): ایک جگہ کا نام۔ ایک نقاشی مصوری Painting کا نام جو انیسویں صدی میں انگلستان میں مشہور ہو گئی تھی۔ یہ لفظ ۱۸۲۱ء میں ملتا ہے۔ ۱۸۳۱ء میں Poonahite اور اس کے بعد پونا پیپر اور پونا برش جیسے الفاظ ملتے ہیں۔

Phut (پھٹ): اس کا تلفظ انگریزی لغات میں فٹ ہے۔ پھٹنا۔ اس کو بعض انگریزوں نے فٹ Fut بھی لکھا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۹۴ء میں انگریزی میں پہلی بار مستعمل ہوا اس کا انگریزی ترجمہ بلیڈر پھٹنے کی آواز گولی چلنے کی آواز اور پھٹنے کے لئے Go Phut لکھا ہے۔ یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہے بلکہ ضمیمہ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں لکھا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی مصیبت میں مبتلا ہونا ہارنا شکست کھانا نقصان اٹھانا پامال کرنا ویران کرنا تباہ کرنا زندگی برباد کرنا وغیرہ لکھا ہے۔

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی خاک میں ملنا، ناکام ہونا وغیرہ بھی لکھا ہے اور بطور مثال یہ فقرہ لکھا ہے۔ His holiday plans have all gone phut (اس کی تعطیلات کے منصوبے خاک میں مل گئے) -

Tahsil (تحصیل): ضلع کا حصہ، جس کا سربراہ تحصیلدار ہوتا ہے یہ لفظ ہمیں ۱۸۴۹ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہندوستان میں ریونیو علاقہ لکھا ہے۔

Terai (تراہی): جگہ کا نام (Tarai)' تراہ وہاں کی بنی ہوئی ٹوپی Terai Hat مؤخرالذکر معنی میں یہ لفظ ۱۸۹۹ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ ٹوپی پہلے پہل ترائی میں پہنی گئی اس لئے یہ نام مشہور ہوا۔ اس کے معنی اس میں اس طرح لکھے ہیں۔ A wide-brimmed double crowned ventilated hat first worn in the tarai (Tarai), India چوڑے کنارے دہرے تاج والی ہوادار ٹوپی جو سب سے پہلے تراہی (انڈیا) میں پہنی گئی۔ فرہنگ آصفیہ میں اس کے معنی مقام تراہ کی بنی ہوئی تلوار کٹار وغیرہ

لکھا ہے۔

Tat (ٹاٹ): سن کا بنا ہوا کپڑا۔ سکول میں عام استعمال ہوتا ہے۔ ٹاٹ ۱۸۲۰ء میں انگریزی میں متعارف ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے مشرقی ہندوستان کی سن کی بنی ہوئی چٹائی لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ Coarse convas or Shabby Cloth لانگ مین ڈکشنری میں اسے گھٹیا درجے کی چیز لکھا ہے۔

Toco/Toka (ٹھوکا): ٹھوکا دینا اردو میں ہاتھ یا پاؤں سے دھکا دینا جھنجھوڑنا متنبہ کرنا وغیرہ کے معنوں میں آتا ہے۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۲۳ء میں سرزنش Chastisement کے معنی میں مستعمل ہوا۔ چیمبرز ڈکشنری میں اسے سزا سرزنش تنبیہ گوشمالی Punishment کے معنوں میں لکھا ہے۔ یہ ٹھوکنا بھی ہو سکتا ہے جو انگریزوں میں ٹھوکا/ٹھوکو کی شکل میں داخل ہوا۔

Ticca (ٹھیکہ): یہ لفظ ۱۸۲۷ء میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کا ترجمہ Hired کیا گیا ہے۔

Jadoo (جادو): کالا علم ٹونا سحر افسوں اس لفظ کو Rudyard Kipling رڈیارڈ کپلنگ نے ۱۸۸۶ء میں استعمال کیا ہے اور اس کا ترجمہ Magic کیا گیا ہے۔ ۱۸۹۰ء میں ایک مرکب لفظ جادو والا Jadoo Wallah بھی ملتا ہے جس کے معنی جادوگر کے ہیں۔

Jildi (جلدی): اس لفظ کو بھی مذکورہ کپلنگ نے ۱۸۹۴ء میں استعمال کیا ہے اور اس کا انگریزی ترجمہ look Sharp (جلدی کرو) To be quick (جلدی کرو عجلت کرو) move quickly (جلدی چلو) کیا گیا ہے۔ فوجیوں میں To do a jildi move کے معنی پسپا ہونے کے لئے جلدی کرنا، پہلو تہی سے کام لینا ہے۔

Gingall/Jinjall (جنجال): ایک آتش بازی کا نام۔ انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۱۸ء میں ملتا ہے۔ (۱) چیمبرز ڈکشنری میں اسے Gingall/ginjall اور اس کے معنی a large Chinese or Indian swivel musics (بڑی چولدار چینی/ہندوستانی دیسی بندوق) لکھے ہیں اور اس کی اصل ہندوستانی لفظ جنجال Janjal کو قرار دیا ہے۔

Jodhpur (جودھ پور): برجس کی قسم۔ یہ لفظ ۱۸۹۹ء میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری

۱۔ انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۱

WWW.KITABISTAN.COM

میں شامل ہے۔

Joar/Johar (جوہر): ظلم ستم جفا جبر' یہ لفظ ۱۸۰۲ء میں ملتا ہے مگر انگریزی میں جا کر اس میں معنوی تبدیلی ہوئی ہے چنانچہ انگریزی میں اس کا مطلب عورتوں اور بچوں کا قتل عام Massacre of Women and Children لکھا ہے۔

Jhula (جھولا): ہمالیہ میں مستعمل ایک سادہ پل' یہ لفظ ۱۸۳۰ء میں ملتا ہے۔

Chalan (چالان): یہ لفظ ہمیں ۱۸۵۸ء میں ملتا ہے انگریزوں نے اس کا ترجمہ Invoice (بیجک) Pass (اجازت نامہ) Voucher (فرد حساب بیجک) Way-Bill (ہنڈی راہداری) کیا ہے۔

Chukker (چکر): یہ لفظ ۱۹۰۰ء میں انگریزی میں ملتا ہے پولو کے کھیل میں ہر وقفہ چکر کہلاتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں Chukka بھی لکھا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں یہ وقفہ سات منٹ کا لکھا ہے۔

Chel(l) (چل) Chello (چلو): یہ الفاظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں شامل نہیں ہیں البتہ Eric Partridge نے ان کو استعمال کیا ہے ان کے معنی Hurry (عجلت' تعجیل' شتابی' تیزی' بیتابی جلدی لے جانا' تعجیل کرنا وغیرہ وغیرہ) کے لکھے ہیں۔

Cheese (چیز): یہ لفظ ۱۸۱۸ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ right or correct thing کیا گیا ہے لیکن اس میں اب معنوی تبدیلی ہو گئی ہے۔ اب یہ لفظ درجہ اول کی اشیاء اعلیٰ اشیاء کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

Chella (چیلا): شاگرد' نوکر' غلام' مرید یہ لفظ ۱۸۸۳ء میں انگریزی میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری میں چیلاشپ بھی لکھا ہے۔

Chittack (چھٹانک): وزن' قدیم پانچ تولے کا وزن' سیر کا سولہواں حصہ' یہ لفظ ۱۸۸۹ء میں Kipling کے یہاں ملتا ہے صوتی تبدیلی کی وجہ سے انگریزوں نے اس کو بغیر "ن" کے چھٹاک لکھا ہے۔

Chota (چھوٹا): Small یہ لفظ ۱۸۵۳ء میں ملتا ہے۔ اس سے چھوٹا پیگ Chota Peg بھی بنا ہے بیسویں صدی میں اس میں معنوی تبدیلی ہوئی چھوٹا سے مراد چھوٹا پیگ ہی لیا جانے لگا۔ صبح کے ناشتے کے لئے چھوٹا حاضری Chota Hazri ۱۸۶۳ء میں ملتا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا ناشتہ کے لئے حاضری تحریر ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں

اسے اینگلو انڈین لفظ لکھ کر اس کے معنی صبح سویرے کا ہلکا ناشتہ Early light breakfast لکھا ہے۔ اس کی اصل کے متعلق اس لغت میں لکھا ہے کہ ہندی میں چھوٹی Little اور حاضری ناشتہ کو کہتے ہیں۔

Chokra (چھوکرا): لڑکا غلام نادان نا تجربہ کار' ہابسن جابسن کے یہاں یہ لفظ ۱۸۷۵ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی Boy (لڑکا) اور Office Boy (دفتر میں ملازم لڑکا) تحریر کیا گیا ہے۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں یہ لفظ نہیں ملتا ہے۔

Hookum (حکم): یہ لفظ ۱۸۴۳ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا (1) آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی Command (حکم) Order (حکم ہدایت) (Old army Colloquial term) (قدیم عام فوجی بولی کی اصطلاح) Regulation (ضابطہ قاعدہ) The Correct Thing (اصل چیز) لکھے ہیں۔

Khaki (خاکی): یہ لفظ ۱۸۵۷ء میں مستعمل ہوا۔ اس کا انگریزی ترجمہ مٹیالے رنگ کا کپڑا اور رضاکار خاص کر جنگ بوئر میں کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے ایک معنی "جنگی جذبہ کے ساتھ" بھی لکھا ہے۔ نیز خاکی وردی والے کے لئے کھکا بھی مستعمل رہا ہے جس کا بیان پہلے ہو چکا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی فوجی وردی کا کپڑا' ہلکا زرد مائل بھورا لکھا ہے۔ لانگ مین ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔ سستے خورد و نوش کے مراکز پر کینن اینڈ خاکی Cannon & Khaki بڑے گوشت کے قتلوں کی پڈنگ مٹر کی پڈنگ کے لئے استعمال ہوتا ہے گوشت کے قتلے کے لئے ۱۸۸۰ء میں خاکی پیچ Khaki Patch ملتا ہے اس لفظ کو Eric Partridge نے اپنی کتاب Slang Today & Yesterday میں لکھا ہے فرہنگ آصفیہ میں اس کے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں "وہ پنجابی فوج کے سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی' کھکے۔

Khubber (خبر): یہ لفظ ۱۸۷۸ء میں مستعمل ہوا اس کے معنی Information (اطلاع خبر) News (خبر) Report (رپورٹ' روداد) اور Rumour (افواہ) کے لکھے ہیں۔

Kharaj (خراج): باج مالگزاری ملک کی آمدنی محصول محاصل لگان۔ یہ لفظ ۱۸۶۰ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی Tribute (باج خراج) Rent (مالگذاری لگان) Poll Tax

1. Confessions of a thug, Meadows Taylor, 1843.

WWW.KITABISTAN.COM

(عام محصول) لکھے گئے ہیں۔

(خس): یہ لفظ ۱۸۱۰ء میں مستعمل ہوا (۱)۔

Dikh (دکھ/دق): انگریزی میں ۱۸۷۳ء میں اس کے معنی Worry (پریشان کرنا ستانا دق کرنا پریشان ہونا فکر مند ہونا) لکھا ہے۔ دق کے معنی تنگ عاجز ناراض آزردہ ناخوش کے ہیں، دکھ کے معنی درد تکلیف، رنج عذاب مرض بیماری مصیبت بلا آفت کے ہیں۔ اول الذکر لفظ دق عربی الاصل اور مؤخر الذکر دکھ ہندی الاصل ہے اب یہ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا کہ انگریزی میں دق کو استعمال کیا گیا ہے یا دکھ کو صوتی تبدیلی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے لیکن اس لفظ کے اختتام پر Kh سے معلوم ہوتا ہے کہ دکھ کو ہی Dikh لکھا گیا ہے۔

۱۸۸۸ء میں ہمیں Kipling کے یہاں ایک لفظ دق داری Dikh Dari بمعنی Worry ملتا ہے۔ یہ لفظ بھی صوتی تبدیلی کی زد میں آگیا ہے۔ یہ شاید دکھ درد ہے یا دکھڑا ہے۔

Dacey (دیسی): وطنی، وطن کی بنی ہوئی یہ لفظ ۱۸۷۶ء میں بمعنی Native ملتا ہے۔

Deck (دیکھ): ۱۸۵۳ء میں Look اور Peep کے معنوں میں مستعمل ملتا ہے۔

Dekko (دیکھو): یہ لفظ ۱۸۹۴ء میں مستعمل ہوا۔ اس کا انگریزی ترجمہ فوجی بول چال میں look کیا گیا ہے یہ بطور فعل بھی استعمال ہوا ہے۔ یہ لفظ چیمبرز ڈکشنری اور دیگر ڈکشنریوں میں ملتا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری اور لانگ مین ڈکشنری میں Have a Dekko(at) بمعنی Have a look (at something) بھی نظر آتا ہے۔ انگریزی میں بدیسی الفاظ و محاورات میں بھی دیکھو لکھا ہے۔

Dolly (ڈالی): دو شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ سجا کر امیروں اور سرداروں کی نذر کرتے ہیں۔)

چمن دولت سرا کا صحن ہے رنگیں خرامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)
گل لخت جگر ہیں یک قلم مژگاں سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں میں تم یک نظر دیکھو (نصیر)

اردو زبان کے انگریزی پر اثرات سید شبیر علی کاظمی ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۸۔

انگریزی میں یہ لفظ ۱۸۶۰ء میں ملتا ہے جس کا ترجمہ Complimentary offering of fruit, flowers (پھولوں اور پھلوں کا تحفہ) کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں پھولوں اور مٹھائیوں کا تحفہ لکھا ہے۔ ۱۸۶۹ء میں Dhooly بھی لکھا ملتا ہے۔

Dhandh (ڈھنڈ): یہ لفظ ۱۸۸۷ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ Lake or swamp of Sind (سندھ کی جھیل یا دلدل) کیا گیا ہے۔

ڈھنگی: یہ لفظ ۱۸۱۰ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔(۱)

Ryotwar/Ryotwary/Raiyatwari (رعیت وار/رعیت واری): یہ لفظ ۱۸۳۴ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی کاشتکار اور حکومت کے درمیان زمین کا انتظام ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ لکھا ہے۔

Sanga/Sunga (سانگا/سنگا): شہتیروں سے بنا ہوا پل جو ہمالیہ میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۳۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔

Sultanate (سلطنت): یہ لفظ جو ۱۸۷۹ء میں مستعمل ہوا، انگریزی لغت میں ملتا ہے۔

Sandhya (سندھیا): دن اور رات کے ملنے کا وقت، صبح دوپہر اور شام کی پوجا (فرہنگ آصفیہ) یہ لفظ ۱۸۶۸ء میں مستعمل ہوا۔

Singar/Sungar (سنگر): پتھروں کا مورچہ، چیمبرز ڈکشنری میں اسے پشتو الاصل لفظ لکھا ہے۔ انگریزی میں ہندوستانی الفاظ کے مولف نے اسے پشتو اور پنجابی کا لفظ بتایا ہے فرہنگ آصفیہ میں اسے فارسی الاصل لکھ کر اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ دھس۔ وہ دیوار یا پشتہ یا پتھروں کا پردہ جو فوج کا پناہ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں۔ مراد کھائی، خندق، دمدمہ، مورچہ۔

ویسے یہ لفظ "پتھروں کا بنا ہوا مورچہ" کے معنی میں بلوچی براہوئی دونوں زبانوں میں مستعمل ہے انگریزی میں ۱۸۴۱ء میں ملتا ہے۔

Swat (سوات): پاکستان کے ایک علاقے کا نام۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۱۵ء میں ملتا ہے اور اسے ایک قبیلے کا نام بتایا گیا ہے۔

---

(۱) انگریزی میں اردو الفاظ عبدالقادر سروری ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۱

WWW.KITABISTAN.COM

Soorkee (سورکی) : گارا جس میں اینٹ کا چورا اور چونا شامل ہو۔ یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۹۹ء میں ملتا ہے۔

Surra (صرع) : مرگی، گھوڑوں اور دوسرے جانوروں کی بیماری کا نام جو ۱۸۹۰ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔

Izzat (عزت) : یہ لفظ ۱۸۹۵ء میں روڈیارڈ کپلنگ Rudyard Kipling کے یہاں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ Honour (عزت شان و شوکت شرف وقار) Repulation (شہرت نیک نامی) اور Credit (اعتماد، شہرت، نیک نامی ساکھ آبرو) کیا گیا ہے۔

Kismat (قسمت) : یہ لفظ ۱۸۱۹ء میں انگریزی میں مستعمل ہوا۔ انگریزی کی جملہ لغات میں یہ لفظ ملتا ہے۔

Kaisar-i-Hind (قیصرِہند) : یہ خطاب ۱۸۷۶ء میں ہندوستان کے انگریز وائسرائے کو بطور بادشاہ ہند عطا کیا گیا تھا اور یہ خطاب ۱۹۴۷ء تک رہا۔

(کافر) : یہ لفظ اس صدی میں ملتا ہے(۱)

Kalaazar (کالا آزار) : ملیریا کی قسم کا بخار، یہ لفظ ۱۸۸۲ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ شامل ہے۔

Katcha/Cutcha (کچا) : نامکمل ناپختہ خام ناتجربہ کار، ۱۸۳۴ء میں Imperfect (نامکمل) کے معنی میں ملتا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی خشک مٹی کی (بنی ہوئی چیز یا عمارت)، عارضی تدبیر انتظام لکھے ہیں۔ نیز پچھلی صدی میں پکا کے ضمن میں کچا ملاحظہ ہو۔

Kamala (کمالا) : اصل لفظ کمیلا Kamela/Kamila ہے جس کے معنی ریشم کو رنگنے کا رنگ ہے انگریزی میں کمالا لکھا گیا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۲۰ء میں انگریزی میں ملتا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔ Fine orange - coloured powder used for dying silks چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی یوں لکھے ہیں۔

An orange dye-stuff got from the fruit hairs of an East Indian tree of the spurge family, the tree itself رنگنے کا نارنجی رنگ کا مادہ جو مشرقی ہندوستان

(۱) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۸

کے دودھیا پودوں کی قسم کے ایک درخت کے پھلوں کے رووں سے حاصل ہوتا ہے۔

Campoo (کمپو) : انگریزی لفظ کیمپ کی مورد شکل۔ عجیب بات ہے کہ کیمپ کی اس مورد شکل کمپو کو انگریزوں نے خود بھی استعمال کیا ہے۔ ہابسن جابسن میں اس کا استعمال ۱۸۰۳ء لکھا ہے۔

Canarese (کناری) : ایک دراوڑی زبان، یہ لفظ ۱۸۷۵ء میں ملتا ہے۔

(کوتل) : بن سوار کا گھوڑا۔ خالی گھوڑا، زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے۔ خاص سواری کا گھوڑا۔ یہ لفظ اس صدی میں انگریزی میں ملتا ہے۔(۱)

Koft (کوفت) : دھات پر سونا چاندی (کی پچی کاری کرنا) چڑھانے کا کام جیسا گجرات اور جالندھر میں ہوتا ہے۔ یہ لفظ ۱۸۸۰ء میں پہلی مرتبہ انگریزی میں ملتا ہے۔ اس سے پیشتر ۱۸۷۴ء میں کوفت گری Koft Gari انگریزی میں متعارف ہوئی اس کا انگریزی ترجمہ Kind of damascene work (دھات پر سونا چاندی کی پچی کاری کی قسم) کیا گیا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں کوفت گر Koftgar اور کوفت ورک Koft Work بھی لکھا ہے۔ لیکن خود کوفت لفظ اس میں شامل نہیں ہے۔

Kohinoor (کوہ نور) : مشہور ہیرا، یہ ۱۸۴۹ء میں ملتا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ Magnifecent diamond (گراں قدر ہیرا) کیا گیا ہے۔

Kef (کیف) : نشہ، مدہوشی، خمار، سرور، یہ لفظ ۱۸۵۲ء میں ملتا ہے۔ انگریزی میں اس کے ایک معنی ہندوستانی بھنگ کے بھی لکھے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں Kaif لکھا ہے۔

Gadi (گدی) : مسند حکومت تخت شاہی، یہ لفظ ۱۸۵۵ء میں ملتا ہے چیمبرز ڈکشنری کے مطابق یہ لفظ مرہٹی اور بنگالی میں بھی موجود ہے۔

Gulgul (گلگل) : ایک مسالہ کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے یہ لفظ انگریزی میں ۱۸۶۷ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ Kind of Cement (سیمنٹ کی قسم) کیا گیا ہے۔

Leep (لیپ) : پلستر کہگل یہ لفظ ۱۸۹۵ء میں ملتا ہے اس کا ترجمہ To Wash

(۱) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۸

WWW.KITABISTAN.COM

with Cow-dung and Water (گائے کی لید اور پانی ملا کر صاف کرنا) کیا گیا ہے۔

Mast, Must (مست) : یہ لفظ ۱۸۷۱ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ Frenzied (مدہوش بے خود مجنون مجذوب دیوانہ) لکھا ہے چیمبرز ڈکشنری میں اس کے معنی ہاتھی یا دوسرے جانوروں میں خطرناک وحشیانہ پن لکھا ہے۔ اور بطور صفت اس حالت کو بھی لکھا ہے اس ڈکشنری میں "مستی" بھی لکھا ہے۔

(مشک) : یہ لفظ انیسویں صدی میں ملتا ہے(۱) انگریزی کی جملہ ڈکشنریوں میں شامل ہے۔

Mull (مل) : ملنا، رگڑنا' یہ لفظ ۱۸۸۱ء میں ملتا ہے اس کا انگریزی ترجمہ To Rub (رگڑنا، مسلنا، ملنا وغیرہ) کیا گیا ہے۔

(ولایت) : یہ لفظ اس صدی میں ملتا ہے۔

Himalayan (ہمالین) : متعلق بہ ہمالیہ' یہ لفظ ۱۸۶۹ء میں ملتا ہے۔ ۱۸۷۸ء میں یہ لفظ معنوی تبدیلی میں متعارف ہوا۔ چنانچہ اس سنہ میں اس کے معنی enormous (عظیم غیر معمولی طور پر بڑا) اور Gigantic (دیو قامت' عظیم الجثہ' بہت بڑا عظیم الشان) کئے گئے ہیں۔

Hindi (ہندی) : ہندی زبان۔ یہ لفظ ۱۸۲۵ء میں انگریزی میں ملتا ہے اور اسے شمالی ہند کی مقامی آریائی زبان کہا گیا ہے۔

اس صدی میں محکمہ مال اور زراعت سے متعلق تین سو سے زائد الفاظ پنجاب کے محکمہ بندوبست کے کتابچہ ۱۸۹۰ء Punjab Settlement Manual میں ملتے ہیں جن میں چند الفاظ طویل سفر طے کر کے ولایت پہنچ گئے جن کا حوالہ پچھلے صفحات میں دیا جا چکا ہے باقی الفاظ یہاں ہی سفر کرتے رہے اور یہاں مقیم انگریز ان کو بول چال میں استعمال کرتے رہے ان میں سے اکثر الفاظ کا انگریزی نعم البدل نہیں ہے اس لئے ان کی اہمیت کے پیش نظر ان کو پیش کیا جاتا ہے سرکاری کتابوں دفاتر میں یہ الفاظ عام استعمال ہوتے رہے ہیں اور اب بھی محکمہ مال کے قواعد و ضوابط یا قوانین کی جو کتابیں انگریزی میں شائع ہوتی ہیں ان میں یہ الفاظ ملتے ہیں۔

---

(۱) ماہنامہ افکار برطانیہ میں اردو نمبر صفحہ ۱۷۸

GLOSSARY OF VERNACULAR WORDS

(From Punjab Settlement Manual)

A

Abadi deh	..	Inhabited site of village.
Abi	..	Watered by lift from tanks, pools, marshes or streams.
Abiana	..	An assessment levied in addition to the assessment at unirrigated rates on account of the advantage derived from irrigation.
Abwab	..	Cesses.
Adhlapi	..	A man who by sinking a well in another man's land acquires ownership in half of the land attached to the well.
Adna malik	..	Inferior owner.
Ahtrafi	..	A cess paid by artisans to the village proprietors.
Ala lambardar	..	Chief lambardar (Headman).
Ala malik	..	Superior owner.
Amin	..	Surveyor employed for making village maps.
Ang	..	Cess on cattle levied by proprietors on other residents in village for grazing in village waste.
Anwanda	..	Clearing tenant in Dera Ghazi Khan.
Asami	..	Tenant (in old settlement literature the term is sometimes confined to a resident tenant).

B

Bachh	..	Distribution of revenue over holdings.
Badastur	..	Ledger.
Bahi	..	Unaltered.

WWW.KITAABISTAN.COM

Bajra .. A kind of millet *(pennisetum typhodeum)*.

Bakhra .. Share (in Pathan tracts).

Banda .. Hamlet (in Pathan tracts).

Bangar .. Upland tract.

Bania .. Village shopkeeper, money-lender.

Banjar .. Uncultivated land.

Banjar jadid .. New fallow.

Banjar Kadim .. Old fallow.

Barani .. Dependent on rainfall.

Batai .. Rent taken by division of crop.

Batta .. A form of village tenure.

Bhaichara .. Sub-number.

Bhaong .. Due paid harvest by harvest to a godkash tenant.

Bhunga .. Cess on cattle levied by proprietors on other residents in a village for grazing in village waste.

Bhur .. Sand.

Bigha .. A measure of area. In the western Punjab the *bigha* is half a *ghumao*, in the east the Shahjahani *bigha* is five-eights of an acre and the zamindari or *katcha bigha* five-twnety fourths of an acre. The actual *bigha* by the *zamindari* does not always correspond with the *katcha bigha* used in settlement surveys.

Bir .. A preserve.

Bisa .. One-twentieth of a *bigha.*

Biswi .. A fee paid in recognition of property right.

Biswansi .. One-twentieth of a *biswa*

Burji .. A survey pillar.

Butemar .. A tenant who has acquired permanent rights in the land by clearing it of jangal.

C

Chaharam .. A grant of one-fourth of the ruler's share of the produce to an individual or family of influence.

Chah .. Well; well-holding.

Chahi .. Irrigated from a well.

Chahi Khalis .. Irrigated only from a well as distinguished from chahi-nahri or chahi-sailab.

Chahi Nahri .. Irrigated partly from a well and partly from a canal.

Chak .. Assessment circle, a block of land.

Chakbat .. Applied to a patti or sub-division of an estate which has all its land lying in one block *(see khetbat)*.

Chakdar .. Inferior owners (in south-west Punjab).

Chakla .. Assessment Circle.

Chakota .. Lump grain rent or rent consisting of a fixed amount of grain in the rabi, and a fixed amount of cash in the kharif harvest.

Chapparband .. A term for a resident entitled to permanent occupation at a fixed rate of rent.

Chari .. A kind of millet grown for fodder (see Jowar).

Chaudhri .. Rural notable.

Chaukidar .. Village Watchman.

Chaukidara .. Cess or fund for payment of village watchman.

WWW.KITABISTAN.COM

E

Ekfasli .. Yielding one crop in each agricultural year.

F

Fakir .. Religious mendicant.
Fard Ranngazi .. List of fields for colouring purposes.

G

Ghairdakhilkar .. Tenant-at-will.

Ghair mumkin .. Mumkin
Ghi .. Clarified butter.
Ghumao .. A measure of area.
Girdawar .. Kanungo or supervisor of patwaris.
Girdawari .. Harvest inspection.
Godkash .. Tenant in Multan who has acquired a permanent title by breaking up waste.
Gora .. Land close to a village site which is often heavily manured.
Gosha .. Corner.
Got .. Sub-division of a tribe.
Guru .. Spiritual father or guide.

H

Hakimi hissa .. The ruler's share of the produce.
Hakk buha .. Door tax : a cess levied by proprietors from other residents in a village.

Chela .. Spiritual son or pupil.
Chhambh .. A marsh.
Chhar .. A system of silt clearance under which the clearance is effected by the irrigators themselves.
Chundavand .. A custom of inheritance under which several sons by one wife inherit the same share as a single son by another wife (see pagvand).

D

Daftri .. Owner in Pathan tracts.
Dak .. Post.
Dakar .. Stiff clay soil.
Darbar .. Council or other governing body in a Native State.
Darkhwast mal .. Tender of engagement to pay the land revenue.
(Guzari .. Assessment.)
Darya .. River.
Dastur-ul-amal .. Hand-book for the guidance of district revenue officers in carrying out the provisons of the settlement.
Daul .. Estimate of revenue payable by different estates.
Daulp Ridge.
Dhara: Weighment fee; levied on sales of produce within villages.
Dhenkli A hand-lever well.
Dhok Hamlet.
Doab Country lying between two rivers.
Dohli Death-bed gift of a small plot of land to a Brahman.

WWW.KITAABISTAN.COM

Hakkdar	.. A tenant entitled to permanent occupation at a fixed rate of rent.
Hamsayas	.. Dependants occupying outlying hamlets of a Pathan estate on condition of assisting in repelling raids on the lands of the proprietors.
Hari	.. Applied to land cropped only in the rabi harvest.
Hathrakhaidar	.. A man who agreed to become responsible for payment of the revenue on condition of receiving the proprietor's share of the produce; less a fee paid in recognition of the owner's proprietary title.

I

Ikrarnama	.. Village administration paper, same as wajib-ul-arz.
Ilaqawar	.. Relating to an ilaka or tract.
Inam	.. A cash allowance paid to secure the services of a man of influence.
Inamdar	.. The holder of an inam
Ismi	.. A proprietary fee.

J

Jadid	.. See bangar jadid. Also a class of tenant.
Jagir	.. An assignment of land-revenue.
Jagirdar	.. Holder of an assignment of land-revenue.
Jama	.. Land revenue demand.
Jamabandi	.. Register of holdings of owners and tenants showing land held by each and

	amounts payable as rent, land revenue, and cesses.
Jamai	.. A class of tenant.
Jangal	.. Uncultivated land covered with brushwood and small trees.
Jhalar	.. A persian-wheel by which water is raised from a stream or canal.
Jahalari	.. Irrigated by a jhalar.
Jhil	.. A sheet of water.
Jhuri	.. Fee paid to proprietor when entering on possession of land.
Jinswar	.. Relating to crops, also the crop statement for any particular harvest.
Jowar	.. A kind of millet *(Sorghum vulgare)*.

K

Kabza	.. Possession.
Kacha	.. Incomplete or imperfect, applied to village measures of area and weights as distinguished from those recognised by Government; not lined with masonry (of a well).
Kacha asami	.. Term used for a tenant-at-will.
Kacha bigha	.. See bigha
Kacha malba	.. The system under which the amount actually expended on the common purpose of a village is distributed periodically over the proprietors. To be distinguished from Pakka malba.
Kachahri	.. District Court-house.
Kadam	.. A pace.
Kadim	.. See bangar kadim also a class of tenant.
Kadimi	.. A class of tenant.
Kaifiyat	.. Report note.

www.KitaabISTAN.COM

Kalar .. Barren land, also applied to reh efflorescence, and in the east of the Punjab to sour clay rice (land kalar dahr).

Kamiana .. Cess paid by artisans to the proprietors of the village in which they ply their trade.

Kan .. Appraisement of crops, realization of landlord's share of produce in cash after appraising its amount and value.

Kanal .. A measure of area.

Kania .. A man who appraises crops.

Kankar .. Lime modules.

Kankut .. Same as kan.

Kanungo .. Supervisor of patwaris.

Karam .. Unit of Length.

Kardar .. Title of official in an Indian State.

Karguzari .. Outturn of work.

Karukan .. Length and breadth.

Kasur .. Fee paid in recognition of proprietary title.

Khadir .. Low-lying land near river.

Khaka .. Rough plan.

Khalsa .. The Sikh commonwealth. Revenue credited to Government as contrasted with jagir revnues.

Khamtahsil .. District management of estate by government.

Kharaba .. Portion of crop which has failed to come to maturity.

Kharach .. Cess realised by landlord in addition to rent.

Kharif .. Autumn harvest.

Khasanve .. Same as *vish*.

Khasra .. List of folds, field register.

Khasra girdawari .. Harvest inspection register.

Khata .. Holding of a tenant.

Khatauni .. A list of holdings of tenants. Holding slips prepared at re-measurement.

Khetbat .. Applied to a patti or sub-division of an estate; all the land which does not lie in a single block (see chakbat).

Khewat .. A list of owner's holdings.

Khewat-khatauni .. A combined khewat and khatauni corresponding to the present jamabandi.

Khudkasht .. Cultivated by the owner himself.

Khula vesh .. Fresh calculation of shares at time of *vesh*.

Khush-Haisiyati .. Owner's rate water, or canal advantage rate.

Kudhi-lamini .. A cess on hearths realized by proprietors from other residents in a village.

Kuhmar .. A tenant in Dera Ghazi Khan who has earned a permanent title by sinking a well.

L

Lakh .. 1,00,000.

Lakhiraj .. Exempt from assessment.

Lambardar .. village headman.

Latha girdawari .. Cloth copy of the patwar;s map.

Lathband .. A tenant who acquires right in land by embanking fields.

Lathmar .. Same as lathband.

Lichh .. Fee paid in recognition of proprietary title.

WWW.KITABISTAN.COM

Lungi	Fee paid to proprietor when entering on possession of land.

M

M'afi	Revenue-free.
M'afidar	The holder of an assignment of land revenue.
Mahal	Estate.
Mahsul	Share of produce due to state, now share of produce taken by person who pays the revenue in money.
Mahsulkhor	A kind of land revenue farmer.
Maira	Sandy loam.
Mal	Land revenue.
Malatar	Same as hamsaya.
Malba	Fund out of which common village expenses are defrayed.
Malguzar	Person responsible for payment of land revenue.
Malguzari	Relating to assessment assessable.
Malik	Owner .in western Punjab, malik means a leading man in a section of a tribe.
Malik adna	Inferior proprietor.
Malik ala	Superior proprietor.
Malikana	Fee paid in recogniation of a proprietary title.
Malik kabza	A man who owns the land actually in his possession; but has no share in the common property of the village community.
Marla	A measure of area.
Masri	A small pulse.

Matyar	A word used in United Provinces for a clay soil.
Maurusi	Occupancy tenant.
Mauza	Village.
Mauzawar	By villages.
Milan khasra	An area settlement abstracted from the khasra annual area statement.
Milan rakba	Annual area statement.
Milkiyat Ala	Superior ownership.
Milkiyat Adna	Inferior ownership.
Milkiyat makbuz	Tenure of a malik kabza.
Min	Portion.
Minhai	Excluded from the assessable area.
Minjumla	Part out of a whole.
Mirasi	A class of landholder.
Mirasidar	A class of landholder
Misl haqiyat	Record of-rights.
Moth	A small pulse (*phareoolus trilobus*).
Muhtarafa	Same as ahtrali.
Mukaddim	Superior proprietor, also a leading man or headman in a village community.
Mukaddmi	Fee paid to superior proprietor in recognition of proprietary title.
Mukarraridar	A kind of occupancy tenant.
Mundhimar	A man who acquires occupancy right in land by clearing it of jangal.
Munshi	An indian clerk.
Muntakhib asamiwar	Statement of owners' and tenants' holding with detail of fields and rent, etc.
Musavi	Maping sheet.
Mushakbsadar	A farmer of the land revnue.

WWW.KITABISTAN.COM

N

Nagha .. Commutation paid for failure to perform chher labour.

Nahri .. Irrigated from a canal.

Nahri-parta .. Assessment rate over and above the assessment rate or unirrigated land applied to nahri land in calculating the fixed assessment which it shall pay.

Naib-tahsildar .. The deputy or assistant of the tehsildar.

Naksha alamat .. List of conventional signs.

Naksha-intikal .. Statement of land transfer.

Naksha-lakhiraj .. Statement of land revenue assignments.

Naksha-thakbast .. Village boundary map.

Nala .. Drain or watercourse.

Nautor .. Land brought under cultivation for the first time.

Nazim .. Governor of a large tract in an Indian State.

Nazrana .. An abatement from the revenue of an estate; etc, retained by Government in making a land revenue assignment to an individual.

Nazul .. Land etc., which has become the property of Government by escheat or failure of heirs.

Niai .. Manured.

P

Pachotra .. A surcharge of 5 percent on the revenue paid to village headman.

Pag .. Fee paid to proprietor on entering on possession of land.

Pagvand .. A custom of inheritance under which sons by different wives inherit equal shares in land (see Chundavand) the property being divided *per capita*.

Pahikasht .. A tenant who does not live in the village in which he cultivates land.

Paipath .. A fee paid to a superior owner in recognition of his proprietary title.

Pakka .. Complete or perfect applied to n.easures of weight and area recognized by Government as distinguished from those used in village; lined with masonry (of a well).

Pakka malba .. The system under which the amount to be collected for common village expenses is fixed at a definite percentage on the land revenue.

Pana .. A sub-division of an estate.

Panshi .. A tenant protected from ejectment for a term, of years.

Panapalat .. A form of periodical distribution of land in the Gurgaon District.

Parcha .. An extract from a khatauni or jamabandi, a copy of the entry ina khatuni regarding his holding given to a right-holder at measurement.

Pargana .. A group of estates forming a sub-division of a district or tahsil.

Part Sirkar .. Government copy of the new settlement record.

Part tahsil .. Tahsil copy of the settlement map.

Parta .. Assessment rate.

WWW.KITAABISTAN.COM

Patta .. Leather cover such as used for protecting account books by Indian shopkeepers also deed of grant.

Patti .. A sub-division of an estate also a well holding.

Pattidar .. A form of village tenure.

Patwari .. A village accountant or registrar.

Puchh bakri .. A cess on marriage levied by proprietors from other residents in a village.

R

Rabi .. Spring harvest.

Raiyat .. Tenant.

Raiytwari .. A form of settlement in which the occupant of each holdings is under a separate engagement with Government, as distinguished from the village settlement in force in North-Western India.

Rakh .. A preserve.

Rangsaz .. A colourist.

Rassa-buti .. A form of tenure in riverain estates in Sialkot.

Rastah .. Pathway.

Rausli .. A loam soil.

Riwaj-i-am .. Record of customs followed by the chief tribes in a district in the matter of marriage, inheritance, etc.

Ret .. Sand.

Rohi .. A stiffish soil containing a considerable amount of clay.

Rubakari-akhir .. Brief abstract of settlement proceedings appended to settlement record.

S

Sabik .. Former.

Sadr .. Headquarters Station.

Sadr malguzars .. Leading land-owners allowed to become responsible for revenue assessed on an estate.

Sailab .. Flooded or kept permanently moist by river.

Sailaba .. Same as sailab.

Sa'ir .. Miscellaneous income derived from an estate by its owners over and above the profits of cultivation.

Sanad .. A deed of grant.

Sarak .. Road.

Sarsa .. A measure of area.

Sarsari Parta .. An all-round rate on cultivation without discrimination of soils or classes of land.

Sawani .. Cropped only in the autumn harvest.

Sayar .. See sa'ir.

Ser .. A measure of weight, 1/40th of a maund.

Seri .. Grant of land made by Pathan Chief to men who helped him with their sword or their prayers.

Sarmanl .. A fee of one seer in the maund of produce paid in recognition of proprietary title.

Shahjahani bigha .. See bigha.

WWW.KITAABISTAN.COM

Taraf .. A sub-division of an estate.

Tarika paimaish .. Note of method of survey.

Tarmim .. Correction.

Tawani .. A class of tenant in Kohat.

Thana .. Police Station or the jurisdiction of a Police Station.

Thana Patti .. Marriage fee levied by proprietors of village from other residents.

Thok .. A sub-division of an estate.

Thula .. A sub-division of an estate.

V

Vesh .. Periodical residtribution of land among proprietors.

W

Wajib-ul-arz .. Village Administration Paper.

Waris .. Landholder.

Warisi .. Right of the waris.

Watar .. Line.

Wirsana .. Fee paid in recognition of proprietary title.

Z

Zabti .. Cash rents levied on account of certain crops.

Zail .. A group of estates out of which some representative man is appointed zaildar.

Zaildar .. A man of influence appointed to have charge of a zail.

Zamindar .. Land-owner.

Shahnahri .. Irrigated from a canal owned by the State.

Shajra .. Map, plan.

Shajra kishytwar .. Village field map.

Shajra nasb .. Genealogical tree of land-owners of a village.

Shamilat .. Village common land.

Shikast .. Broken.

Shora .. Saltpetre.

Sihadda .. Masonry pillar or platform erected at point where boundaries of three villages meet.

Silhdar .. Same as chakdar.

Sir-jagir .. Land owned by jagirdar in an estate of which the revenue is assigned to him.

Sir-o-pa .. Fee paid to proprietor when entering on possession of land.

Siwai .. Cesses also same as sa'ir.

T

Tafrik .. Distribution of revenue over holdings.

Tahrij asamiwar .. Abstract of Khatauni showing tenants' holdings with their areas and rents, but without details of fields.

Tahsil .. A sub-division of a district, charge of a tahsildar.

Tahsildar .. Official in chief executive charge of a tahsil.

Takavi .. Loan granted by Government to a land-owner for agricultural purposes.

Talukdar .. A superior proprietor.

Taraddadkar .. A class of tenant in Jhang.

WWW.KITAABISTAN.COM

Zamindari	..	A form of village tenure.
Zamindari bigha	..	(See bigha).
Zari-i-Nagha	..	Fund formed out of commutation paid by persons who do not perform the chher labour for which they are responsible.
Zillah (Zil'a)	..	District.

Classes of land. The most important classes of cultivated land are as follows:-

(a) barani - dependent on rainfall;
(b) sailab - flooded or kept permanently moist by rivers;
(c) rod-kohi - watered from hill-torrents;
(d) abi-watered by lift from tanks, jhils, streams, by flow from springs or karezes;
(e) nehri- irrigated by canals by flow or lift;
(f) chahi - watered from wells;
(g) chahi-nehri - irrigated partly from a well and partly from a canal;
(h) nul-chahi - watered from tube-wells; and
(i) chahi-mustaar- irrigated from water taken on loan.

The most important classes of uncultivated land are as follows:-

(a) banjar- kham - land which has remained unsown for four successive harvests;
(b) banjar- jadid - land which has remained unsown for twelve successive harvests;
(c) banjar qadim - waste and barren land which has remained unsown for more than twelve successive harvests; and
(d) ghair mumkin - land which has, for any reason, become permanently unculturable such as land under roads, buildings, streams, canals, karezes, tanks, or the like, or land which is barren sand or ravines.

بیسویں صدی کے الفاظ

اس صدی میں نئے مشمولہ الفاظ کی تعداد کم ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ چار صدیوں یعنی سولھویں صدی سے انیسویں صدی تک انگریزوں نے جو روزمرہ کے استعمال کے الفاظ لینے تھے وہ لے لیے اب مزید نئے الفاظ نہیں رہے۔ البتہ کچھ الفاظ (اصطلاحیں) جو اس صدی میں زیادہ مشہور ہوئے انگریزوں نے اپنا لئے۔ یعنی ہڑتال' خلافت' کھدر' ستیاگرہ جنگ عظیم دوم کے بعد غنڈہ Goonda اور ظلم Zoolum سننے میں آئے۔ فوجیوں میں چھاگل اورچپ مستعمل ہوئے مثلاً To keep chup البتہ اس کا استعمال پچھلی صدی میں ۱۸۳۹ء میں ملتا ہے۔ تحریک پاکستان کی وجہ سے مسلم لیگ' پاکستان ' پاکستانائزیشن وغیرہ الفاظ مستعمل ہوئے۔ چائے Cha ۱۶۱۶ء میں Char کی صورت میں مستعمل ہوئی تھی لیکن جنگ کے دوران اس کا استعمال فوجیوں میں زیادہ ہوا مثلاً چائے پیجئے' چائے حاضر ہے کے لیے Here is the Tea اور Charup, lads عام بول چال میں مشہور ہوا۔

والا Wallah: اگرچہ پہلی مرتبہ ۱۷۷۶ء میں مستعمل ہوا لیکن جنگ عظیم اول کے بعد اس نے حیات نو حاصل کی۔ ۱۸-۱۹۱۴ء میں والا ایک عہدہ کے لئے استعمال ہوا۔ مثلاً لیویز' گن والا آئین والا (مولوی ملا) بیں والا جس کی ڈیوٹی میدان میں ہو۔ گراؤنڈوالا' سگنلز والا سینٹری والا وغیرہ وغیرہ۔

Achkhan (اچکن): اچکن کو آکسفورڈ انگلش ڈکشنری نے نہیں لکھا ہے البتہ اس صدی کی کتب میں یہ لفظ عام پایا جاتا ہے مثلاً Daphne De Maurier نے اپنی کتاب The Progress of Julius میں وائٹ اچکن White Achkan لکھا ہے۔ اسی طرح (Two under the Indian Sun By Jon and Rumer Godden) میں بھی وائٹ اچکن استعمال ہوا ہے۔

Blighty (بلایتی): ولایتی انگریزی میں جا کر بلایتی بن گئی نہ صرف اس میں صوتی تبدیلی ہوئی بلکہ معنوی تبدیلی بھی ہوئی۔ یہ لفظ ۱۹۱۵ء میں ملتا ہے۔ اس کے معنی لندن' ملازمت کے بعد واپس گھر' چیمبرز ڈکشنری میں اسے فوجی بولی کا لفظ قرار دیا ہے اور اس کے معنی گھر' وطن وغیرہ لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اسے برطانیہ کے فوجیوں کی بولی کا لفظ لکھا ہے اور اس کے معنی گھر (ملک سے باہر ملازمت کے دوران) لکھا ہے۔ اس سے

WWW.KITAABISTAN.COM

کئی مرکبات مروج ہوئے ہیں چنانچہ اسی لغت میں A Blighty Wound نظر آتا ہے جس کے معنی فوجی کی سب سے بڑی خواہش کہ وہ برطانیہ واپس چلا جائے۔ اس کو Blighty one بھی لکھا گیا ہے۔ انگلستان جانے کی رخصت کے لئے Blighty leave اور خوش قسمتی کے آثار کے لئے Blighty Touch بھی انگریزی میں مروج ہیں۔اسی طرح Blighty bag اور Blighty hut (home) جیسے مرکبات بھی انگریزی زبان کا جزو بن گئے ہیں۔

Bukshi/Buckshee/Bukshee (بخشی): بخشی بخشش Baksheesh کی بگڑی ہوئی شکل ہے جو ۱۹۲۵ء میں انعام عطیہ کے معنی میں متعارف ہوا۔ بخشی ۱۹۱۶ء میں تنخواہ کے علاوہ الاؤنس کے معنی میں متعارف ہوا۔ یاد رہے کہ اس بخشی کا تعلق اس بخشی سے نہیں جو ۱۹۱۵ء میں فوجی انتظامیہ میں اعلیٰ مغل افسر یا یورپین سول افسر کے معنوں میں ملتا ہے اور فارسی میں اس کے معنی فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا۔ تنخواہ بانٹنے والا پے ماسٹر وغیرہ کے ہیں۔ چیمبرز ڈکشنری میں ایک جگہ یہی معنی یعنی پے ماسٹر لکھا ہے اور دوسری جگہ مفت وظیفہ اور فوجی بولی میں لوٹ کا مال غیر متوقع رقم لکھا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اسے برطانیہ کی عوامی بولی کا لفظ لکھا ہے اور اس کے معنی مفت بغیر قیمت کے تحریر کیا ہے۔ لانگ مین ڈکشنری میں بھی یہی معنی لکھے ہیں اور مثال کے طور پر یہ فقرے لکھے ہیں۔

2- Buckshee tickets for the dance tonight
We can get in buckshee

Pakistan (پاکستان): پاکستان کا اختصار Pak لکھا گیا ہے اور پاکستان کے باشندہ کے لئے پاکستانی Pakistani بھی ہمیں انگریزی میں ملتا ہے۔ ایک اور لفظ Pakistanization بھی انگریزی کتب میں مستعمل رہا ہے۔ پاکستان کے ضمن میں انگریزوں نے لکھا ہے کہ اس کا تصور علامہ اقبال نے ۱۹۳۰ء میں پیش کیا اور اس تحریک کی بنیاد ۱۹۳۱ء میں چوہدری رحمت علی نے رکھی اور ملک ۱۹۴۷ء میں بنا۔ اس کے لغوی معنی پاک لوگوں کی سرزمین یہ لفظ پنجاب، افغان فرنٹیئر کشمیر اور بلوچستان سے بنا ہے۔ چیمبرز ڈکشنری میں پاکستانی لکھا ہے اور پاکستان کو ضمیمہ میں شامل کیا گیا ہے اور اس لفظ کی ترکیب کو پنجاب افغان فرنٹیئر کشمیر اور بلوچستان کا مرکب لکھا ہے۔

Taj Mahal (تاج محل): یہ ایک مشہور عمارت کا نام ہے جسے یقیناً پچھلی صدیوں میں

انگریزوں نے استعمال کیا ہے موجودہ صدی میں یہ لفظ ۱۹۵۰ء میں ملتا ہے(۱)

Tangi (تنگی): یہ پشتو زبان کا لفظ ہے جس کے معنی گھاٹی درہ وغیرہ کے ہیں اس کا اولین استعمال ۱۹۰۱ء میں ملتا ہے۔

Jatha (جتھ): گروہ ٹولی' یہ لفظ ۱۹۲۲ء میں مستعمل ہوا۔

Chagal (چھاگل): پانی کی بوتل جسے عموماً فوجی استعمال کرتے ہیں یہ لفظ اس صدی میں مروج ہوا۔

Khilafat (خلافت): تحریک خلافت۔ یہ لفظ ۱۹۲۳ء میں ملتا ہے۔

Cushy (خوشی): یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۹۱۵ء میں مستعمل ہوا۔ انگریزی میں جا کر اس لفظ میں معنوی تبدیلی ہوئی انگریزوں نے اس کے معنی یہ لئے ہیں۔

آسان، خوشگوار، خوش مزہ، خوش مزاج، زندہ دل، خوش حال، آرام دہ

چیمبرز ڈکشنری میں اسے عوامی بولی کا لفظ قرار دیا ہے آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں ہمیں Cushier اور Cushiest جیسے الفاظ بھی ملتے ہیں۔ اس لغت میں بھی اسے عوامی بولی کا لفظ لکھ کر اس کے معنی ایسی نوکری ملازمت کے لکھے ہیں جس کے لئے زیادہ محنت کوشش کی ضرورت نہ ہو اور مثال کے طور پر لکھا ہے۔

Get a cushy job in the civil service.

لانگ مین عصری انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی ایسی نوکری، طرز زندگی کام وغیرہ کے لکھے ہیں جس کے لیے کوشش کی ضرورت نہ ہو۔ نیز اس کے معنی Easy آسان بھی لکھا ہے اس لغت میں ہمیں ایک لفظ Cushiness بھی ملتا ہے۔

Darshan (درشن): زیارت، نظارہ ملاقات، یہ لفظ ۱۹۳۰ء میں مستعمل ہوا۔

Dosooti (دوسوتی): دوہرے سوت کا بنا ہوا ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ یہ لفظ ۱۹۰۸ء میں پہلی مرتبہ مستعمل ہوا۔

Doonga (ڈونگا): یہ لفظ ۱۹۰۵ء میں Flat bottomed digout کے معنی میں ملتا ہے۔ بابائے اردو نے اس کے معنی اس طرح لکھے ہیں۔ ڈونگی جو درخت کے تنے کو کھوکھلا کر کے بنائی جائے۔ (سپاہیوں کے لیے) خندقوں میں زمین دوز محفوظ جگہ۔

---

1. Eric Partridge Nasue into word, London, 1950.

WWW.KITAABISTAN.COM

Denkli (ڈھینکلی): پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسی ہوتی ہے آب کش پکوٹھا یہ لفظ ۱۹۰۲ء میں "آبپاشی کے لئے پانی کشید کرنے کا طریقہ" کے معنی میں مستعمل ہوا۔

Zindabad (زندہ باد): یہ لفظ آزادی کی تحریکوں کی وجہ سے مشہور ہوا۔

Zulum, Zulm, Zoolum (ظلم): یہ لفظ تحریک آزادی کے دوران مشہور ہوا۔

Sarwan (ساروان): ساربان، شتر سوار، یہ لفظ ۱۹۰۸ء میں ملتا ہے۔

Goonda (غنڈہ): یہ لفظ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اور دوسری ڈکشنریوں میں شامل نہیں ہے لیکن انگریزی اخبارات اس کو استعمال کرتے ہیں۔ غنڈہ ازم لفظ بھی مستعمل ہے۔

Quaid-i-Azam (قائداعظم): یہ لفظ بھی اسی صدی میں متعارف ہوا۔(1)

Khaddar (کھدر): یہ لفظ ۱۹۲۱ء میں پہلی مرتبہ روشناس ہوا

Gerao (گھیراؤ): یہ لفظ بھی اس صدی میں انگریزی اخبارات و رسائل میں نظر آتا ہے۔

Mazdoor (مزدور): اس صدی کا عام لفظ ہے۔

Hartal (ہڑتال): یہ لفظ پہلی مرتبہ ۱۹۲۰ء میں متعارف ہوا۔

اس صدی میں سنسکرت اور ٹھیٹھ ہندی کے الفاظ اہنسا، آشرم، بھارت، بھاشا، گاندھی، گاندھی ازم، ہریجن، مکتی، شانتی وغیرہ بھی ملتے ہیں۔

محاورات و ضرب الامثال

اس عنوان کے تحت تین قسم کے محاورات و ضرب الامثال شامل کیے گئے ہیں۔

۱ - ایسے محاورات و ضرب الامثال جو اردو سے انگریزی میں داخل ہوئے۔

۲ - ایسے محاورات و ضرب الامثال جو انگریزی سے اردو میں آئے۔

۳ - مشترک ضرب الامثال۔ ایسے محاورات و ضرب الامثال جو دونوں زبانوں میں مشترک یا مشترک مفہوم رکھتے ہیں۔

---

1. Alam Moorehead, The Rage of Vulture London, 1948.

(آ)

If you want a thing done, do it yourself.

آپ کاج مہا کاج ۔

Do not put off till tomorrow what you can do today.

آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔

A man is known by the company he keeps.

آدمی اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے۔

There is great enemity between fire and water.

آگ پانی میں بیر ہے / آگ پانی کا بیر۔

The mouth will not burn pronouncing the word fire.

آگ کہنے سے منہ نہیں جلتا۔

The mangoes are mangoes, the stones are money.

آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔

Blind of sight, name Mr. Bright.

آنکھوں کا اندھا نام نور بخش۔

(ا)

Your mamma's (mother's) milk is scare out of your mouth (lips) yet.

ابھی تو تمہارے دودھ کے دانت بھی نہیں ٹوٹے۔

ابھی تو تمہارے منہ سے دودھ کی بھی بو نہیں گئی۔

ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا۔

ابھی تو منہ کا دودھ بھی نہیں چھوٹا ہے۔

ابھی تو منہ کا دودھ سوکھا ہے۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Soon hot soon cold.

ابھی گرم ابھی نرم۔

If your money is bad, the assayer is not to blame.

اپنا پیسہ کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا قصور۔

If you would make an enemy lend a man money and ask him of it again (return).

اپنا دیجیے دشمن کیجیے۔

Save your own, and spend another's.

اپنا رکھ پرایا چکھ۔

One's own vice seems a virtue.

اپنا عیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے۔

Home is dear, home is best.

اپنا گھر سب کو پیارا معلوم ہوتا ہے۔

Stretch your legs according to your coverlet.

اپنی چادر کے موافق پیر پھیلاؤ (جتنی چادر ہو اتنے پیر پھیلاؤ)۔

Every dog is a lion at his door (home).

Every dog is valiant at his own door.

اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔

United we stand, divided we fall

اتفاق میں آرام، نفاق میں تکلیف۔

United we rise, divided we fall.

اتفاق میں ترقی اور نفاق میں تنزلی۔

God cures and the doctor get the credit.

اچھا کرے خدا نام طبیب کا۔ (خدا بچائے طبیب انعام پائے)۔

Handsome is that handsome does.

اچھا وہ جو اچھا کرے۔

Manner often would bring fortunes.

اخلاق اکثر انسان کو بہرہ ور کر دیتا ہے۔

That goes in one ear and out at the other (In at one ear and out at the other.

اس کان سنی اس کان اڑا دی۔

Slow and steady wins the race.

استقلال والا آہستہ چل کر باری لے جاتا ہے۔

Rumour is a liar.

افواہ جھوٹی ہوتی ہے۔

A fault confessed is half redressed.

اقرار جرم اصلاح جرم۔

A plant often removed cannot thrive.

اکھڑا ہوا درخت پھر نشوونما نہیں پا سکتا۔

The thief threatens the constable.

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔

Hope sustains the world.

امید پر دنیا قائم ہے۔

Every one is kin to the rich.

امیر کا ہر شخص ساتھی ہوتا ہے۔

All is well that ends well.

انجام بخیر سب بخیر (انجام خوش تو سب خوش)

Better one eyed than stone blind.

اندھے سے کانا بھلا۔

The blind man's wife needs no painting.

اندھے کی بیوی کس کے لئے کرے سنگھار

Among the blinds the one eyed is King.

اندھوں میں کانا راجہ۔

Man proposes God disposes.

انسان بنائے خدا ڈھائے۔

To err is human.

انسان خطا کا پتلا ہے۔

Man is mortal.

انسان فانی ہے۔

Justice hath a nose of wax.

انصاف کے موم کی ناک۔

A fault once denied is twice committed.

انکار جرم بدتر از جرم

The grapes are sour.

انگور کھٹے ہیں۔

Do unto other what you wish them to do unto you.

اوروں کے ساتھ ایسا برتاؤ کرو جیسا تم ان سے چاہتے ہو۔

Grief lengthens the hour.

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے۔

Do nothing today that you are likely to repent tomorrow.

ایسی کرنی مت کر جو کل پچھتاؤ۔

Better lose a jest than lose a friend.

ایسی ہنسی اچھی نہیں جس سے دوستی میں فرق آئے۔

But one egg and that addled.

ایک انڈا وہ بھی گندا۔

Pain in even a finger makes entire body uneasy.

ایک انگلی میں درد ہوتا ہے تو سارا جسم بیکل ہو جاتا ہے۔

A single sinner sinks the boat.

ایک پاپی سب کو لے ڈوبتا ہے (ناؤ کو ڈبوتا ہے)۔

There is no cake, but there is the like of the same make.

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔

One lie makes ten other necessary.

ایک جھوٹ کے لئے دس جھوٹی باتیں اور بنانی پڑتی ہیں۔

A dumb man holds all.

ایک چپ سو کو ہرائے۔

When one door shut another open.

ایک در بند تو دو (صد) در کھلے۔

One day a guest, the other day a pest.

ایک دن کا مہمان دوسرے دن کا وبال جان۔

One good mother is worth hundred school masters.

ایک لائق ماں سو استادوں سے بہتر ہے۔

One example is better than a hundred precept.

ایک نظیر ایک سو نصیحت (سے بہتر ہے)۔

To carry two faces under one hood.

ایک نقاب میں دو چہرے۔

Shatter with one hand and gather with two.

ایک ہاتھ سے بکھیرو دونوں سے بٹورو۔

(ب)

Time passes, the matter remains.

بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا ہے۔

A great talker is a great liar.

باتونی زیادہ دروغ گو ہوتا ہے۔

The servant of king is a king.

بادشاہ کا نوکر بھی بادشاہ۔

WWW.KITABISTAN.COM

Greatmen's servants think themselves great.

بادشاہ کا نوکر ہی حکومت چلاتا ہے۔

A king's favour is no inheritance(is not the inheritance of any one).

بادشاہی عنایت کسی کی میراث نہیں (بادشاہی عنایت کیا بابا جی کی میراث ہے)۔

Something is better than nothing.

بالکل نہ ہونے سے تھوڑا بھلا۔

A crooked stick hath a crook shadow.

بانکی لکڑی کا بانکا سایہ۔

Dry bread at home is better than roast meat abroad.

باہر کی چکنی چپڑی سے گھر کی روکھی بہتر۔

A bad man is better than a bad name. A bad name is worse than a bad man.

بد اچھا بدنام برا۔

Misfortune tells us what fortune is.

بدقسمتی قسمت کی کسوٹی ہے۔

A hot temper knows no rest.

بدمزاج کو چین کہاں۔

Impure words defile the tongue.

بری باتیں زبان کو خراب کرتی ہیں۔

How long will the mother's prayers avail to save her kid.

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

Who will bell the cat.

بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے گا۔

A close mouth catches no flies.

بند منہ میں مکھیاں نہیں گرتیں

An idle brain tempts the devil.

بیکاری میں شیطان سوجھے (خالی دماغ شیطان کا کارخانہ)۔

A fool flatters himself a wise man flatters a fool.

بیوقوف اپنی خوشامد کرتا ہے اور عقلمند بیوقوف کی۔

A fool when he is silent is counted wise.

بیوقوف جب تک خاموش ہے تب تک عقلمند جان پڑتا ہے

A neighbour is better than a brother at a distance.

بھائی دور سے پڑوسی بہتر ہے۔

A word for a man and a spur for a horse.

بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو ایک چابک۔

A workman is known by his work.

بھلے کام ہی انسان کو بھلا بناتے ہیں۔

A hungry man is an angry man.

بھوکا سو روکھا۔

Hunger finds no fault with the cookery.

بھوکا نہ دیکھے ذائقہ۔

Error/ omission excepted.

بھول چوک لینی دینی۔

To err is human to forgive divine.

بھولنا کام انسان کا بخشنا رحمٰن کا۔

One sheep follows another.

بھیڑ چال مشہور ہے۔

(پ)

A good life is better than religion.

پاک زندگی بسر کرنا ہی سب سے اچھا مذہب ہے۔

Cut the ground from beneath his feet.

پاؤں تلے کی زمین سرک جاتی ہے (پاؤں سے نکلی جاتی ہے)۔

WWW.KITAABISTAN.COM

Durability is better than decoration.

پائداری نمائش سے بہتر ہے۔

An old physician and a young lawyer.

پرانا حکیم نیا وکیل۔

East or west home is the best.

پورب ہو یا پچھم گھر سب سے اتم۔

First deserve then desire.

پہلے مستحق بنو پھر مانگو۔

The belly has no ears.

پیٹ کسی کی نہیں سنتا۔

Take care of pennies and the pounds will take care of themselves.

پیسوں کی فکر تم کرو روپے اپنی فکر آپ ہی کریں گے۔

(ت)

Even shadow of a man deserts him in the dark.

تاریکی میں سایہ بھی جدا انسان سے رہتا ہے (سیاہ بختی میں کب کوئی کسی کا ساتھ دیتا ہے)۔

A trade is better than service.

تجارت نوکری سے بھلی۔

Experience is the best teacher.

تجربہ سب سے بڑا استاد ہے۔

Cross or crown.

تخت یا تختہ۔

Policy goes beyond strength.

تدبیر طاقت پر بھاری ہے۔

The balance knows not gold or lead.

ترازو میں سونا اور سیسہ ایک برابر۔

All the world will beat the man whom the fortune beats.

تقدیر پھوٹی دنیا روٹھی۔

Health is wealth (great blessing).

تندرستی ہزار نعمت ہے۔

I taught you to swim and now you drown me.

تیرنا سکھایا ڈبانے چلے۔

The tired camel looks to the inn.

تھکا اونٹ سرائے کو تکتا ہے۔

(ٹ)

Procrastination is the theif of time.

ٹال مٹول وقت کا چور۔

The swindler cheats stranger but the banya cheats his friend.

ٹھگ مارے انجان بنیا مارے جان۔

(ث)

The tree is judged by its fruit.

ثمر سے شجر کی شناخت ہوتی ہے۔

(ج)

A winter wind and a woman's heart oftenest change.

جاڑے کی ہوا اور عورت کا دل بدلتے دیر نہیں لگتی۔

When God is gracious the whole world is gracious.

جب خدا مہربان تو کل جگ مہربان۔

The deeper the well, the sweeter the water.

جتنا گہرا کھودو گے اتنا ہی میٹھا پانی پاؤ گے۔

Stretch your legs according to your coverlet.

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔

As many mouths so many opinions.

جتنے منہ اتنی باتیں۔

WWW.KITABISTAN.COM

He who has God on his side has everything on his side.

جدھر رب ادھر سب۔

Spit not against the wind.

جدھر کی ہوا ہو ادھر منہ کر کے مت تھوکو۔

None can in jure whom God protects.

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔

Soon ripe soon rotten.

جلد پکا سو سڑا۔

Haste is of the devil.

جلدی کام شیطان کا۔

Better reign in hell than serve in the paradise.

جنت کی غلامی سے جہنم کی حکومت بہتر۔

One who saves not, earns nought.

جو بچاتا نہیں وہ کماتا نہیں۔

Like father like son.

جیسا باپ ویسا بیٹا۔

As you sow, so shall you reap.

جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔

Like saint like offering.

جیسا دیوتا ویسی پوجا(بھینٹ)۔

Like prince like people.

جیسا راجہ ویسی پرجا۔

Like master like servant.

جیسا مالک ویسا نوکر۔

Like mother like daughter.

جیسی ماں ویسی بیٹی۔

Better to bow than break.

جھک کر چلے تو کاہے کو گرے۔

Lie has no legs (to stand upon).

جھوٹ کے پیر کہاں۔

(چ)

Do not spur a walking horse.

چلتے گھوڑے کے ایڑ مت لگاؤ۔

Shoe maker's wives are most shod.

چمار کی بیوی اور پھٹے جوتے۔

Strike while the iron is hot.

چوٹ پر چوٹ پڑے لال ہے جب تک لوہا۔

Set a thief to catch a thief.

چور جانے چور کی سار۔

A thief knows a thief as a wolf knows a wolf.

چور کو چور خوب پہچانتا ہے۔

The face is the index of mind.

چہرہ دل کا آئینہ ہوتا ہے۔

(ح)

Ill got, ill spent.

حرام کی کمائی حرام میں گنوائی۔

Beauty is one of God's gifts.

حسن ایک عطیہ خداوندی ہے۔

Beauty is a gift of the Almighty.

حسن خداداد ہے۔

(خ)

God helps those who hath themselves.

WWW.KITABISTAN.COM

خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

God heals and the physician hath the thanks.

خدا بچائے طبیب انعام پائے (اچھا کرے خدا نام طبیب کا)۔

None can injure whom God protects.

خدا جس کا حامی ہو اس کو مٹا سکتا ہے کون (جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے)۔

Beauty needs no ornament.

خوبصورتی آرائش کی محتاج نہیں ہوتی۔

Confidence begets confidence.

خود اعتبار کرو گے تو لوگ اعتبار کریں۔

Lucky man needs no counsel.

خوش نصیب کو صلاح کیا درکار۔

Murder will out.

Murder will speak.

Murder though it has no tongue will soon speak.

خون ابھرے پر ابھرے (خون سر پر چڑھ کر بولتا ہے)۔

(د)

A bleat (timid) cat makes a proud rat.

دبلی بلی چوہے سے کان کتاتی ہے۔

A tree is known by its fruit.

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

A crown is no cure for the headache.

درد سر کو تاج کیا درکار۔

An enemy does not sleep.

دشمن کو آرام کہاں۔

No cross no crown.

دکھ بن راج نہیں۔

Danger past God forgotten.

دکھ بھاگا خدا بھولا۔

Hearts may agree though heads differ.

دل مل جاتے ہیں مگر خیالات نہیں ملتے۔

Hope sustains the world.

دنیا امید پر قائم ہے۔

Two and two make four.

دو اور دو چار ہوتے ہیں۔

Distant drums sound well.

دور کے ڈھول سہانے۔

Many friends few helpers.

دوست کتنے کے زیادہ کام کے کم۔

A friend in need is a friend indeed.

دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔

Honesty is the best policy.

دیانت داری سب سے بڑی حکمت عملی ہے۔

Let us see what turn the dice takes.

دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے (دیکھیے کیا پاسہ پڑتا ہے)۔

Creditors have better memories than debtors.

دین دار سے لین دار کی یادداشت بہتر ہوتی ہے۔

Even walls have ears. Hedges have eyes and walls have ears.

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں (دیوار ہم گوش دارد)۔

WWW.KITABISTAN.COM

(ڈ)

He that fears death, lives not.

ڈرا سو مرا۔

A drowning man catches at a straw.

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔

(ر)

Early to bed and early to
rise, makes a man healthy,
wealthy and wise.

رات کو سونا سویرے صبح کو اٹھنا شتاب
صحت و دولت بڑھائے عقل کو دے آب و تاب

A Raja's house and scarcity of pearls.

راجہ کا گھر اور موتیوں کا کال۔

A burnt rope does not loose its twist.

رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔

(ز)

Keep your purse and your mouth closed.

زبان اور تھیلی کو بند رکھنا ہی بہتر ہے۔

A sweet tongue is a good weapon .

زبان شیریں ملک گیری (میٹھی زبان مقابلہ نہ کرے تیغ و سناں)۔

Money, woman and land are the causes of all quarrels.

زن زمین زر یہی فساد کی جڑ۔

Too much familiarity breeds contempt.

زیادہ بے تکلفی نفرت کا موجب بنتی ہے۔

(س)

The common horse is the worst shod.

ساجھے کا گھوڑا کون جڑے نال۔

A robber in the garb of saint.

سادھو کے بھیس میں لٹیرا۔

Lost reputation cannot be recovered.

ساکھ گئی پھر نہیں آتی۔

To kill the snake, yet save the stick.

سانپ بھی مرے لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔

He that has been bitten by a serpent dreads a rope.

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔

One bitten by serpent sleeps, one bitten by scorpion weeps.

سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے۔

A good paymaster needs no security.

ساہوکار کو ضمانت کیا درکار۔

He is afraid of his own shadow.

سایہ دیکھے بھوت بتائے۔

He is not yet born who can please everybody.

سب کو خوش کرنا ناممکن ہے۔

Truth is bitter.

سچی بات کڑوی ہوتی ہے۔

He that never thinks can never be wise.

WWW.KITABISTAN.COM

سوچ کے بغیر عقل کامل نہیں ہوتی۔

Stars are not seen by sunshine.

سورج نکلا تارے غائب۔

(ش)

Haste makes waste.

شتابی کرے خرابی۔

When wine is in, wit is out.

شراب اندر عقل باہر۔

A drunker's purse is his bottle.

شرابی کی پونجی بوتل۔

Those who live in glass houses must not throw stones at others.

شیش محل میں رہیں اور دوسرے پر پتھر پھینکیں۔

(ص)

Better late than never.

صبح کا بھولا شام کو گھر آئے اسے بھولا نہیں کہتے (دیر آید درست آید)۔

Bitter is patience but its fruits are sweet.(The fruit of patience is sweet)·

صبر کا پھل میٹھا۔

A man is known by the company he keeps.

صحبت ہی سے انسان پہچانا جاتا ہے (آدمی اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے)۔

Cleanliness is next to goodliness.

صفائی پارسائی سے دوسرے درجے پر ہے۔

(ض)

Necessity is the mother of invention.

ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

Necessity knows no law.

ضرورت کے وقت سب کچھ روا ہے۔

Needs make the naked man run.

ضرورت کے وقت ننگا بھاگے۔

(ع)

Habit is second nature.

عادت خصلت ہو جاتی ہے۔

Respect you will be respected.

عزت کر عزت پا۔

Love is blind.

عشق اندھا ہے۔

Love and business teach eloquence.

عشق اور تجارت سے گویائی بڑھتی ہے۔

Love and lordship like no fellowship.

عشق اور حکومت میں ساجھا کیسا (عشق اور حکومت میں دشمنی ہے)۔

Love and smoke can not be hidden.

عشق اور دھواں چھپ نہیں سکتے۔

Love and musk can not be hidden.

عشق اور مشک چھپائے نہیں چھپتا۔

Love and cough can not be hidden.

WWW.KITAABISTAN.COM

عشق چھپے نہیں کھانسی رکے نہیں۔

Love and sneeze can not be hidden.

عشق چھپے نہیں چھینک رکے نہیں۔

Love is not found in the market.

عشق خریدا نہیں جاتا۔

Knowledge is power.

علم بڑی دولت (طاقت) ہے۔

Learning is a wealth for the poor and an ornament for the rich.

علم غریبوں کی دولت امیروں کی زینت ہے۔

Christmas Comes but once in a year.

عید روز روز نہیں آتی۔

(غ)

Children are treasures to the poor.

غریب کی دولت اس کی اولاد ہے۔

Poverty tries friends.

غریبی دوستی کی کسوٹی ہے۔

(ف)

Absence sharpens love.

فراق یار میں جوش الفت بڑھتا ہے۔

Do not deviate from the path of duty.

فرض کی راہ سے مت بھٹکو۔

A beggar spends his night whenever it falls.

فقیر کو جہاں رات ہوتی ہے وہ سرائے ہے۔

(ق)

Law grind the poor but are under the thumb of rich.

قانون غریب کا دشمن پیسے کا غلام۔

Ignorance of law is no excuse.

قانون کا نہ جاننا کوئی عذر نہیں۔

Sleep without supper and walk without debt.

قرض لینے سے بھوکا سو رہنا بہتر ہے۔

Debt is a trap easy to get in but hard to get out.

قرض میں پھنسنا آسان مگر خلاصی مشکل

Little drops make the ocean.

قطرہ قطرہ سمندر ہوتا ہے۔

Contentment is a great wealth (blessing).

قناعت بڑی دولت ہے۔

(ک / کھ)

Death devours all, young or old.

کال کے ہاتھ کمان نہ بوڑھا چھوڑے نہ جوان۔

Black will take no other hue.

کالے پر دیگر رنگ نہیں چڑھتا۔

The bite of cobra cannot be cured by charm or skill.

کالے کے کاٹے کا جنتر نہ منتر

Practice makes a man perfect.

کام کو کام سکھاتا ہے۔

WWW.KITABISTAN.COM

Nothing succeeds like success.

کامیابی سے بہتر کوئی کامیابی نہیں۔

Preservance is essential for success.

کامیابی کے لئے استقلال شرط ہے۔

Idleness is the root of all vices/evils.

کاہلی سب برائیوں کی جڑ ہے۔

Slow is the mother of poverty.

کاہلی مفلسی کی جڑ ہے۔

Something is better than nothing.

کچھ نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے۔

He gets rewards who works hard.

کر مزدوری کھا چوری۔

No one has seen tomorrow.

کل کس نے دیکھا ہے۔

Every potter praises his own pot.

کمہار اپنے برتن کو ہی سراہتا ہے۔

One is content in poverty and another happy in his riches.

کوئی مال مست کوئی حال مست۔

With brick from here and stone from there the juggler doths family rear.

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا۔

Cattle do not die by the curses of crows.

کہیں کوؤں کے کہنے سے بھی ڈھور مرتے ہیں۔

A good work deserves good wages.

کھری مزدوری چوکھا کام۔

A mountain in labour and mouse the result.

کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔

He who digs a pit for others falls into it himself.

کھودتا ہے دوسروں کو جو کنواں
ہے یقین اس میں وہی آ کر گرے

(گ / گھ)

Penny in the pocket is best companion.

گانٹھ کا پیسہ ہی کام آتا ہے۔

Lost time is never regained. (found again) (Time once gone can never be recalled).

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

The jackal's evil fate drives him towards the city.

گیدڑ کی کم بختی آئے تو شہر کو بھاگتا ہے۔

An enemy under the guise of a friend is very dangerous.
Internal enemy is the most dangerous.
A foe in friends guise is the most dangerous.

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔

Dry bread at home is better than roast meat abroad.

گھر کا خشک نان باہر کے پکوان سے بہتر۔
گھر کی سوکھی باہر کی چکنی سے بھلی۔

(ل)

Avarice is a big vice (curse).

WWW.KITABISTAN.COM

لالچ بری بلا ہے۔

All is fair in love and war.

لڑائی اور محبت میں سب جائز ہے۔

(م)

Borrowed garments never fit well.

مانگے کپڑے بدن پر ٹھیک نہیں آتے۔

Even death can not be had for asking.

مانگے موت بھی نہیں ملتی۔

Hardwork is key to success.

محنت کامیابی کی کنجی۔

He that bearth the torch shadowth himself to give light to others.

مشعلچی خود ہی اندھا ہوتا ہے۔

Practice makes a man perfect.

مشق انسان کو کامل بناتی ہے۔

Misfortune never comes alone.

مصیبت اکیلی نہیں آتی۔

No cross, no crown.

مصیبت بن تاج نہیں۔

The hardest day will pass away.

مصیبت کے دن ہمیشہ نہیں رہتے۔

Frailty, thy name is woman.

مکاری عورت کی خالہ ہے۔

It is easier to pulldown than to build

مکان کو گرانا آسان بنانا مشکل۔

The priest goes not further from the church.

ملا کی دوڑ مسجد تک۔

A soft answer turneth away wrath.

ملائمت غصہ کو مار دیتی ہے۔

Death keeps no calendar.

موت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔

The wearer best knows where the shoe pinches.

موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں۔

A living cat is better than a dead lion.

موئے شیر سے جیتی بلی اچھی۔

All is fair in love and war.

میدان کارزار اور میدان الفت میں سب جائز ہے۔

(ن)

In experienced man thinks all things easy.

ناتجربہ کار کو مشکل آسان۔

A wise enemy is better than a foolish friend.

نادان دوست سے دانا دشمن بہتر۔

To follow one's nose.

ناک کی سیدھ جانا۔

A good name is better than a good face.

ناموری خوبروئی سے بڑھ کر ہے۔

A good name is better than riches.

ناموری دولت سے بدرجہا بہتر ہے۔

A good name keeps his lusture in the day.

ناموری سیاہ بختی میں بھی خوب چمکتی ہے۔

Better late than never.

نہ آنے سے دیر سے آنا بہتر ہے (دیر آید درست آید)۔

Something is better than nothing.

نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر / اچھا۔

New lords new laws.

نئے نئے نواب نئے نئے قانون (نئی نئی باتیں)

Virtue is its own reward.

نیکی کا پھل خود ملتا ہے۔

Virtue survives the grave.

نیکی مرنے کے بعد بھی یاد رہتی ہے۔

(و)

It is easy to promise but difficult to fulfil it.

وعدہ آسان ہے مگر نبھانا مشکل۔

Time and tide wait for no man (one)

وقت اور لہریں کسی کا انتظار نہیں کرتیں۔

A friend is never known till one has need.

وقت پڑنے پر ہی جانا جاتا ہے کہ دوست کیا ہے۔

Time is the best healer.

وقت سب زخموں کا مرہم ہے۔

He bent upon mischief.

وہ شرارت پر تلا ہوا ہے۔

Even Aesop has no remedy for the suspicious.

وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہ تھی۔

(ہ)

Example is better than precept.

ہدایت سے مثال زیادہ موثر ہے۔

All that glitters, is not gold.

ہر آبدار شے سونا نہیں ہے۔

The height of art is to conceal it.

ہنر کو چھپانا ایک ہنر ہے۔

(ی)

Either dance or hold the cradle.

یا سکھ کی نیند سلاؤ یا ناچو۔

WWW.KITAABISTAN.COM

بیسویں صدی کی چند انگریزی کتب' لغات میں مستعمل اردو الفاظ

* مشہور ناول نگار Daphne Du Maurier کی کتابوں

1. The Flight of the Falcon ء1973
2. The Progress of Julius.
3. My cousin Rachel 1951.
4. Rebecca, 1979.

اور

میں مستعمل اردو الفاظ :

Muezzin موزن	Hashis حشیش	(White) Achkan اچکن
Mustapha مصطفیٰ	Harem حرم	Ahmed احمد
Jungle جنگل	Bazaars بازار	Pyjamas پائجامہ
Fashion فیشن	Dhal Sause دال ساس	Shawl شال
Kasbah قصبہ	Divan دیوان	Spahi سپاہی
Tatoo ٹٹو	Minarates مینار	Gurkha گورکھا

* Derke Marlowe کی کتاب Echoes of Celandine مطبوعہ ۱۹۷۰ء میں اردو الفاظ :

Thug ٹھگ	Pyjamas پائجامہ	Sherbat شربت
Babar بابر	Taj Mahal تاج محل	Carvan کاروان
Purdah پردہ		

* انگریزی کتاب Two under the Indian sun Jon and Rumer Godden مطبوعہ لندن ۱۹۶۶ء میں مستعمل اردو الفاظ :

A

(Good) Acha اچھا	(White) Achkan اچکن
Anna آنہ	Ayah آیا

B

Babu بابو	Bakrid بقرعید

WWW.KITABISTAN.COM

Baksheesh بخشش　Bandobast بندوبست

Bazaar بازار　Bint بنت

Biris بیڑی　Bottle Khana بوتل خانہ

Bulbul بلبل　Bustee بستی

C

Chappati چپاتی　Chappattis چپاتی (جمع)

Chenar چنار　Chinar Tree چنار کا درخت

Chital چیتل (ہرن)　Chokra (Urchins) چھوکرا

Chota Peg چھوٹا پیگ　Chula چولہا

Chup چپ　Chuprao چپ رہو

Clay Chula مٹی کا چولہا　Coolie(s) قلی (جمع)

Cowries کوڑی (جمع)　Crore کروڑ

Cummerband کمر بند

D

Dak Bungalow ڈاک بنگلہ　Dekchis دیگچی (جمع)

Dhal Sauce دال ساس　Dhoolie ڈولی

Dhotis دھوتی (جمع)　Durzee درزی

Diwali دیوالی

G

Garials گھڑیال (جمع)　Ghi گھی

Steamer Ghat گھاٹ

H

Hath Buti ہاتھ بتی　Hooka Pipe حقہ پائپ

Hut jao ہٹ جاؤ

I

Id Moon عید کا چاند

J

Jamadar جمعدار　Jilibi جلیبی

Jungle جنگل

K

Kameez قمیض　Kasbah قصبہ

(Rice and dhal with poacked eggs) Kedgeree کھچڑی

Khaki خاکی　Khidmatgar خدمت گار

Khud کھڈ　Koran قران

Kulu Apple کولو سیب

L

Lota Pot لوٹا　Lascar لشکر

M

Masalchi مشعلچی　Matarani مہترانی

Mistri مستری　Minaret مینار

Moulvie مولوی　Mugger مگر (مگرمچھ)

Muezzin موذن　Mynah Bird مینا پرندہ

N

Nahin Mem Sahib نہیں میم صاحب　Neem Stick نیم کی چھڑی

Neem Tree نیم کا درخت　Nawab نواب

Nuringhee نارنگی

O

Ooltah Pooltah الٹاپلٹا

P

Padree پادری　Peepul Tree پیپل کا درخت

(Chicken)Pillau چکن پلاؤ　Pooriah پڑیا

Puggarees پگڑی (جمع)　Puja پوجا

WWW.KITAABISTAN.COM

WWW.KITABISTAN.COM

پنکھا Punkah	پردہ Purdah (Curtain)
دال کی بڑی Puree of lentils	پٹ پٹی (جمع) موٹر سائیکل Put patties
پائجامہ Pyjamas	

S

صاحب Sahib	سلام Salam
سلام کرنے والا نوکر Salaaming Servant	
شلوار قمیض Salwar Kameeze	
ساڑھی (Whill) Sari	ساڑھی (جمع) Saris
ستیاگرہ Satyagraha	سیٹھ Seth
شال (جمع) Shawals	شربت Sherbat
شکرہ Shikra	شکاری Shikari
سیخیا کباب Shisk Kebab	سردار Sirdar
ستار Sitar	صوفی Suoffie

T

طنبورہ Tambura	تانگہ (جمع) Tongas
ٹھکا گاڑی Tikka gharri	ٹوپی Topee
تلسی کا پودا Tulsi tree	

V

برآمدہ Veranda	برآمدہ (جمع) Verandahs

(W)

وفد Wafd

Z

زمیندار Zamindar (Agriculturer)

چٹنی اچار وغیرہ پر تو انگریزی میں کئی کتابیں شائع ہوئی ہیں DAVID اور ROSE MABEY کی کتاب Jams, Pickels and Chutneys پینگوئن بک کمپنی نے شائع کی

ہے۔ اس میں چٹنی Chatni کے معنی Strong, sweet relish کے لکھے ہیں۔ ہندوستانی کھانوں کے متعلق ویراسوامی کی کتاب INDIAN COOKEY نیویارک سے شائع ہوئی ہے۔ اس میں بے شمار اردو الفاظ شامل ہیں لیکن یہاں ہم صرف ان کتابوں سے الفاظ نقل کر رہے ہیں جنہیں انگریزوں نے تحریر کیا ہو۔

Chambers Twentieth Century Dictionary edited by William Geddie میں شامل اردو الفاظ: یہ ڈکشنری پہلی مرتبہ ۱۹۰۱ء میں شائع ہوئی۔ ۱۹۵۲ء میں اس کو ترمیم کرکے دوبارہ مرتب کرکے شائع کیا گیا۔ اس کا نیا ایڈیشن ضمیمہ کے ساتھ ۱۹۵۹ء میں شائع ہوا۔

A

عرق Arrack	عامل/عملدار Aumil
احمداوات کی بگڑی شکل Avandavat	
اوتار Avatar	اوستا Avesta
آیا Ayah	احمداوات (پرندہ) Amadavat
اما Amah	عملدار Amildar
امیر Amir, Ameer	امرت Amrita
اناناس Ananas	آنہ Anna
ارگلا Argala	

B

برہال Burhel, Burrell, Burrhel, Burrhel, Bharal, Burhal

بہشتی Bhistee, Bheest, Bheesty, Bhisti

بیگھہ Bigha	بلایتی (ولایتی) Blighty
باپ رے Bobbery	برہما (مرغی خانہ) Brahama
برہما Brahma	برہمن Brahman

Brahminic-al, Brahmanic-al, Brahmanic. Brahmin

برہمنی Brahminee	برہمن ازم Brahmaism

Brahminusim

Brahmi برہمی
Brahmosomaj برہمو سماج
Brandy - Pawnee برآنڈی پانی
Brinjary بنجارہ
English Babue Baboo بابو
Budmash, Badmaash بدمعاش
Bhel, Bael, Bel بیل
Baft بافت
Backshish, Bakshish, Backsheesh, Baksheesh بخشش
Baloo/ balu بھالو
Bundobust, Bandobast بندوبست
Bang بھنگ
Banyan, Banian بنیا
Batta بھتہ
Begum بیگم
Bhang بھنگ
Buckshee, Bakshesh, Backshish بخشش
Buddhist, Buddhism, Buddha بدھ (گوتم)
Buddhistic, Buddhist cross
Buggy بگھی
Bulbul بلبل
Bundobust بندوبست
Bungala بنگلہ
Burhel برہال

Brahma Samaj برہما سماج
Bringal برنجل
Babeel, Bablah ببول
Backsheesh بخشش
Baksheesh, Backshish
Bahadur بہادر
Bangle بینگل (بنگڑی)
Bazar, Bazaar بازار
Bengali بنگالی
Bukshee, Bukshi بخشی
Bund بند
Bundook بندوق
Bunnia بنیا

WWW.KITAABISTAN.COM

C

Cabob کباب
Calico کالیکو
Camese, Camise قمیض
Canarese کناری
Caravan کاروان
Cassimere کشمیر (کپڑا عمدہ)
Chabouk چابک
Chank, Shell, Chank سنکھ
Charas چرس
Charpoy چارپائی
Cha-y چی (ایک پودا)
Chayroot چرٹ
Cheese چیز (اصلی چیز)
Chela, Chelaship چیلا
Chick چق
Chikara چکارہ (آلہ موسیقی)
Chillum چلم
Chit چٹ
Chital چیتل (ہرن)
Chobdar چوبدار
Choltry Choultry چھولداری
Chota Hazri چھوٹا حاضری
Chowry چونری
Chuprassy چپراسی
Chutney چٹنی

Codi قاضی
Calpa کلپ
Camphor کافور
Careambola کرمبولا
Cashmere کشمیر (شال)
Cha چائے
Champak/champac چمپا
Chaprassi چپراسی
Char چائے (عوامی بولی)
Chatta چھاتا (چھتری)
Chatty چھتی
Chee Chee چی چی
Cheetah چیتا
Cheroot چرٹ
Chikara چکارا
Chik(H)or چکور
Chinitz چھینٹ
Chitty چٹھی
Choky چوکی
Chokidar Chowkidar چوکیدار
Chout چوتھ (چوتھا)
Chupati Chupattie Chupathy چپاتی
Churrus (Charas) چرس
Circar سرکار
Copra کوپرا

Coolie Cooly قلی	Cot, Cott کھاٹ
Coss کوس	Cowhage Cowage Cowich کونچ
Crore کروڑ	Cowry/Cowrie کوڑی
Curry کڑی	Cummerbund کمربند
Cutcherry Cutchery کچہری	Cuscus خس خس

D

Dacoit, Dakoit, Dacoity, Dakoite, Dacoitage ڈکیت

Dak Bungalo ڈاک بنگلہ	Dak Dawk ڈاک
Dakoit ڈاکیت	Dak runner ڈاک رنر
Dammar ڈامر	Dal, Dhal, Dholl دال

Dandy, Dandy, rigged, Dandy, fever ڈانڈی

Datura دھتورا	Dari دری
Dervish درویش	Deodar دیودار
Devangari دیوناگری	Deva دیوا
Dewani Dewanny دیوانی	Dewan دیوان
Dharma دھرم	Dhak ڈھاک
Dhole (جنگلی کتا) دھولے	Dhobi دھوبی
Dhoti دھوتی	Dhooly (Doolie) ڈولی
Durrie دری	Dhurra Dura درہ
Divan دیوان	Dingy Dingey ڈنگی
Doab دوآب	Dixie دیگچی
Dolly ڈالی	Dobhash دوبھاشیا
Doob دوب	Dolly ڈولی
Dravidian دراوڑی	Doolie ڈولی
Dungaree ڈانگری	Dum Dum fever کالا آزار (ڈم ڈم)
Durbar دربار	Dura درہ

Dari, Durrie دری	Durra, Doura, Dhurra, Dura درہ

E

Ekka ایکہ / یکہ	Emir امیر

F

Feringhi Fernghee Faringee فرنگی	Fakir Faquir فقیر
Fetwa فتویٰ	

G

Gonja گانجھا	Gadi گدی
Gurial Garial گھڑیال	Gaur گور (جنگلی بیل)
Gharri/Gharry گاڑی	Gazelle/Gazel غزل
Ghazal Gazal/Ghazel غزل	Ghat, ghaut گھاٹ
Gayal / Gyal گیال	Ghee/Ghi گھی
Ghazi غازی	

Gingili, Ginjelly, Jinjilli جنجال (بندوق) آتش بازی

Goa, Goa bean, Goa butter, Goa powder گوا

Golconda گولکنڈہ	Godown گودام

Goorkha Gooroo, Gurkha guro گورکھا گرو

Granth گرنتھ	Grab گراب
Gup گپ	Gunny گونی
Gurjun گرجن	Guppy گپی (مچھلی کی قسم)
Gurrah گاڑھا	Gurkha, Goorkha گورکھا

H

Hadith حدیث	Hackery چھکڑا
Hakim حکیم	Hadj / Hajj حج
Hakim حاکم	Hammal Hamaal حمال
Halal حلال	Harem حرم

WWW.KITAABISTAN.COM

ہنومان Hanuman
حشیش Hashish Hasheesh
ہڑتال Hartal
ہندو Hindu/Hindoo, Hinduise, Hinduism
ہندی Hindi
ہندوستانی Hindustani Hindoostanee
ہڑتال Hartal
ہودہ Houdah Howdah
حقہ Hookah/Hooka
حضور Huzoor
ہما Huma
امام Imam, Imama je

J

جگر ناتھ (کپڑے کی قسم) Jaconet Jagannath Juggernaut
جمعدار Jamadar
شکر (ادنیٰ قسم جگری) Jagger
جاگیر Jaghir Jaghire Jagir
جمبو Jambolan Jambo Jambul Jambooe Jambolana
جمعدار Jamadar
جامدانی Jamdani
جنجال (بندوق کی قسم) آتشبازی Jingal Jingale Jingal
جزائل Jezail
جوار Jowar Jowari Jawari
جودھپور Judhpurs
جنگل Jungle

K

کچہری Kachahri, Kacheri, Cutcherry
کباب Kabob
قافلہ Kafila
قاضی Kadi/Cadi
قیصر ہند Kaisar-e-Hind
کیف Kaif
کالا آزار Kala-azar
کجاوہ Kajawaah
قلمکاری Kalamkari
قلمدان Kalamdan
کلپ Kalpa
قالین Kalin
کمیلا Kameela, Kameala, Kamila
قمیص Kamis Kamees
کانس Kans
کناری Kanarese

کریت (سانپ کی ایک قسم) Krait
کریت Karait
کشمیر Kashmir
کرم (بدھ عقیدہ) Karama
کھچڑی Kedgeree
کھیدہ Keddah/Kheda
کشمیر (ایک کپڑا) Kersemere (Cassimere/Cashmere)
خلعت Kellaut/Killut
خان Khan
خاکی Khaki
خدمتگار Khidmutgar Khitmutgar
کھور Khor
خلافت Khilafat
خس خس (بعضوں نے خشخاص بھی لکھا ہے) Khushkhus
کھڈ Khud
کمخواب Kincob
قلعہ دار Killadar
کوفت گر Koftgar
قسمت Kishmet
کوکرہ (درخت) Kokra
کحل Kohl
کول Koalrian
کوکم (درخت) Kokum
کوس Kos, Koss, Cos
کھشتری Kashatriya
کرشن Krishna
کچا Kutcha/cutcha
ککری Kukri

L

لنگور Langur
لاکھ (رنگ) Lac, Lac-dye, Lac-lake
لاٹھ Lat
لشکر Lascar, Lashkar
لوٹ Loot
لاٹھی Lathi, Lathee
لنگی Lungi
لوٹا Loata, Lotah

M

مدرسہ Madrasa
مچان Machan
Madrasah, Madrassah, Medresseh
مہادیو Mahadeva
مہابھارت Mahabharata
مہارانی Maharani, Maharanee
مہاراجہ Maharaja, Maharajah
مہاتما Mahatma
مہاگنی Mahogani

WWW.KITAABISTAN.COM

مرہٹہ Mahratta	مہاوت Mahout
مہوا Mahwa Mahua	مہاسیر Mahseer Mahsir
میدان Maidan	مالا باری چوہا Malabar rat
منتر Mantra	ملیالم Malayalam
مسجد Masjid	مارخور Markhor
من Maund	مسئولا (کشتی کی قسم) Masoola, Masula
مینا (پرندہ) Mina Myna(h)	
مغل Mogul	مفصل Mofussil
محرم Muharrem, Moharram, Muharram	
مہر (سونے کا سکہ) Mohur	موہیکن (ایک قبیلہ) Mohican Mohigam
منال Monaul, Monal	ملا Moola(h), Mullah
مختار Mooktar/Mukhtar	مروا Moorva, Murva
منشی Moonshi Munshi	مفتی Mufti
موذن Muezzin/Mueddin	مل Mull
مگر (مگرمچھ) Mugger	مقدم Muqaddam, Makaddam Mocuddum
مست Must	مشک Musk

N

ناگ Naga	نواب Nabob Nawab
نائک Naik	دیو ناگری Nagari
نائر Nair	نین سکھ (کپڑا) Nainsook
نرگائل Narghile, Nargile(h)	ناج/ناگ Naja
ناچ Natch, Nautch, Nach	ناسک Nasik
نیل گائے Nilgai, Nilgau, Nylghau	ناظر Nazir
نروان Nirvana	نیم Nim, Nimoil
نالا Nulla Nullah	نظام Nizam

نذر Nuzzer

O

امرا Omrah	عملہ Omlah

P

پیڈی Paddy	پچیسی Pachisi
پادری Padre	پدما Padma
پگڑی Pagri	پگوڈا Pagoda
پگڑی Puggery, Puggaree, Puggree	پالی Pali
پائجامہ Pajamas, Pyjamas	پشتو Pakhtu Pushtu
پکا Pakka, pocka	پاکستانی Pakistani
پھولام پور، پالام پور Palampore	پالکی Palquin, Palanquin
پلاس (درخت) Palas	پالکی Palkee, Palki
پان Pan, Pawn	پانڈا Gaint Panda, Panda
پنڈت Pandit, Pundit	پرگنہ Pargana
پانڈی Pandy	پاریہ Pariah
پرگنہ Pergunnah	پاریہ Priah Dog, Pye Dog
پانی Pawnee	پٹھان Pathan
پیشوا Peshwa	پری Peri
پیسہ Pice, New pice	پھٹ Phut
پلاؤ Pilaw, Pillaf, Pilow Pilaw Pillaw	
پائی Pie	پیپل (درخت) Pipal, Pipul, Peepul
پوستین Posteen Poshteen	پگ، پاگ Pug
پراکرت Prakrit	پلٹن Pultoon, Pultan, Pultin
پوجا Puja	پلوا (کشتی) Pulwar
پنجابی Punjabi, Punja(u)bee	پنڈت Pundit, Pandit
پنکھا Punka	پردہ Purdah

WWW.KITAABISTAN.COM

پٹی Puttee, Puttie

پاجامہ Pajamad, Pyjamaed, Pyjanias Pajnias

پران Purana

R

عرق Rack Arrack

رعیت Raiyat Raiyatwar

راجہ Raja(h)

راجہ شپ Raja(h)ship

راجپوت Rajput(oot)

رمضان Ramadan, Ramahan

رانا Rana

رانی Ranee Rani

رشی Rishi

رومال Romal Rumal

روپیہ Rupee

روسا (گھاس) Rusa, Roosa

Rusa grass, Rusa oil

راگی Ragi, Raggee, Raggy

رعیت واری Ryot Ryotwani

راج Raj

راجہ پرمکھ Rajpramukh

رامائن Ramayana

رسالدار Risaldar

روٹی Rooty

S

سیوہ Saiva

Shaiva, Sh)aivism

سال (درخت) Sal

سلام Salaam

سارنگی Sarangi

سارس Sarus crane, Sarus

شاش Sash, Shash

ساسن Sasin

سکنی Seacunny

صاحب Sahib

شکتی S(h)aktaism, (h)akti, S(h)akta

سامبر سانبھر Samb::r, Sambar

سنگر Sangar/Sungar

سنسکرت Sanskrit

ساڑھی Sari

ستارہ Satara

ستی Sati, Suttee

سید Sayyed

سیر Seer

سپاہی Sepoy

سرنگ Serang

سیرو Serow

شاما Shama

شربت Sherbet

شکاری Shikari, Shikaree

شیعہ Shiah

صراف Shroff

سلح دار Silladar

سردار Sirdar

سیوا Siva

سوار Sowar

سواری Sowarry, Sowarree

سپاہی Spahi

صوبہ Subah

صوبیداری Subahdary Subahship

شودر Sudra

سن Sunn

سورت (کپڑے کا نام) Surat

سوامی Swami

سہ بندی Sebundy

شیر و شکر Seersucker

سرائے Serai

شیمپو Shampoo

شاستر Shaster, Shastra

شال Shawl

شکار Shikar

سکھ Sikh

سرکار Sirkar, Circar, Sircar

سرگنگ Sirgang

شولا Sola Solah

Sola hat, Sola helmet, Sola Topi

سوم (پودا) Soma

ستوپا Stupa

صوبہ دار Suba(h) dar Subedar

صدر Sudder

سندری Sundari Sundra Sundri

سورہ (کپڑے کا نام) Surah

ستی Suttee Sutteeism

سور تیکا Swatika

سائیس Syce, Sice, Saice

T

تحصیل Tahsil

تاج Taj

تلی پوٹ Talipat Talipot

تماشہ Tamasha

طباشیر Tabasheer TabaShir

تحصیلدار Tahsildar

تاج محل Taj Mahal

تامل Tamil

WWW.KITAABISTAN.COM

طنبورہ Tamboura — تھانیدار T(h)anadar

تھانہ Tana, Tanna(h), Thana(h), Thanna (h)

ٹاٹ Tat — ٹانگن Tangun

ٹٹی Tatty — ٹٹو Tat Tattoo

تپائی Teapoy — ٹیک Teak

ترائی Terai — تلنگو Telugu

ٹھگی Thuggee, Thagi, Thuggey, Thuggism — ٹھگ Thug

تل Teel, Til oil, Tilseed — ٹھیکہ Ticca

ٹنڈیل Tindal — تنکار Tincal

تاڑی Toddy, Toddy cat, Toddy Ladle, Toddy Palm, Toddy Stick

ٹھوکو Toco — ٹم ٹم Tom Tom

تولہ Tola — تن (درخت) Toon

تانگہ Tonga — تسر Tussore, Tusser, Tusser Silk

تلوار Tulwar

U

اریال Urial/oorial — اردو Urdu

V

وید Veda — وکیل Vakil

Veranda(h), Veranda, Verandaha

وشنو Vishnu — بین Vina

W

والا Wallah, Walla, Wallah Competition

Y

یوگا Yoga, Yuga

Z

زمیندار Zemindar, Zamindar — زرنباد Zerimbet

زنانہ Zenana — زنبورک Zumbooruk

ضلع Zillah

پاکستانی Pakistani — آتما Atman

ٹیکا Tika

نوٹ :- اس لغت میں سے ان الفاظ کو یہاں شامل نہیں کیا گیا ہے جن کا تعلق ہندوستان کی دیگر زبانوں تامل، تیلگو، ملیالم، سنسکرت، ہندی، وغیرہ سے ہے اور جن کا استعمال اردو میں نہیں ہے۔ عربی اور فارسی کے وہ الفاظ جو انگریزی نے براہ راست ان زبانوں سے لیے ہیں وہ بھی یہاں شامل نہیں ہیں مثلاً قبلہ، کعبہ، مکہ، اللہ، جہاد، خطبہ، سنت، سورت، قرآن، جبہ، اللہ، مؤذن، صوفی، شاہ، ماشاء اللہ، شریعت، زعفران، ریال، رطل، شیخ، مجلس وغیرہ وغیرہ۔

OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY OF CURRENT ENGLISH A.S. HORNBY

مطبوعہ ۱۹۷۴ء میں موجود اردو الفاظ

A

اما Ammah — امیر Ameer, Amir

عرق Arrack — آریہ Aryan

آیا Ayah

B

بابو Baboo — بخشش Baksheesh

بنگڑی Bangle — بنیا Banian, Banyan

بازار Bazaar — بیگم Begum

بھنگ Bhang — ولایتی Blighty

برہمن Brahmin — بخشی Buckshee

بدھ ازم Buddhism — بدھ اسٹ Buddhist

بگھی Buggy — بلبل Bulbul

WWW.KITAABISTAN.COM

Bungalow بنگلہ

C

Calico کالیکو
Cashmere کشمیر
Cheetah چیتا
Coolie قلی
Chukker چکر
Cot کھاٹ
Commerbund کمربند

Cadi قاضی
Cheroot چیرٹ
Chintz چھینٹ
Chutney چٹنی
Copra کوپرا
Cowrie کوڑی
Cushy خوشی

D

Dak Bungalow ڈاک بنگلہ
Dacoiti ڈکیتی
Divan دیوان
Durbar دربار

Dacoit ڈکیت
Dekko, Have a dekh دیکھو
Deodar دیودار

E

Emeer امیر

F

Fakir فقیر

G

Gharry گاڑی
Ghee گھی
Gunny گونی
Gym Khana جیم خانہ

Ghazzele غزال
Ghat, Ghaut گھاٹ
Godown گودام
Gurkha گورکھا

H

Haram حرم
Hashish Hasheesh حشیش

Hadji حاجی

Hindu ہندو
Hooqah حقہ

Hindi ہندی

I

Imam امام

J

Jungle جنگل
the Law of the Jungle
Jungly جنگلی

Juggernath جگر ناتھ
Jungle Cat جنگلی بلی

K

Kebob کباب
Khaki خاکی
Khalifat خلافت
Kohl کحل

Karma کرما
Kedgeree کھچڑی
Khalif خلیفہ
Khan خان

L

Langur لنگور
Loot لوٹ
Looter لوٹر (لوٹنے والا لٹیرا)

Lac لاکھ
Lascar لشکر

M

Maharanee مہارانی
Mahogani مہاگنی
Maidan میدان
Mongoose منگوس (نیولا)
Mufti مفتی
Mullah ملا

Maharaja(h) مہاراجہ
Mahatma مہاتما
Mahout مہاوت
Mogul مغل
Muezzin موذن

N

Nain Suk نین سکھ

Nawab نواب

WWW.KITAABISTAN.COM

Nautch girl ناچ گرل — Nautch ناچ

Nullah نالہ

P

Padre پادری — Paddy پیڈی

Pajamas Pyamas پائجامہ — Pagoda پگوڈا

Pariah dog, Pariah پاریہ — Palaquin, Palakeen پالکی

Phut (انگریزی میں فٹ) پھٹ — Parcee پارسی

Pucka, Pukka پکا — Pipoal پیپل

Punch bowl, Punch (مشروب) پنچ — Purdah پردہ

Punka, Punkha پنکھا

R

Rajah راجہ — Raj راج

Ranee, Rani رانی — Ramadan رمضان

Rupee روپیہ

S

Sanskrit سنسکرت — Sari ساڑھی

Shampoo شیمپو — Seersucker شیر شکر (کپڑا)

Sherbit شربت — Shawl شال

Sikh سکھ — Seekh Kebab سیخ کباب

Sitar ستار — Sirdar سردار

Swastika سواستیکا

T

Thug Thugery ٹھگ — Tat ٹاٹ

Topi ٹوپی — Tonga ٹانگہ

V

Verandah Veranda برآمدہ

Y

Yogi یوگی — Yoga یوگا

Z

Zenana زنانہ

Longman Dictionary of Contemporary English
مطبوعہ ۱۹۷۸ء میں شامل اردو الفاظ

A

Ayah آیا — Arrack Arak عرق

B

Banya, Banian بنیا — Baksheesh بخشش

Banyan tree

Begum بیگم — Bazaar بازار

Brahman برہمن — Bhang بھنگ

Buggy, The horse and Buggy dogs بگھی

Bungalow بنگلہ — Buckshee بخشی

C

Caravan کاروان — Calico (کپڑے کی قسم) کالیکو

Cheetah چیتا — Cashmere کشمیر (کپڑا۔اون)

Chukker چکر — Chint چھینٹ

Copra کوپرا — Chutney چٹنی

Cowrie, Cowry کوڑی — Cot کھاٹ

Chushy, Cushiness خوشی — Cummerbund کمربند

D

Dekko دیکھو — Dak-bungalow ڈاک بنگلہ

have a dekho

WWW.KITAABISTAN.COM

Dhoti دھوتی

Dervish درویش

Divan, Divanbed دیوان

E

Emirate امارت

Emir امیر

F

Fakir فقیر

G

Gharry گاڑی

Gazelle غزل

Ghee Ghi گھی

Ghat, Ghaut گھاٹ

Gurd گرو

Gunny-sack گونی

H

Harem حرم

Hajji Hadji حاجی

Hindu ہندو

Hashish حشیشی

Hooka حقہ

Hinduism ہندو ازم

I

Imam امام

J

Jungle جنگل

Juggernuth جگرناتھ

K

Kebob, Kebab کباب

Karma کرم

Khaki خاکی

Kedgeree کھچڑی

Khalifate خلافت

Khalif خلیفہ

Kismet قسمت

Khan خان

Kukri ککری

Kohl کحل

L

Loot لوٹ

M

Maharaja(h) مہاراجہ

Madras (کپڑے کی قسم) مدراس

Mahatama مہاتما

Maharani(nee) مہارانی

Mahaut مہاوت

Mahgani مہاگنی .

Muezzin موذن

Mongoose منگوس

مفتی وردی کے علاوہ عام لباس in Mufti مفتی Mufti

Mynah Myna مینا

Mullah ملا

Mynahbird

N

Nautch ناچ

Nabob نواب

Nirvana نروان

Nauch girl ناچ گرل

Nullah نالا

P

Palauquin پالکی

Paddy پیڈی

Parsee, Parsi پارسی

Pandit پنڈت

Pathan پٹھان

Parasi پارسی

Peepil Pipal پیپل

Pilau, Pilaf, Pilaff پلاؤ

Purdah پردہ

Punkha پنکھا

Punkaah Walla پنکھا والا

Pyjamas, Pajamas, Pyjama Pajama پائجامہ

R

Raja Rajah راجہ

Raj راج

Ranee, Rani رانی

Ramdan رمضان

S

Sepoy سپاہی

Sari ساڑھی

WWW.KITAABISTAN.COM

Sherbet شربت
(امریکن انگلش Sorbet)

Shawl شال

Suttee ستی

Sitar ستار (آلہ موسیقی)

T

Thug, Thuggery ٹھگ

V

Vizeer وزیر

Y

Yogi یوگی

Z

Zenana زنانہ

کتابیات

انگریزی کتب

1. Arabic Words in English, Walt Taylor, Society For Pure English Tract No.XXXVIII, Oxford, 1933.
2. British Beginnings in Western India, 1579 - 1657, Oxford, 1920.
3. Cambridge History of English Literature, Vol-XIV (Anglo-Indian Literature) Cambridge, 1932.
4. Chambers's Twentieth Century Dictionary, William Geddic, London, 1959.
5. A Comparative Grammer of the Dravidian or South Indian Family of Languages, Robert Caldwell, 1856.
6. The Concise Oxford Dictionary of Current English, by H.W. and F.G. Fowler, revised by H.G. Le Mesurier and E Mcintosh, Oxford, 1951.
7. Confessions of a Thug, Meadows Taylor, 1839.
8. The Diaries of Strenysham Master, 1675 - 80, Edited by Sir Richard Temple, London, 1911.
9. A Dictionary of American English on Historical Principles, Edited by Sir William A. Craigie and James R. Hulbert, Chicago, 1938- 44.
10. A Dictionary of Force's Slang (1939 - 45) Edited by Eric Partridge London, 1948.
11. A Dictionary of Foreign Words and Phrases in Current English. A.J. Bliss, London, 1968.

WWW.KITAABISTAN.COM

12. A dissertation on the Orthography of Asiatic Words in Roman Letters, Collected works with the Life of Sir William Jones, by Lord Teignmouth 1807.

13. Early Travels in India 1583 - 1619 Edited by William Foster, London 1921.

14. Echoes of Celandine, Derke Marlowe, Middlesex, 1970.

15. The Embassy of Sir Thomas Roe to India, 1615 - 19, Edited by Sir William Foster, London, 1926.

16. The Englishing of French Words, Brander Matthews, Society For Pure English, Treat No.V Oxford, 1921.

17. The English Factories in India, 1618 - 1669, Edited by Sir William Foster, Oxford, 1906 - 27.

18. An English Pronouncing Dictionary Daniel Jones, London, 1948.

19. The English School of Phonetics, J.R. Firth, London, 1947.

20. The English Urdu Dictionary, Abdul Haq, Karachi, 1956.

21. English Words and their Background G.H. Mcknight, New York, 1923.

22. The Flight of the Falcon, Daphne du Maurier, London, 1973.

23. A glossary of judicial and revenue terms and useful words occurring in official documents relating to the administration of the Govt. of British India. .A.C. Ganguli and N.D. Basu, Calcutta, 1940.

24. History in English Words, Owen Barfield, London, 1933.

25. A History of Foreign Words in English, Mary S. Serjeantson, London, 1935.

26. A History of Military Transaction of the British Nation in Indostan from 1745. Robert Orme, Madras, 1803.

27. History of Urdu Literature by Ram Babu Saksina Lahore.

28. Hobson Jobson ,Col: Henry Yule and AC, Burnell, 2nd Edition by William Crooke, London, 1903.

29. Indian Cookery, E.P. Veerasawamy New York.

30. Indian Words in English G. SUBBA RAO, Oxford, 1969.

31. Jams, Pickles and Chutneys, David and Rose Mabcy, U.S.A. 1975.

32. Linguistic Survey of India, Sir George Abraham Grierson, Calcutta, 1927.

33. Longman Dictionary of Contemporary English,Paul Procter, London, 1978.

WWW.KITAABISTAN.COM

34. My Cousin Rachel, Daphne du Maurier, Middlesex, 1951.

35. The Nabobs, T.G.P. Spear, London, 1932.

36. Name into words, Eric Partridge, London, 1950.

37. The Naulahka, Rudyard Kipling and Wolcott Balestier, London, 1928.

38. A New Account of East India and Persia, being Nine years Travels, 1672 - 1681.
Dr. John Fryer, Edited by W. Crooko, 1909.

39. IBID, Thomas Bowrey, Edited by Sir R.C. Temple, 1905.

40. The Oxford English Dictionary,Sir James A.H. Murray and others Oxford, 1928. Supplement by Sir William A. Craigie and C.T. Onions, Oxford, 1933.

41. Oxford Advanced Learner's Dictionary of Current English. A.S. Hornby, Oxford, 1978.

42. Persian Words in English, A.A. Daryush, Society For Pure English Tract No.XLI, Oxford, 1934.

43. The Progress of Julius, Daphne du Maurier, London, 1978.

44. Portugese Vocables in Asiatic Languages, by S.R. Dalgado Translated by Anthony Xavier Soares.

45. Rebecca,
Daphne Du Maurier,London, 1979.

46. Semantics, Michel Breal, Translated by Mrs. Henry Cust, London, 1900.

47. The Shorter Oxford English Dictionary Edited by C.T. Onions Oxford, 1944.

48. Travels in Baluchistan and Sindh, Lt. Henry Pottinger, 1816.

49. Slang today and yesterday, Eric Partridge, London, 1953.

50. Some Notes on Indian English R.C. Goffin, Society for Pure English, Tract No.XLI Oxford, 1934.

51. Something About Words, Earnest Weekly, London, 1935.

52. The Stanford Dictionary of Anglicised Words and Phrases, C.A.M. Fennell, Cambridge, 1892.

53. The Surgion's Daughter, Sir Walter Scott, London, 1892.

54. Theosoph, Max Muller, 1892.

55. Two under the Indian Suri jon and Rumer Godden, London, 1966

56. Wanderings among Words Henry Belt, London, 1936.

57. Words, words, words! Eric Partridge, London, 1933.

WWW.KITAABISTAN.COM

اردو کتب

۱۔ "ماہنامہ افکار" برطانیہ میں اردو نمبر ۱۹۸۱ء

۲۔ پرتگالی زبان کا اثر اردو زبان پر، محمد بن عمر، حیدر آباد، ۱۹۵۴ء

۳۔ فارسی پر اردو کا اثر، پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب، کراچی

۴۔ متعدد اردو لغات مثلاً فرہنگ آصفیہ، فیروز اللغات، علمی اردو لغت، نور اللغات، جدید نسیم اللغات وغیرہ وغیرہ۔

اشاریہ

آ

آبکاری ۱۳۸
آٹا ۱۵۷
آدم ۱۱۳ .
آغا ۳۶
آنند ۱۷۶
آیا ۱۳۳
آتمن ۱۷۳
آچار ۶۱
آریہ ۱۳۹
آل ۱۷۶
آنہ ۱۰۱
آیوروید ۱۷۶

ا

ابا ۱۷۶
اجمیر ۱۵، ۶۹
احمدوات ۱۵، ۲۰، ۱۰۸
اردو ۱۳۹
اسپغول ۲۶۹
اکالی ۱۷۳
اگم ۵۳
اما ۱۳۸
امام باڑہ ۱۷۳
امرت ۱۷۶
انعام ۱۱۳
اوریال ۱۷۰
اپنشد ۱۷۳
اچکن ۲۰۵
ادھر آؤ ۳۰
اسلام ازم ۱۳۰
اکا ۱۵۹
اکبر ۱۵، ۶۹
الماری ۱۵۶
امام ۷۰
امرا ۱۵، ۲۵، ۷۱
انڈین ۱۱۳
اوتار ۱۴۱
اونٹ ۱۷۰

WWW.KITAABISTAN.COM

ایک دم ۱۷۷

ب

بابو ۱۳۳
باپ رے ۱۷۷
بادشاہ ۷۱
بارہ سنگھا ۱۷۰
بافت/بافتہ ۵۳
باروچی ۱۵، ۱۳۸
بٹا ۱۱۳
بخشش ۲۰، ۱۱۳
بدذات ۱۵۰
بدمعاش ۱۵۰
بدھ ازم ۱۷۳
برال ۵۳
برآنڈی پانی ۱۴۳
برقع ۱۵۴
برنجل (بینگن) ۱۰
برہان پور ۱۵، ۶۹
برہم ازم ۱۷۳
برہمن ۲۵
برہمو ۱۷۴
بریلی کی دیواریں ۲۴
بات ۱۷۷
باجری ۱۱۳
بادیان ۱۶۹
بازار ۳۶، ۴۰
باندھنو ۱۳۱
ببول ۱۶۷
بجرا ۱۵، ۹۸
بخشی ۷۱، ۲۰۶
بدری ۱۴۳
بدھ ۱۰۶
بدھسٹ ۱۷۳
برآمدہ ۱۵، ۱۳۸
برساتی ۱۵۴
برقنداز ۱۴۴
برہالی ۱۷۰
برہم ۱۴۱
برہم پترا ۲۰، ۱۷۲
برہمنی ۱۴۲
برہمو ازم ۱۷۴
بڑ ۱۹۶

بڑا ۱۷۷
بس ۱۷۷
بسم اللہ ۱۴۰
بگھی ۱۴۳
بلبل ۱۰۹
بنجارہ ۷۲
بندر ۱۹۳
بندوق ۱۹۰
بنگڑی ۱۵، ۱۴۴
بنیا ۲۶، ۳۶، ۱۵
بوگی ۱۴۳
بہادر ۱۳۵، ۳۸
بھنگی ۱۱۴
بیر ۱۹۶
بیگاری ۱۱۴
بیگھہ ۱۳۸
بڑا صاحب ۲۰، ۱۳۶
بستی ۱۷۷
بک ۱۷۷
بلاتی ۲۰۵
[illegible] ۶۵
بند ۲۱۳
بندوبست ۲۷، ۱۳۸
بندوق دار ۷۲
بنگلہ ۸۸، ۲۳
بنیان ۲۹، ۱۳۳
بوہرہ ۶۵
بہشتی ۱۳۵
بی بی ۱۳۶
بیرا ۱۳۵
بیگم ۲۶، ۷۲
بینگن ۱۱۰

بھ

بھتہ ۱۱۴
بھگوت گیتا ۱۴۲
بھنگ ۳۸
بھوت ۱۷۷
بھکتی ۱۷۴
بھنڈی ۱۹۶
بھنگی ۱۳۸
بھوسا ۱۷۸

WWW.KITABISTAN.COM

پ

پارسی ۶۵
پال ۹۳
پالکی ۹۸
پان ۶۳
پانڈے ۱۳۹
پائجامہ ۲۰، ۱۳۳
پاہی ڈاگ ۱۰۹
پٹواری ۱۴۷
پٹی ۱۴۴
پٹھان ۲۶، ۲۵
پراکرت ۱۳۹
پردہ ۵۷
پروانہ ۲۷، ۳۲
پستہ ۱۲۶
پشم ۱۷۸
پکا ۱۱۵
پکوٹھا ۱۷۸
پگوڈا ۱۰۱
پلاس ۱۳۷
پلٹن ۱۳۸
پلی کیٹ ۱۳۱
پنجابی ۱۵۱

پاکستان ۲۰۵
پالانپور ۵۳
پالکی ۱۱۴
پاندان ۱۵۲
پانی لاؤ ۳۸
پائی ۱۴۲
پٹو ۱۵۳
پٹہ ۲۵، ۱۳۰
پٹیل ۷۲
پچیسی ۱۴۴
پران ۱۱۴
پرگنہ ۱۱۵
پڑی ۱۷۸
پش پاش ۱۵۷
پلفر ۱۴۷
پکاؤلی ۱۳۵
پگڑی ۵۷
پگی ۱۳۹
پلاؤ ۶۱
پلوار ۱۳۶
پنچ ۹۳، ۱۵۳
پنچایت ۱۵۳

پنڈارا ۲۶، ۱۳۶
پنڈت ۷۲
پنکھا ۹۴
پوستین ۱۵۳
پون ۱۱۰
پونگی ۱۴۲
پیپل ۱۳۷
پیڈی ۱۱۰
پیش کش ۲۷، ۱۱۶

پنڈال ۱۳۸
پنسوئی ۱۳۶
پوجا ۱۷۴
پولو ۱۶۲
پوتا ۲۱، ۱۷۸
پیال ۱۶۴
پیر ۷۳
پیسہ ۱۰۲
پیشوا ۷۳

پھ

پھانسی گر ۱۵۱
پھلکاری ۱۵۵
پھولام ۱۵۱

پھٹ (فٹ) ۱۶، ۱۷۸
پھلوار ۱۳۶

ت

تابوت ۱۱۶
تامل ۱۴۰
تپائی ۱۵۶
تحصیلدار ۱۴۷
ترجمان ۱۶، ۷۳
تعلقہ ۱۲۹

تاج محل ۲۰۶
تانگہ ۱۵۹
تحصیل ۱۷۸
ترائی ۱۷۸
تریپورداس ۱۶، ۳۸
تعلقہ دار ۱۳۶

WWW.KITABISTAN.COM

تل ۱۶۸
تل پٹ ۱۱۱
تلسی ۱۱۱
تلک ۱۷۴
تانگا ۱۳۶، ۱۱۶
تلوار ۱۹۰
تلی پوٹ ۱۱۱
تلیرا ۱۶۷
تماشا ۱۱۶، ۲۱
تن ۱۶۷
تنکار ۱۱۶
تنگہ ۲۱، ۳۸
تنگی ۲۰۷
توپخانہ ۸۹
توپچی ۷۳
تولہ ۹۹
تہر ۱۷۰
تیلگو ۱۴۴

تھ

تھانہ ۲۶، ۸۹
تھانیدار ۲۱، ۷۳

ٹ

ٹاٹ ۱۷۹
ٹپال ۷۴
ٹٹو ۱۰۹
ٹٹی ۱۳۸
ٹسر ۲۳، ۵۳
ٹم ٹم ۱۱۶
ٹنڈیل ۲۵، ۷۴
ٹوپ ۱۶۵
ٹھجو ۱۵۹
ٹوپی ۱۵۴
ٹھوکا ۱۷۹
ٹیسو ۱۶۷
ٹیک ۱۱۱

ٹھ

ٹھاکر ۱۴۴
ٹھگ ۱۵۱
ٹھگی ۱۵۱
ٹھیکہ ۱۷۹

ج

جاٹ ۶۶
جادو ۱۷۹
جاگیر ۲۷، ۱۱۷
جاگیردار ۲۷
جام ۱۴۷
جامدانی ۱۵۳
جامن ۱۶۶
جامہ ۱۳۳
جامہ وار ۵۴
جاؤ جلدی ۳۰
جبہ ۵۷
جبھتہ ۲۰۷
جرگہ ۱۵۳
جزائل ۱۹۰
جزائلچی ۱۹۰
جزیہ ۱۰۵
جگر ۱۷۲
جگرناتھ ۱۰۶، ۲۱
جگری ۳۸
جگن ناتھی ۱۳۱
جلدی ۱۷۹
جلیبی ۱۵۷
جمبو ۱۱۱
جمع ۱۳۹
جمعبندی ۱۳۹
جمعدار ۲۵، ۷۴
جنجال ۱۷۹
جنگل، جنگل لا ۲۷، ۲۹، ۱۴۴
جنگلی ۲۹
جو ۱۵۷
جوگی ۳۶
جوار ۱۱۳
جودھ پور ۲۱، ۱۷۹
جور ۱۸۰

جہاد ۱۷۳
جیسرہ ۲۷
جیم خانہ ۱۹، ۱۶۳
جین ۱۵۲

جھ

جھولا ۱۸۰
جھیل ۱۶۳

چ

چابک ۱۱۷
چادر ۱۲، ۵۸
چارپائی ۱۵۶
چالان ۱۸۰
چاند رائے ۱۲، ۳۸
چانڈو ۱۵۹
چائے ۶۱
چبوترہ ۱۶۵
چپاتی ۱۵۷
چپ ۳۰
چپراسی ۱۴۷
چترا ۱۷۰
چٹ ۱۰۳
چٹاگانگ ۲۱
چٹنی ۱۵۸
چٹھی ۱۰۳
چراغ ۱۵۶
چرٹ ۶۳
چرخہ ۱۵۶
چرس ۱۵۹
چق ۸۹
چک ۱۴۲
چکہ ۱۸۰
چکن ۱۵۵
چکور ۱۷۲
چل ۱۸۰
چلم ۱۳۹
چلمچی ۹۶
چنگو ۱۳۶
چلو ۱۸۰

چمار ۱۴۹
چمپا ۱۲، ۱۳۷
چوبدار ۴۷
چوکی ۱۲، ۲۷، ۹۰
چوکیدار ۳۲، ۷۵
چونا ۱۲، ۳۸
چونری ۱۲، ۱۱۷
چیتا ۱۳۴
چتیل ۱۷۰
چی چی ۱۴۴
چیز ۱۶۷
چیز ۲۱، ۱۸۰
چیلا ۱۸۰

چھ

چھاپ ۱۰۳، ۳۲
چھاتا ۱۳۹
چھاگل ۲۰۷
چھپر ۹۰
چھپرکھٹ ۱۵۶
چھٹانک ۱۸۰
چھکڑا ۱۹، ۹۸
چھوٹا ۲۱، ۱۸۰
چھوٹا صاحب ۱۴۷
چھوکرا ۱۸۱
چھولداری ۱۲، ۲۶، ۹۳
چھینٹ ۱۷، ۲۳، ۵۴

ح

حاجی ۷۵
حاجی خان ۱۷، ۶۹
حاکم ۷۵
حج ۱۰۸
حرم ۹۰
حسنؓ حسینؓ ۱۰۵
حسن علی ۶۹
حشیش ۳۹
حضور ۱۳۶
حقہ ۶۴

WWW.KITABISTAN.COM

حقہ بردار ۱۳۴ — حکم ۱۸۱
حکیم ۳۹ — حلال خور ۶۶
حلوا ۶۱ — حمال ۱۳۶
حمام ۹۰ — حوالدار ۷۵

خ

خاتون ۱۴۷ — خاکی ۱۸۱
خالصہ ۱۳۹ — خان ۳۹
خانساماں ۷۵ — خانہ ۱۳۸
خبر ۱۸۱ — خدمتگار ۷۶
خراج ۱۸۱ — خس ۱۸۲
خس خس ۱۱۱ — خسرو ۱۷، ۶۹
خطبہ ۱۰۶ — خلاصی ۱۳۹
خلافت ۲۰۷ — خلعت ۵۸
خلیفہ ۳۶ — خنجر ۹۹
خواجہ ۳۲، ۷۶ — خوشخبر خان ۶۹
خوشی ۲۰۷

د

داروغہ ۷۶ — دال ۱۱۳
دام ۱۳۴ — دائی ۱۳۶
دبہ ۹۷ — دراوڑ ۱۵۴

دربار ۲۷، ۹۰ — دربان ۱۷، ۱۳۶
درزی ۱۳۹ — درشن ۲۰۷
درگاہ ۱۴۰ — درویش ۳۹
دری ۱۵۶ — دریخانہ ۱۷، ۴۰
دستک ۲۷، ۱۰۴ — دستخط ۳۲
دستور ۱۱۷ — دستوری ۳۲
دسہرا ۱۴۲ — دفتر ۱۰۴
دفعدار ۱۲۷ — دق/دکھ ۱۸۲
دلال ۷۶ — دم پخت ۱۷، ۱۱۱
دوآب ۲۴۳ — دوب ۱۳۷
دوبھاش ۱۱۸ — دوبھاشیہ/دوبھاشیا ۲۶، ۷۶، ۱۱۸
دوسوتی ۲۰۷ — دون ۲۶۴
دیال ۱۳۵ — دیسی ۱۸۲
دیکھ، دیکھو ۱۸۲ — دیگچی ۱۷، ۱۵۶
دینار ۱۰۳ — دیو ۱۱۸
دیوا ۱۷۴ — دیودار ۱۶۷
دیوالی ۱۰۸ — دیوان ۱۷، ۴۰
دیولن خانہ ۹۱ — دیوانی ۲۷، ۴۰، ۱۳۹
دیوناگری ۱۴۰ — دیمہ ۹۱

دھ

دھان ۱۵۸ — دھتورا ۱۷، ۳۱
دھرم ۱۷۴ — دھرم سالا ۱۷۴

WWW.KITAABISTAN.COM

دھرنا ۱۳۲
دھوبی ۷۷
دھوپ ۱۶۹
دھوتی ۵۸

ڈ

ڈاک ۱۱۸
ڈاک بنگلہ ۱۱۸
ڈاک چوکی ۱۱۸
ڈالی ۱۸۲
ڈانڈی ۱۸۲
ڈانگری ۵۸
ڈکیت ۱۵۱
ڈکیتی ۱۵۱
ڈوریا ۵۴
ڈولی ۹۸
ڈوم ۱۳۹
ڈونگا ۲۰۷
ڈونگی ۹۸

ڈھ

ڈھاک ۱۳۶
ڈھنڈ ۱۸۳
ڈھنگی ۱۸۳
ڈھنکی ۲۰۸

راج ۴۱
راجا ۲۶، ۲۷، ۴۲
راجپوت ۱۷، ۴۴
رامائن ۱۷۴
رانی ۲۷، ۷۷
راہدار ۷۷
راہداری ۷۷
رتی ۹۹

رتھ ۱۵۹
رسالہ ۱۲۹
رسالہ دار ۱۲۷
رشی ۱۷۴
رضائی ۱۵۵
رعیت ۲۵، ۷۷
رعیت وار/ واری ۷۷، ۱۸۳
رعیتی ۱۲۹
رق (عرق) ۶۴
رگ وید ۱۳۲
رمضان ۴۲
روبی ۱۵۸
روپیہ ۱۷، ۱۰۲
روٹی ۱۵۸
روش ۱۶۹
رومال ۵۹

ز

زرنباد ۱۷، ۱۱۱
زمیندار ۲۷، ۷۸
زمینداری ۷۸، ۱۳۰
زنانہ ۲۱، ۲۷، ۱۳۱
زنبورک ۱۶۰
زنبورچی ۱۶۰
زندہ باد ۲۰۸

س

سادھو ۱۳۹
سارنگی ۲۱۳
ساروان ۲۰۸
ساڑی/ ساڑھی ۱۳۴
ساسن ۱۷۰
سال ۱۱۱
سالگرام ۱۷۴
سالم پور ۴۳
سام ۱۳۲
سانبر/ سانبھر ۴۲، ۱۰۹
سانگا ۱۸۳
سائر ۱۳۰

WWW.KITAABISTAN.COM

سائیس ۷۸
سپاس ۳۶
ستار ۱۶۳
ست بھائی ۳۰
ستو ۱۵۸
ستی ازم ۱۰۷
سراج الدولہ ۱۷
سرپاؤ ۵۹
سرپیچ ۵۹
سرداربیرا ۱۴۷
سرشتہ دار ۱۴۷
سرکار ۲۷، ۹۱
سرگنگ ۱۷۲
سرہنگ ۱۱۹
سقنی ۱۴۴
سکہ روپیہ ۱۰۰
سکھ ۱۴۲
سلح/ سلاح دار ۱۴۹
سلطان بہادر ۴۳
سلطنت ۴۳، ۱۸۳
سادھ/ سادھی ۱۷۴
سن ۱۳۷
سندھیا ۱۸۳
سنسکرت ۱۱۹

ساہوکار ۱۴۷
سپاہی ۲۷، ۴۷، ۴۳
ستارا ۱۵۴
ست رنگی ۹۵
ستی ۱۰۷
ستوپا ۱۷۴
سرائے ۱۸، ۹۱
سرپوش ۹۵
سردار ۷۸
سردہ ۱۲۶
سرس ۱۶۷
سرکی ۶۹
سرمہ ۱۱۸
سکم ۲۲
سکہ ۱۰۰
سکہ ویٹ ۱۰۰
سلام ۱۰۶
سلطان ۴۳
سلطانہ ۴۳
سماج ۱۵۳
سند ۱۳۱
سندری ۱۶۸
سنگر ۱۸۳

سنکھ ۱۱۹
سنگھاڑا ۱۱۲
سوات ۱۸۳
سواری ۱۴۷
سوامی ۱۴۲
سورت ۵۴
سورنجان ۱۶۹
سوم ۱۶۹
سید ۱۸
سیرو ۱۷۱، ۷۹
سیوا ۱۷۵

سنگھ ۱۱۹
سنیاسی ۷۹
سوار ۱۵۰
سواستیکا ۲۳
سوجی ۱۵۸
سورکی ۱۸۴
سوسی ۵۵
سہ بندی ۱۴۷
سیر ۱۰۰
سیسو (شیشم) ۱۱۲
سیوازم ۱۷۵

ش

شا ۱۷۱
شاستری ۱۰۸
شاما ۱۵۸، ۱۷۴
شاہ بندر ۴۴
شاہین ۱۷۲
شراب ۶۴
شکار ۲۲، ۱۱۹
شکرہ ۱۷۲
شیمپو ۱۱۹
شودر ۶۷

شاستر ۱۰۷
شال ۵۹
شامیانہ ۱۸، ۹۴
شاہجہان ۶۹
شہسوار ۱۵۰
شربت ۶۱
شکاری ۲۲، ۱۵۰
شگرام ۱۲۰
شمشیر ۲۱۱
شوق ۳۰

شیخ ۴۴ — شیدی ۷۹
شیر شکر ۱۳۲ — شیشم ۱۱۴
شیعہ ۱۴۰

ص

صاحب ۷۹ — صاحبہ ۱۳۷
صدر ۱۳۷ — صراحی ۹۷
صراف ۸۰ — صرع ۱۸۴
صناع ۵۵ — صوبہ ۲۱، ۲۶، ۲۷، ۸۰
صوبہ دار ۲۲، ۸۱ — صوفہ ۱۳۹

ض

ضلع ۱۳۰

ط

طباشیر ۴۴ — طنبورہ ۱۶۳

ظ

ظلم ۲۰۸

ع

عادل خان ۱۸، ۴۴ — عامل ۲۷
عرضی ۲۷، ۳۲، ۱۰۴ — عرق ۶۴
عزت ۱۸۴ — عملدار ۸۱
عملہ ۱۳۰ — عہدی ۳۲

غ

غزال ۱۳۵ — غسل خانہ ۱۸، ۹۱
غنڈہ ۲۰۸

ف

فٹ (پھٹ) ۱۶، ۱۷۸ — فراش ۸۱
فرمان ۳۲، ۱۰۴ — فرنگی ۶۷
فرید ۶۹ — فقرا ۸۱
فلوریکان ۱۳۵ — فوجدار ۱۸، ۲۷، ۸۱

ق

قاصد ۸۲ — قاضی ۸۳
قافلہ ۱۱۹ — قانون ۱۶۳
قائد اعظم ۳۵، ۲۰۸ — قبولیت ۲۷

WWW.KITAABISTAN.COM

قبلہ ۱۳۱
قسط ۱۳۰
قسمت ۱۸۴
قلعہ دار ۳۶، ۳۸
قمیض ۱۵۵
قول ۲۲، ۱۰۵
قیصرِ ہند ۱۸۴

قرابہ ۱۳۹
قسط بندی ۱۳۱
قطب عادل شاہ ۴۵
قلی ۳۶، ۸۲
قنات ۹۴
قیدی ۳۰

ک

کارکن ۱۵۰
کالا آزار ۱۸۴
کانجی ۱۳۰
کانس ۲۶۹
کتار ۹۹
کتیرا ۱۷۰
کچا ۱۸۴
کچل ۱۴۵
کرنجوا ۲۶۸
کڑھی ۳۶
کساب ۱۵۰
کشمیری ۱۵۴
کلپ ۱۴۳
کلغی ۵۹

کافر ۱۸۴
کالیکو ۴۵، ۲۳
کانجی ہاؤس ۲۶۵
کباب ۶۳
کتان ۱۸، ۵۵
کجاوہ ۹۹
کچہری ۱۹، ۹۱
کرشن ازم ۱۷۵
کروڑ ۱۸، ۱۰۰
کریت ۱۷۲
کشمیر ۱۸، ۲۲، ۷۰، ۱۳۲
کگری ۲۱۱
کلشا ۱۵۶
کلیچ ۱۷۲

کمالا ۱۸۴
کمپاؤنڈ ۲۳
کمخواب ۱۸، ۱۳۲
کمالا ۱۸
کنجر ۱۵۲
کوپرا ۴۶
کوتوال ۱۸، ۳۶
کوزہ ۱۹، ۹۷
کوفت ۱۸۵
کول ۱۵۴
کوہ نور ۱۸۵
کیر ۲۶۸
کیکر ۲۶۸

کمبل ۳۶
کمپو ۱۸۵
کمربند ۹۰
کناری ۱۸۵
کنکر ۱۴۵
کوتل ۱۸۵
کوڑی ۱۰۲
کوس ۱۹، ۱۰۰
کوکلا ۱۳۵
کونج ۱۹، ۱۱۳
کوئل ۱۷۲
کیف ۱۸۵
کیوڑہ ۱۷۰

کھ

کھاٹ ۹۵، ۹۶
کھتری (کھشتری) ۶۷
کھدر ۲۰۸
کھکا ۱۴۸
کھیت ۲۱۴

کھادر ۲۶۴
کھچڑی ۱۹، ۲۳، ۶۳
کھنڈ ۲۶۴
کھور ۲۶۴
کھیدا ۱۳۵

WWW.KITAABISTAN.COM

گ

گاڑی ۱۶۰
گانجا ۶۵
گپ ۱۳۰
گجراتی ۱۵۲
گراب ۹۹
گرو ۸۲
گڑھی ۹۲
گسائیں ۶۷
گماشتہ ۶۷، ۸۲
گنج ۱۳۸
گوا ۴۲
گورا ۱۵۲
گورکھا ۱۵۲
گولا ۱۳۸
گونڈ ۱۵۲
گیال ۱۳۴

گاڑھا ۵۵
گبر ۱۳۴
گپت ودیا ۱۷۵
گدی ۱۸۵
گرنتھ ۱۷۵
گڑ ۱۵۸
گز ۱۰۰
گلگل ۱۸۵
گملہ ۱۵۷
گودام ۴۸
گور ۱۷۱
گورال ۱۷۱
گوگل ۱۷۰
گولکنڈہ ۱۸، ۴۸
گونی ۹۶
گھڑی ۱۰۰

گھ

گھاٹ ۱۳۰
گھڑی ۹۲، ۱۰۱
گھوڑا ۱۷۱

گھڑا ۱۵۷
گھڑیال ۱۷۱
گھی ۶۳

گھیراؤ ۲۰۸

ل

لاٹھ ۱۳۹
لاری ۱۰۲
لاکھ (عدد) ۲۷، ۴۲، ۱۰۰
لٹھ ۱۳۵
لشکری ۴۲، ۹۲، ۹۹
لنکا ۴۲
لنگور ۱۷۱
لوٹ ۱۳۵
لوٹی ۱۳۵
لیپ ۱۸۵

لاٹھی ۱۴۱
لاک/لاکھ ۴۹
لال پلٹن ۱۴۸
لشکر ۳۶، ۴۲، ۹۲
لمبردار ۱۳۸
لنگوٹی ۴۹
لنگی ۶۰
لوٹا ۱۵۷
لوٹی والا ۱۳۵

م

مارخور ۱۷۱
مالی ۱۳۸
مایا ۱۷۵
مٹر ۱۶۲
مچان ۱۶۵
محرم ۱۰۸
محمودی ۴۲، ۱۰۳

ماڑیار ۴۹، ۴۲
مانجھی ۸۴
مت ۱۷۵
مجیٹھ ۱۶۸
مچلکہ ۱۰۵
محل ۹۳
مدار ۱۷۰

WWW.KITABISTAN.COM

مدراس ۲۳، ۷۰
مدرسہ ۹۳
مدھ پھولام ۵۶
مرتبان ۹۷
مروا ۱۵۸
مرہٹہ ۶۸
مزدور ۲۰۸
مست ۱۸۶
مستری ۱۲۸
مستعدی ۲۸
مسلمان ۶۸
مسند ۱۴۵، ۲۶، ۲۸
مشعل ۱۳۰
مشعلچی ۸۳
مشک ۱۹، ۹۷، ۱۸۶
مُشک ۱۹، ۹۷
مصری ۱۵۸
مطرب خان ۱۹، ۷۰
معجون ۱۴۵
مغل ۱۹، ۲۳، ۵۰
مفتی ۲۳، ۵۱، ۱۵۵
مفصل ۱۳۰
مقام ۱۳۰
مقدم ۸۳
مقرب خان ۷۰
مکھنا ۱۳۵
مگر (مگرمچھ) ۱۷۳
مل ۱۸۶، ۵۴
ملا ۲۶، ۸۳
ململ ۵۶
ملیچ ۳۰
من ۵۱
منال ۱۳۶
منتر ۱۷۵
منشی ۸۳
منصبدار ۱۹، ۸۴
منصف ۱۲۸
منگوس ۲۳
موپلا ۶۸
موچی ۱۵۰
موذن ۵۱
مورپنکھی ۱۳۶
موری ۵۷
موڑھا ۱۴۵
موگرا ۱۳۷
مولوی ۸۴
مونگ ۱۳۷
مہابھارت ۱۷۵

مہاجن ۱۵۰
مہاتما ۱۷۶
مہارانی ۸۴
مہاراجہ ۸۴
مہاوت ۸۴
مہاسیر ۱۷۳
مہتر ۱۵۰
مہر ۱۰۳
مہنت ۱۴۵
مہترانی ۱۲۸
مہوا ۱۱۲
مہندی ۱۶۹
میر جعفر ۱۹، ۷۰
میدان ۱۳۰
میلہ ۱۳۶
میز ۱۵۷
مینا ۱۱۰
میم صاحب ۱۴۷
مینگو ۲۳

ن

ناچ گرل ۸۴
ناچ (ناگ) ۸۵، ۱۳۶
نادر ۵۴
ناخدا ۸۵
ناگری ۱۴۰
ناظر ۸۵
نائب ۸۵
نالہ ۱۲۱
نذر/نذرانہ ۱۴۱
نانک ۸۵
نروان ۱۷۶
نرکل ۱۵۷
نمدہ ۱۹، ۱۵۴
نظام ۸۵
نواب ۲۳، ۲۶، ۲۸، ۸۶
نولکھا ۳۰
نور اللہ ابراہیم ۷۰
نیل گاؤ ۱۳۴
نیل ۱۲۱
نین سکھ ۱۵۴
نیم ۱۶۸

WWW.KITAABISTAN.COM

و

والا ۱۳۶
وشنوازم ۱۷۶
ولایت ۱۸۶
ویدانت ۱۷۶
وزیر ۲۶، ۲۸، ۵۲
وکیل ۲۸، ۸۸
وید ۲۶، ۱۴۳

ہ

ہاتھی ۱۷۱
ہرگلا ۱۳۶
ہلسا ۱۷۳
ہم پم ۵۷
ہندو ۶۹
ہندوستانی ۱۳۱
ہنڈی ۱۰۵
ہنومان ۱۷۱
ہینگ ۵۲
ہرکارہ/ ہرکارو ۸۸
ہڑتال ۲۰۸
ہما ۱۷۳
ہمالین ۱۸۶
ہن ۱۴۳
ہندوازم ۱۷۶
ہندی ۱۸۶
ہنگول ۱۷۱
ہودہ ۱۳۵
ہولی ۱۰۸

ی

یابو ۱۳۵
یاحسنؓ یا حسینؓ ۱۰۵
یوگی ۸۸
یاسمین ۵۲
یوگ/یوگا ۱۴۳

WWW.KITAABISTAN.COM

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات: ۳۲۱

عالمی معیاری کتاب نمبر ISBN ۹۶۹-۴۷۴-۱۲۴-۲

طبع اول ـــــــ ۱۹۹۷ء

تعداد ـــــــ پانچ سو

قیمت ـــــــ ۱۱۰ روپے

فنی تدوین ـــــــ ڈاکٹر انعام الحق جاوید

مطبع ـــــــ ایس ٹی پرنٹرز،
گوالمنڈی، راولپنڈی۔

ناشر ـــــــ افتخار عارف
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ایچ ۸/۴،
پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد۔

پیش لفظ

زیر نظر کتاب عام موضوعات سے ہٹ کر قدرے منفرد نوعیت کی کتاب ہے کہ اس میں فاضل مصنف نے انگریزی پر اردو کے اثرات کا نہ صرف مفصل جائزہ پیش کیا ہے بلکہ انگریزی کی اہم لغات اور کتب میں موجود اردو الفاظ کی نشاندہی بھی کی ہے جو بذات خود ایک دلچسپ مطالعہ ہے۔

دنیا کی کوئی سی زبان بھی دیکھ لیجیے اس میں آپ کو دوسری زبانوں کے الفاظ مل جائیں گے۔ بالخصوص جو ممالک ایک دوسرے کے پڑوس میں واقع ہوں یا جن قوموں کا آپس میں تجارتی، معاشی یا معاشرتی لین دین ہو وہاں یہ عمل زیادہ تیزی سے پھیلتا اور پھلتا پھولتا دکھائی دیتا ہے۔ انگریز اپنی انگریزی سمیت اس علاقے پر تقریباً دو سو سال تک حکمرانی کرتے رہے چنانچہ ان کی زبان کا اثر تو اردو یعنی مقامی زبان پر ہونا ہی تھا لیکن انگریزی خود بھی مقامی زبانوں سے متاثر ہوئی اور اردو سمیت مقامی زبانوں کے بہت سے الفاظ انگریزی میں شامل ہوتے چلے گئے۔ اس سے پہلے بھی اگرچہ انگریزی میں شامل اردو الفاظ و محاورات کی نشاندہی پر مبنی انگریز مصنفین کی بعض کتابیں مل جاتی ہیں لیکن موجودہ کتاب اردو میں پہلی مبسوط کاوش ہے جسے فاضل مصنف نے انتہائی محققانہ اور دقیق انداز سے مرتب کیا ہے اور سولہویں صدی سے لے کر بیسویں صدی تک ترتیب وار ان الفاظ و محاورات کی نشاندہی کی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ انگریزی لغات و کتب کا حصہ بنتے چلے گئے۔ اکثر و بیشتر الفاظ کے ساتھ یہ تصریح بھی موجود ہے کہ کس زمانے میں یہ لفظ پہلی بار انگریزی تحریر میں آیا' اس کے ہجے کیا تھے اور یہ کس کس مفہوم میں مستعمل ہوا۔ کتاب کے آخر میں قارئین کی سہولت کے لیے ایک مبسوط اشاریہ بھی دیا گیا ہے تاکہ فوری طور پر لفظ اور اس کا مفہوم تلاش کیا جا سکے۔

مجھے قوی امید ہے کہ لسانی تحقیق کے اس پہلو پر آئندہ کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک حوالہ جاتی اور اہم مآخذ ثابت ہوگی۔

ـــــــ افتخار عارف

Angrezi Per Urdu Ka Assar

Dr. Abdul Rehman Brahvi

NATIONAL LANGUAGE AUTHORITY
PAKISTAN

WWW.KITAABISTAN.COM

MKZ 130
110.00